● کلکتہ ● بدھ ، ۳۰ / اپریل ۲۰۲۵ء ● بمطابق یکم ذیقعدہ ۱۴۴۶ھ ●
Wednesday, 30th April 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ●
Pages-12 ● 116 :شمارہ ● 12 :جلد ● KOLKATA ●
E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com,
Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : *Aziz Burney*
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز

₹5/- only

کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com

بے باک صحافت کا علمبردار

Following the conclusion of the *Maha Yajna*

Today, Bengal's newly constructed Jagannathdham
will host the sacred *Prana Pratishtha* ceremony
in the esteemed presence of the Hon'ble Chief Minister of West Bengal,

Mamata Banerjee

The *Bhakti* movement, which took root in the sacred land of Bengal through the divine inspiration of Chaitanya Mahaprabhu, shall receive a renewed spiritual resurgence in the 21st century. This day will be etched in history as a moment that redefined Bengal in a new light.

May Lord Jagannath's divine blessings shower prosperity, peace and unity worldwide

Jagannathdham Digha

Inauguration on auspicious *Akshay Tritiya*, 30 April

Scan to watch the *Prana Pratishtha* live

To conduct daily worship and offerings virtually, log on to : **jagannathdhamdigha.com**

How to Reach?

- From Kharagpur Station to Digha Station (109 km): via cab or train
- From Howrah Station to Digha Station (180 km): via cab or train
- From Esplanade to Digha (180 km): via bus
- From Dum Dum Airport to Digha (190 km): via cab

ICA-D878(19)/2025

Government of West Bengal | The temple shall be opened to the public on 1st May. | Construction supported by HIDCO

GOVT. OF WEST BENGAL
May this newly built pilgrimage site stand as a symbol of faith and harmony

حَیَّ عَلَی الصَّلاۃ
الصَّلاۃُ خَیْرٌ مِنَ النَّوْم
(اول وقت)

برائے کولکاتا و مضافات

30؍اپریل 2025

فجر	3 بج کر 40 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 06 منٹ
ظہر	11 بج کر 34 منٹ
عصر	4 بج کر 08 منٹ
مغرب	6 بج کر 07 منٹ
عشاء	7 بج کر 21 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں: بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

وزیر اعلیٰ دیگھا کے جگن ناتھ مندر کے مہا یگ میں شریک ہوئیں

دیگھا، 29 اپریل، (عوامی نیوز سروس) :صرف چند گھنٹے باقی ہیں۔ دیگھا میں جگن ناتھ مندر کا افتتاح بدھ کو یعنی اکشے ترتیہ کے دن کیا جائے گا۔ قبل ازیں چیف منسٹر ممتا بنرجی نے منگل کو طے شدہ پروگرام کے تحت مہا یگیہ میں شریک ہوئیں۔ انہوں نے اپنے ہاتھوں سے آرتی اتاری اور جھنڈا لہرایا۔

گزشتہ اتوار کو شام 5:30 بجے دیگھا میں بھگوان جگن ناتھ کے دوبارہ جنم کی رسومات پوری رسومات کے مطابق شروع ہوئیں۔ منگل کو صحیفوں کے مطابق پوجا اور آہوتی کی رسومات شروع ہوتی ہیں۔ گھریلو یگیہ کرنے کے لیے بھگوان جگناتھ کے مرکزی مندر کے سامنے ایک عارضی جھونپڑی بنائی گئی تھی۔ منگل سے وہاں دو روزہ پوجا اور گھریلو یگیہ جاری ہے۔ پوری مندر کے بھگوان جگن ناتھ کے 57 بھکت اور اسکون کے 17 سنت اس میں شامل ہوئے ہیں۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی منگل کو دیگھا پہنچ گئیں۔ پہلے سے طے شدہ شیڈول کے مطابق عالمی امن کے لیے مہا یگیہ 29 تاریخ کو شروع ہوا۔ 100 کوئنٹل آم اور پان کے پتے اور 2 کوئنٹل گھی جل گیا۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے اس دن مہا یگیہ میں آہوتی دی۔ وہ اپنے ہاتھوں سے آرتی بھی کرتی ہیں۔ انہوں نے کہا، ''ماں ستی نے لوگوں کے لیے پوجا کی۔'' ممتا نے کہا میں ماں ماٹی مانس ٹھیک رہیں گے تو میں ٹھیک رہوں گی۔ شیڈول کے مطابق مندر کے دروازے کی افتتاحی تقریب اور بھگوان جگن ناتھ کا افتتاح کل 30 اپریل کو وزیر اعلیٰ کی موجودگی میں ہوگا۔ پوری کے راجیش دیت پتی اسے پوری کے جگن ناتھ مندر کے اصولوں کے مطابق کریں گے۔ ضلع، ریاست، اور پڑوسی ریاستوں کے بہت سے یاتری مندر کے افتتاح کا مشاہدہ کرنے کے لیے ساحلی شہر دیگھا جائیں گے۔ عام لوگوں کو کسی قسم کی تکلیف سے بچنے کے لیے ٹریفک کے نظام کو از سر نو ترتیب دیا گیا ہے۔ جو لوگ مندر جانا چاہتے ہیں وہ پرانے دیگھا سے نیشنل ہائی وے 116B کے ساتھ تین کلومیٹر پیدل چل کر مندر پہنچ سکتے ہیں۔ وہ نیو دیگھا بس ڈپو سے بھی آئیں گے اور شانتی مندر کے سامنے نیشنل ہائی وے 116B کے ساتھ ساتھ چلیں گے۔

☆

دیگھا کے تاجروں میں جگن ناتھ مندر کی تعمیر سے خوشی لہر

کورونا کے دور سے مندی کا سامنا کرنے والے مقامی تاجروں میں تجارت کے فروغ کی امید روشن

آنند چکرورتی

کولکاتا: 29 اپریل، بنگال کے مشہور بندرگاہی شہر، دیگھا کے تاجر جلد ہی اپنے برے دنوں سے نجات پانے والے ہیں۔ جہاں ہوٹل، دکانیں اور چھوٹے تاجر کورونا وبا کی وجہ سے کساد بازاری سے پریشان تھے، وہیں اب نئے تعمیر شدہ جگن ناتھ مندر کے افتتاح سے نئی شروعات کی امید پیدا ہوگئی ہے۔ تاجر جگن ناتھ مہا پربھو کی مہربانی سے دوبارہ خوشحالی کی راہ پر لوٹنے کا خواب دیکھ رہے ہیں۔

کورونا بحران کے دوران دیگھا کے ہوٹلوں اور سڑک کے کنارے کی دکانوں کو تالے لگا دیے گئے تھے۔ ہزاروں چھوٹے تاجروں کو روزی روٹی کے بحران کا سامنا تھا۔ اگرچہ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ زندگی معمول پر آگئی اور سیاحت نے رفتار پکڑ لی لیکن اس وبا کے دوران ہونے والے بڑے نقصانات کی تلافی اب تک نہیں ہوسکی۔ اب تاجر امید کر رہے ہیں کہ جگناتھ مندر کے آغاز سے ان کی قسمت چمک سکتی ہے۔ دیگھا نے گزشتہ دہائی میں سیاحت کے شعبے میں کافی ترقی دیکھی ہے۔ ساحل سمندر کو مضبوط کیا گیا، سڑکوں کو چوڑا اور مضبوط بنایا گیا اور سیکورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے۔ آج دیگھا ہر عمر کے لوگوں کے لیے ایک پسندیدہ 'ویک اینڈ ڈیسٹینیشن' بن گیا ہے۔ سمندر کے کنارے پھیلی لہریں، تازہ سمندری غذا اور مقامی دستکاری کی دکانوں نے دیگھا کو سیاحتی نقشے پر ایک الگ پہچان دی ہے۔ اب اس شہر میں مندر کی سیاحت کا ایک نیا باب جڑنے جا رہا ہے۔ 30 اپریل کو دیگھا کے جگن ناتھ مندر کا افتتاح وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کریں گی۔ اس سے پہلے بھی شہر میں بھیڑ جمع ہونا شروع ہوگئی ہے۔ لوگ فون کر کے مندر کے درشن کے وقت اور آرتی پروگرام کے بارے میں معلومات لے رہے ہیں۔

تاجروں کو یقین ہے کہ مندر کو مرکز بنانے سے ہوٹل کے کاروبار، کیٹرنگ، دستکاری اور دیگر چھوٹے کاروباروں میں نئی جان آئے گی۔ ہوٹل والوں کا کہنا تھا کہ گرمیوں کی چھٹیاں قریب ہی ہیں۔ اس سیزن میں سیاح پہلے ہی آتے ہیں، اب مندر کے افتتاح سے بھیڑ مزید بڑھے گی۔ ایک اور ہوٹل کے منیجر نے بتایا کہ اب لوگ جگن ناتھ جی کے درشن کے لیے پوری نہیں جاسکیں گے، اس لیے وہ دیگھا کا رخ کریں گے۔ سیاحت ضرور بڑھے گی۔ ساتھ ہی، مقامی تاجر نے کہا کہ لاک ڈاؤن کے دوران جو بہت بڑا نقصان ہوا تھا، اب امید ہے کہ مندر کی وجہ سے ہجوم سے اس کی تلافی ہو جائے گی۔

☆

سندر بن میں شدید طوفان کے دوران کشتی الٹ گئی، دو بھائی 15 گھنٹے بعد بھی لاپتہ

بروئی پور: 29 اپریل (عوامی نیوز سروس) پیر کی شام طوفان کی وجہ سے سنڈانی میں متلا ندی میں ایک کشتی الٹ گئی۔ 15 گھنٹے گزرنے کے باوجود دونوں بھائیوں کا کوئی نام و نشان نہیں ہے۔ ان کی تلاش کے لیے غوطہ خوروں کو دریا میں بھیج کر تلاش جاری ہے۔ تازہ ترین اطلاعات کے مطابق ڈیزاسٹر ریسپانس ٹیم نے کشتی کے مقام کی نشاندہی کرلی ہے۔ لاپتہ افراد کے لواحقین رو پڑے۔

محکمہ موسمیات کی پیشین گوئی کے مطابق، پیر کی رات کو ریاست بھر میں گرج چمک کے ساتھ طوفان شروع ہوا۔ بعض مقامات پر گرج چمک کے ساتھ بارش بھی ہوئی۔ معلوم ہوا ہے کہ دونوں بھائی پیر کی شام ایم وی ساردا نامی کشتی پر سیاحوں کے ساتھ سونا کھلی گئے تھے۔ مسافروں کو اتارنے کے بعد واپسی پر ایک شدید طوفان شروع ہوگیا۔ نئے چاند کے دوران جب کو تل بھر جاتا ہے تو خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ کرنٹ مضبوط تھا کیونکہ پورندر کے قریب تین دریا ملتے ہیں۔ وہیں کشتی الٹ گئی۔ دو نوجوان ڈوب کر جاں بحق ہو گئے۔ اطلاع ملتے ہی اسی رات ان کی تلاش کے لیے سرچ آپریشن شروع کیا گیا۔ لیکن اس کا کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ منگل کی صبح ریسکیو آپریشن دوبارہ شروع کیا گیا۔ غوطہ خور ندی کے کنارے کنگھی کر رہے ہیں۔ ڈیزاسٹر ریسپانس ٹیم پہلے ہی کشتی کے مقام کو سمجھ چکی ہے۔ ایک اور لانچ کی مدد سے اسے بچانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ تاہم، جینت نسکر اور اس کے بھائی کا کوئی سراغ نہیں ملا۔ جائے وقوعہ پر پولیس کی بھاری نفری موجود ہے۔

ہائی کورٹ نے سندیش کھالی کے شاہجہاں کے خلاف جانچ رپورٹ مانگی، سی بی آئی کو سات دن کا وقت دیا

کولکاتا: 29 اپریل (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ نے سندیش کھالی کے نکالے گئے ترنمول لیڈر شیخ شاہجہان کے خلاف ایک سال قبل ای ڈی اہلکاروں پر حملے کے سلسلے میں تحقیقاتی رپورٹ طلب کی ہے۔ سی بی آئی کیس کی جانچ کر رہی ہے۔ سی بی آئی کو اگلے سات دنوں کے اندر اس معاملے پر رپورٹ پیش کرنی ہوگی۔ یہ ہائی کورٹ کا حکم ہے۔ جسٹس شورا گھوش نے مرکزی تحقیقاتی ٹیم کو اگلے ہفتے کے اندر رپورٹ پیش کرنے کا حکم دیا۔ اس کیس کی اگلی سماعت 7 تاریخ کو ہوگی۔ سی بی آئی نے منگل کو عدالت کو بتایا کہ اس معاملے کی تحقیقات سے کئی اہم حقائق سامنے آئے ہیں۔ وہ عدالت میں تفصیلی تحقیقاتی رپورٹ پیش کرنا چاہتے ہیں۔ اس کے بعد جسٹس گھوش نے سی بی آئی کو ایک ہفتے کا وقت دیا۔

گزشتہ سال 5 جنوری کو ای ڈی کے اہلکار راشن بدعنوانی کی جانچ کے لیے شاہجہان کے سندیش کھالی کے گھر گئے تھے۔ وہیں گاؤں والوں کے ایک حصے نے ان پر حملہ کر دیا۔ اگرچہ بعض حلقوں کا دعویٰ ہے کہ تمام حملہ آور شاہ جہاں کے پیروکار تھے۔ اس واقعے کے کچھ دنوں بعد ریاستی پولیس نے شاہجہان کو گرفتار کرلیا۔ بعد میں اسے سی بی آئی کے حوالے کر دیا گیا۔ شاہجہاں کے وکیل نے حال ہی میں اس معاملے میں ضمانت کے لیے ہائی کورٹ سے رجوع کیا تھا۔ شاہجہاں کے وکیل نے کہا کہ ان کا موکل اس معاملے میں گزشتہ 15 ماہ سے جیل میں ہے۔ الزامات کی حقیقت ثابت نہیں ہو سکی ہے۔ اسے ضمانت ملنی چاہیے۔ حالانکہ شاہجہاں کی ضمانت کی مخالفت کرتے ہوئے سی بی آئی نے کہا کہ اس معاملے کی جانچ کے دوران سی بی آئی کے پاس کچھ اہم معلومات آئی ہیں۔ وہ جلد تفصیلی رپورٹ عدالت میں پیش کریں گے۔

2024 کے اوائل میں، ای ڈی کے اہلکاروں اور نیم فوجی دستوں نے راشن بدعنوانی کی تحقیقات کے دوران شاہجہاں کے گھر پر حملہ کیا۔ تب سے شاہ جہاں فرار ہے۔ دوسری طرف ای ڈی پر حملے کے الزامات کے اٹھائے جانے کے کچھ دنوں بعد سندیش کھالی میں مقامی لوگوں کا ایک بڑا طبقہ شاہجہاں اور اس کے قریبی ساتھیوں کے خلاف اٹھ کھڑا ہوا۔ شاہجہاں اور اس کے ساتھیوں پر علاقے کے کئی لوگوں کی زرعی اراضی پر زبردستی قبضہ کرنا، مقبوضہ زمین پر مچھلی کے تالاب بنانا اور تالاب کی لیز کی رقم ادا نہ کرنا جیسے مختلف الزامات لگائے گئے۔ اسی دوران مقامی خواتین پر تشدد کے الزامات بھی سامنے آئے۔ یہ الزامات سامنے آتے ہی بی جے پی سمیت اپوزیشن جماعتیں احتجاج میں سڑکوں پر آگئیں۔ اسی ماحول میں ترنمول نے شاہجہاں کو پارٹی سے معطل کر دیا۔ کچھ دنوں بعد، اسے ریاستی پولیس نے گرفتار کر لیا۔ شاہجہان کو مرکزی تفتیشی ایجنسی کے حوالے کر دیا گیا۔ شاہجہاں اب ایوان صدر جیل میں قید ہے۔ وہ پچھلے 15 مہینوں سے وہاں ہے۔

بھرتیوں میں 75 کروڑ روپے کا کرپشن

بی جے پی لیڈر 'کالی گھاٹ کے کاکو' کے ساتھی، عدالت میں پیش ہوئے

کولکاتا: 29 اپریل (عوامی نیوز سروس): بی جے پی لیڈر ارون ہزارا عرف چنو، جو 'کالی گھاٹر کاکو' کے ساتھی ہیں، آخر کار پرائمری اسکول ٹیچر کی بھرتی بدعنوانی کے معاملے میں عدالت میں پیش ہوئے۔ وہ منگل کو سی بی آئی کی خصوصی عدالت میں پیش ہوئے۔ ارون ہزارا، جن کا نام سی بی آئی کی چارج شیٹ میں ہے، کے خلاف اہم الزام یہ ہے کہ انہوں نے ملازمت کے متلاشیوں سے پیسے اکٹھے کیے اور اسے سوجے کرشنا بھدرا کے حوالے کیا۔ یہ تعداد تقریباً 75 کروڑ روپے ہیں۔ آج عدالت میں جج ارون نے ہزارا کے بارے میں سی بی آئی کا بیان جاننا چاہا۔ وہیں یہ معلومات دی گئی ہیں۔ دوسری طرف، بیواس ادھیکاری، جو اس اسکینڈل کے ''میڈل مین'' میں سے ایک ہیں، ابتدائی بھرتی بدعنوانی کے معاملے میں منگل کو نیوٹاؤن میں سی بی آئی کے دفتر میں پیش ہوئے۔

حراست میں 'کالی گھاٹ کے کاکو' سے پوچھ گچھ کے دوران بی جے پی لیڈر ارون ہزارا عرف چنو کا نام سامنے آیا۔ سی بی آئی کو معلوم ہوا کہ وہ نوکریاں دلانے کے نام پر امیدواروں سے پیسے بٹورتے تھے۔ سی بی آئی نے پرائمری ٹیچر بھرتی بدعنوانی کیس میں چارج شیٹ میں اس کا ذکر کیا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ کل 75 کروڑ روپے سوجے کرشنا کو ان کے ساتھی چنو نے دیا تھا۔ وہ پھر کبھی اکیلے کام نہیں کرے گا۔ اس کے کئی 'ایجنٹ' تھے۔ وہ پرائمری کے ساتھ ساتھ ایس ایس سی کی ملازمت کے متلاشیوں سے بھی رقم وصول کرتے تھے۔ سوجے کرشنا بھدرا 'کالی گھاٹ کے کاکو' فی الحال اس معاملے میں عبوری ضمانت پر ہیں۔ بیماری کی وجہ سے ان کی ضمانت میں 30 مئی تک توسیع کردی گئی۔ اس دوران ان کے ساتھی ارون ہزارا عرف چنو کو سی بی آئی نے متعدد بار عدالت میں حاضر ہونے کا حکم دیا۔ لیکن انہوں نے ایک سے زیادہ بار اسے ٹال دیا۔ وکیل نے دعویٰ کیا کہ ان کا موکل بیمار ہے۔ اس لیے وہ ذاتی طور پر عدالت میں پیش ہونے سے قاصر ہے۔ تاہم ارون ہزارا منگل کو عدالت میں پیش ہوئے۔ جج نے اس دن کیس ڈائری طلب کی۔ مرکزی تفتیش کاروں نے ارون ہزارا کے بارے میں تمام رپورٹس پیش کیں۔

عدالتی حکم کے باوجود مہر و جہیز کی واپسی کے دوران خاتون پر سسرال والوں کا حملہ، پولیس کے سامنے مارپیٹ

مرشدآباد: 29 اپریل (عوامی نیوز سروس) عدالت کے واضح احکامات کے باوجود خاتون محسینہ پروین کو اپنے مہر و جہیز کی اشیاء لینے کے دوران شدید رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑا۔ واقعہ اس وقت پیش آیا جب محسینہ، پولیس کے ساتھ سسرال پہنچی تا کہ عدالت کے حکم کے مطابق اپنی جائیداد وصول کر سکے۔ تاہم، سسرال والوں نے نہ صرف مکان کا دروازہ بند کر لیا بلکہ طویل وقت تک باہر انتظار کرایا۔ شوہر بابل الرحمٰن کی عدم موجودگی کا بہانہ کیا گیا، حالانکہ پولیس نے متعدد بار فون کیا۔ جب خاتون کو اندر داخل ہونے دیا گیا تو اس پر اس کی نند سابیتہ خانم اور دیورانی نور بانو بیگم نے حملہ کردیا۔ پولیس نے فوری مداخلت کرتے ہوئے محسینہ کو بچایا اور حالات کو قابو میں کیا۔ پولیس کی موجودگی کے باوجود صرف چند اشیاء ہی واپس لی جا سکیں۔ اصل اشیاء جیسا کہ دو پلنگ، الماریاں، سونے کے زیورات، گیزر اور اے سی جیسی قیمتی چیزیں اب تک برآمد نہ ہو سکیں۔ محسینہ پروین نے اعلان کیا ہے کہ وہ باقی جائیداد کی بازیابی کے لیے دوبارہ عدالت کا رخ کریں گی۔ پولیس ذرائع کے مطابق، وہ مکمل تعاون فراہم کریں گے اور آئندہ قانونی کارروائی کا انتظار ہے۔

گارڈن ریچ میں 40 سالہ معذور خاتون کی پراسرار موت

کولکاتا: 29 اپریل (عوامی نیوز سروس) آج صبح تقریباً 10:30 بجے، لال بازار کنٹرول روم سے اطلاع ملنے کے بعد پولیس ٹیم ایف-100 / بی، خورائی پٹی، تھانہ گارڈن ریچ کولکاتا-24 پہنچی جہاں دوسری منزل کے فلیٹ میں ایک 40 سالہ خاتون شاہجہاں پروین کو بے ہوشی کی حالت میں پایا گیا۔ ابتدائی معائنے میں خاتون کے جسم میں زندگی کے کوئی آثار نظر نہیں آئے۔

مقامی معالج ڈاکٹر داون پرساد کیشری (ڈی ایچ ایم ایس، رجسٹریشن نمبر 19058)، کو موقع پر بلایا گیا، جنہوں نے شاہجہاں پروین کا معائنہ کرنے کے بعد ان کی موت کی تصدیق کی اور باقاعدہ موت کا سرٹیفکیٹ جاری کیا۔ پولیس نے موقع پر ہی پنچنامہ (انکوئسٹ) کی کارروائی مکمل کی جس کے بعد لاش کو موت کی وجہ کی توثیق کے لیے ایس ایس کے ایم اسپتال کے مردہ خانے روانہ کیا گیا۔ لاش کے ساتھ پنچنامہ رپورٹ، موت کا سرٹیفکیٹ، چالان اور دیگر متعلقہ کاغذات بھی روانہ کیے گئے۔ ابتدائی تفتیش سے معلوم ہوا کہ شاہجہاں پروین پیدائشی طور پر جسمانی معذوری کا شکار تھیں اور پچھلے دو برسوں سے اپنے بھائی اور اس کے اہل خانہ کے ساتھ کھورائی پٹی میں رہائش پذیر تھیں۔ اہل خانہ کے مطابق گزشتہ شام ان کی طبیعت اچانک خراب ہوگئی، جس پر ایک مقامی غیر مستند (جھولا چھاپ) ڈاکٹر کو بلایا گیا۔ ڈاکٹر نے معائنہ کر کے دوا دی اور انہیں کم فشار خون (Low Blood Pressure) میں مبتلا پایا۔ تاحال واقعے میں کسی سازش یا مشتبہ سرگرمی کا کوئی سراغ نہیں ملا ہے نہ ہی کسی بھی فریق کی طرف سے کوئی شکایت درج کرائی گئی ہے۔ شاہجہاں پروین کی موت کی اصل وجہ جاننے کے لئے پوسٹ مارٹم کا انتظار کیا جا رہا ہے۔ یہ معاملہ گارڈن ریچ تھانے کے یوڈی کیس نمبر 8/25 مورخہ 29.04.25 کے تحت درج کیا گیا ہے۔

برن پور سیل ائی ایس پی میں یونین الیکشن 23 مئی کو، نامزدگی 7 اور 8 مئی، نام واپس لینے کی اخری تاریخ 14 مئی

آسنسول: 29 اپریل (عوامی نیوز سروس) برنپور سیل آئی ایس پی یونین الیکشن مغربی بردوان ضلع کے سیل-آئی ایس پی، برن پور میں ٹریڈ یونینوں کے لیے خفیہ رائے شماری کا عمل شروع ہوگیا ہے۔ ذرائع سے موصولہ اطلاع کے مطابق چیف لیبر کمشنر (سنٹرل)، نئی دہلی کے ذریعہ مقرر کردہ ریٹرننگ آفیسر آسنسول کے یونینوں کے نمائندوں اور انتظامیہ کے ساتھ میٹنگ کے بعد یہ فیصلہ لیا پولنگ 23 مئی 2025 کو صبح 6 بجے سے شام 4 بجے تک ہوگی اور اسی دن شام 6 بجے ووٹوں کی گنتی شروع ہوگی۔ انتخابی عمل کے حصے کے طور پر ووٹر لسٹ 30 اپریل 2025 کو شائع کی جائے گی جس میں نان ایگزیکٹو ملازمین شامل ہوں گے نامزدگی کا عمل 7 سے 8 مئی 2025 تک جاری رہے گا اور کاغذات نامزدگی واپس لینے کی آخری تاریخ 14 مئی 2025 ہے حتمی فہرست اور نشانات کی الاٹمنٹ 15 مئی 2025 کو ہوگی ریٹرننگ آفیسر آسنسول نے تمام یونینوں سے اپیل کی ہے کہ وہ معلومات کو عام کریں اور اس عمل میں تعاون کریں یہ انتخابات ٹریڈ یونین ایکٹ 1926 کے تحت ہو رہے ہیں جس کے تحت تسلیم شدہ یونینوں کو رکنیت کی تصدیق کے لیے خفیہ رائے شماری میں حصہ لینا ہوگا، انتخابات کے اعلان کے ساتھ ہی یونینز میں دوڑیں لگ گئی ہیں بتایا جاتا ہے کہ سیل ISP کے تقریباً 3800 ملازمین ہیں۔

جنوبی کولکاتا کے ایک نامور اسکول کی طالبہ کی سالگرہ کی تقریب میں 'گینگ ریپ'، 5 ماہ بعد 3 گرفتار

کولکاتا: 29 اپریل (عوامی نیوز سروس) جنوبی کولکاتا کے ایک نامور اسکول کی طالبہ کو سالگرہ کی تقریب میں 'گینگ ریپ' کیا گیا۔ تقریباً پانچ ماہ بعد تین ملزمان گرفتار۔ تفتیش کار متاثرہ سے بات کر رہے ہیں تا کہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ اس رات کیا ہوا تھا۔ پولیس نے ملزمان کو سخت سزا دینے کی یقین دہانی کرائی ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ نابالغ جنوبی کولکاتا کے ایک نامور اسکول کا طالب علم ہے۔ والد بیرون ملک رہتے تھے۔ ذرائع کے مطابق گزشتہ سال نومبر میں طالب علم کے دوستوں نے کولکاتا کے ایک پرتعیش کیشر المنزلہ گیسٹ ہاؤس میں سالگرہ کی تقریب کا اہتمام کیا تھا۔ وہیں نابالغ جاتی ہے۔ مبینہ طور پر اسے وہاں شراب پلائی گئی۔ جب وہ نشہ میں آگئی تو تین دوستوں نے (تمام کالج کے طالب علم) ایک ایک کر کے اس کی عصمت دری کی۔ اگرچہ وہ کسی طرح گھر واپس آگئی لیکن نابالغ اس واقعہ کے بارے میں کسی کو نہیں بتا سکی۔ تاہم وہ ذہنی تناؤ کا شکار ہونے لگی۔

متاثرہ کے والد حال ہی میں بیرون ملک سے واپس آئے ہیں۔ اسے اپنی بیٹی کے رویے پر شک ہونے لگا۔ وہ جاننا چاہتے ہیں کہ کیا کچھ ہوا ہے۔ تب ہی نابالغ لڑکی اپنے والد کے سامنے رو پڑی۔ اس نے اپنے والد کو سارا واقعہ سنایا۔ اس کے بعد پیر کی رات رابندر سرور پولس اسٹیشن میں تینوں کے خلاف شکایت درج کرائی گئی۔ پولیس نے کل رات تین افراد کو گرفتار کرلیا۔ گرفتار افراد کو آج علی پور POCSO عدالت میں پیش کیا جائے گا۔

ایس۔ای۔ ریلوے۔ٹنڈر

ای-ٹنڈر نوٹس نمبر: ای-سی پی ایم-جی ایس یو-ایے ڈی آر اے-03-2025، بتاریخ: 25.04.2025 ای-ٹنڈر مطلوب ہے بذریعہ سی پی ایم/جی ایس یو/ایس ای ریلوے، آدرا ہے اور صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے اے پی ایس ایس کا موں کیلئے جیسا کہ نیچے دیا جا رہا ہے۔ **کاموں کی تفصیلات:** تیاری ڈی پی آر مع ٹیکنیکل آسانی سے متعلق روڈ اوور برج کیلئے / برج کے ذیلی راستے کے پروجیکٹ کیلئے بذریعہ اہتمام ٹوپو گرافی سروے، اور پی زمین کی جانچ (27 عدد) کیلئے آدرا ڈویژن میں۔ **ٹنڈر کی لاگت:** 1,38,49,959.20 روپے۔ **ای-ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت:** 26.05.2025 کو 15.00 بجے۔ مذکورہ ٹنڈر کی تفصیلات بذائے مہربانی ویب سائٹ پر دیکھ سکتے ہیں: www.ireps.gov.in۔

(PR-90)

ڈاکٹر شاہد ساز کے ہاتھ میں فریکچر

کولکاتا 29 اپریل: ادبی حلقوں میں یہ خبر بہت ہی افسوس کے ساتھ سنی جائے گی کہ معروف ادیب اور ورجنوں کتاب کے خالق ڈاکٹر شاہد ساز کو ایک بڑا حادثہ پیش آیا۔ وہ مرشد آباد کیا یک اسکول میں ٹیچر ہیں۔ اسکول سے گھر واپس ہوکر انہوں نے جیسے ہی پنکھا چلانے کی کوشش کی تو سوئچ پر ہاتھ رکھتے ہی انہیں بہت زور کا جھٹکا لگا اور وہ گھر کی دوسری طرف کی دیوار سے ٹکرا کر زمین پر گر پڑے انہیں داہیں ہاتھ کی کہنی میں سخت چوٹ لگی اور صبح کو جب انہوں نے ہاتھ اٹھانا چاہا تو ہاتھ اٹھ نہیں سکا۔ ڈاکٹر کے پاس جا کر اسکیننگ کرانے پر پتہ چلا کہ ہاتھ میں فریکچر ہوا ہے جس کا آپریشن کرانا ضروری ہے۔ کولکاتا کے بیل ویو اسپتال میں ان کا علاج چل رہا ہے۔ ڈاکٹر عاصم شہنواز شبلی، مبارک علی مبارکی، اور جاوید ہمایوں اسپتال میں ان کی تعزیت کیلئے پہنچے اور پورے طور پر دیکھ بھال کی ذمہ داری لی۔

WE HAVE NO BRANCH
خالص سونے کے زیورات کیلئے ایک قابل اعتماد نام
زیور محل جیویلرس
ZEVAR MAHAL™
Jewellers
Unit of Zar Zevar Mahal (P) Ltd
53, Muzaffar Ahmed St. (Ripon St.), Kol-700016
Mobile : 9831111037 / 9831577940, Ph. No.: 2229-0104

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
5
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Titas®
FOOTWEAR

Pages-12 ● 116 :شمارہ ● 12 :جلد ● KOLKATA ● Wednesday, 30th April 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۱۴۴۶ھ ● بمطابق یکم ذیقعدہ ● بدھ، ۳۰/اپریل ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

دیگھا کا عظیم الشان ’’جگن ناتھ دھام مندر‘‘ ممتا کے افتتاح کا منتظر

بنگال کی گنگا جمنی تہذیب وروحانیت کو وزیراعلیٰ نے جلا بخش دی

دیگھا29اپریل: دیگھا ایک راحت رساں سمندری ساحلی شہر ہے۔ دوعدد تاریخ سے یہ مرقوم ہوگا۔ ایک اس کی سیاحت روحانی وجذباتی نہج سے تو دوسرا ٹورزم کے ذریعہ اطراف واکناف کی سیاحت سے متعلق۔ سوموار کو وزیراعلیٰ ممتابنرجی دیگھا پہنچی اور جگن ناتھ مندر کے انتظام وانصرام کا جامعہ مشاہدہ کیا کیونکہ بدھ کو یوم اکشیا ترتیا کے مبارک موقع پر وہ خود اس عظیم الشان مندر کا افتتاح کریں گی۔ اس خبر کے آتے ہی وہاں سیاحوں کا بھی پہلے سے زیادہ انبوہ وتانتا بندھ گیا۔ منگل تک تو اس مبارک مقام پر دیکھنے لائق بھیڑ اکٹھا ہوگئیں۔ گرچہ پولس کے سخت حفاظتی نگرانی وچوکسی کے بعد مندر کے احاطے میں معمول کے مطابق مذہبی کام ہوتے رہے۔ عقیدت مندوں کا جم غفیر بھی غیر معمولی طریقے سے قابل دید رہی۔ کیونکہ بدھ کو وزیراعلیٰ کے ہاتھوں جگن ناتھ دھام مندر کا مبارک افتتاح ہونے والا ہے۔ اس ضمن میں پورے دیگھا میں پولس کا بھی زبردست انتظام رہا۔ حالانکہ تہوار کا موسم شباب پر ہے۔ 25 اپریل سے مذہبی رسومات وروحانی اشلوک پڑھا جارہا ہے۔ اس مذہبی مجلس کا سارا انتظام 57 عدد پوری پروہت اور (باقی صفحہ 7 پر)

’’جگن ناتھ دھام مندر‘‘ بنگال کی تہذیبی بیداری کا ورثہ

ممتا کا جوشیلا انداز ماں، ماٹی، مانس خوش تو میں بھی خوش

دیگھا29اپریل: دیگھا میں عظیم الشان ’’جگن ناتھ مندر‘‘ کا افتتاح بس کچھ توقف کے بعد ہی ممتابنرجی کے ہاتھوں انجام پذیر ہوجائے گا۔ وہ بذات خود تمام مذہبی رسومات کی تیاری عقیدے، روایات وسیاسی خالص وصف سے کیا ہے۔ یہ مندر شاہ کار کالنگا کے فن کا نمنہ ہے اور طرز تعمیر بھی پوری کے جگن ناتھ مندر سے مشابہہ ہے جس کے بعد اڑیسہ کی طرح بنگال کی حیثیت بلند ہوگی مذہبی نقطۂ نظر سے۔ صحافیوں کوخطاب کرتے ہوئے ممتابنرجی نے پورے خلوص سے کہا کہ بھی مذاہب وفرقے کے لوگ یہاں جمع ہیں سبھی ہمارے مہمان ہیں۔ خالص مذہب کیلئے تبلیغ کی ضرورت نہیں یہ تو دل کو چھولیتی ہے اگر میرے اس کار خیر سے ماں، ماٹی، مانس خوش ہیں تو میں بھی۔ میری دعا تو سب کیلئے ہیں۔ ممتابنرجی اس تاریخی وفقیہ الشان موقع پر یہ بھی دہرایا کہ یہ کوئی روحانی ٹھہراؤ نہیں ہے بلکہ بنگال کی کلچرل بیداری پر مجھے بہت زیادہ فخر ہے انہوں نے یہ بھی کہا کہ دیگھا جیسے مقام میں مندر بنانے کا شوق اور یہاں کے اٹوٹ کلچر کو فروغ دینے کا جنون مجھے 2018 میں ہی آیا تھا مگر کووڈ-19 سے یہ کام دیر سے ہوا۔ 800 فن مجسمہ ساز کو راجستھان سے لایا گیا جو ایودھیا کے رام مندر بنانے کا تجربہ رکھتے تھے۔ یہ بڑا کام ان کے توسط سے ہی پورا ہوا۔

کشمیر میں 50 سیاحتی مقامات کیے گئے بند، سیکوریٹی ایجنسیوں کی سفارش پر انتظامیہ کا فیصلہ

29/اپریل: پہلگام حملے کے بعد تحفظ کے پیش نظر وادیٔ کشمیر کے حساس علاقوں میں موجود 50 پارکوں اور گارڈنس کو بند کردیا گیا ہے۔ اطلاع کے مطابق جموں وکشمیر حکومت نے سیکوریٹی ایجنسیوں کی سفارش پر یہ فیصلہ کیا ہے۔ افسروں نے منگل کو بتایا کہ پہلگام دہشت گردانہ حملے کو دھیان میں رکھتے ہوئے ابھی احتیاط برتنے کی ضرورت ہے، اس لیے سیاحوں کے لیے خطرہ دیکھتے ہوئے 87 عوامی پارکوں اور گارڈنس میں سے 48 کے گیٹ بند کردیے گئے ہیں۔ افسر کے مطابق تحفظ کا جائزہ ایک مسلسل عمل ہے اور آنے والے دنوں میں اس فہرست میں مزید مقامات جوڑے جاسکتے ہیں۔ ذرائع کے مطابق پہلگام حملے کے بعد وادی میں فعال دہشت گردوں کے گھروں کو اڑانے کا بدلہ لینے کے لیے ٹی آر ٹی کے ذریعہ کچھ ٹارگیٹڈ قتل کے ساتھ ساتھ بڑے حملے کو انجام دینے کی کوشش کے بارے میں خفیہ اطلاعات مل رہی ہیں۔ (باقی صفحہ 7 پر)

وقف ترمیمی ایکٹ: سپریم کورٹ کا نئی عرضیوں پر سماعت سے انکار، زیر سماعت 5 درخواستوں کو ترجیح

نئی دہلی 29/اپریل: سپریم کورٹ نے منگل کے روز وقف ایکٹ کو چیلنج کرنے والی درجن سے زائد نئی مفاد عامہ کی عرضیوں پر سماعت کرنے سے انکار کردیا۔ چیف جسٹس آف انڈیا جسٹس سنجیو کھنہ کی صدارت والی بنچ نے کہا کہ اس معاملے میں پہلے ہی پانچ درخواستوں کو سماعت کے لیے منظور کیا جاچکا ہے، لہٰذا اب مزید عرضیاں قبول نہیں کی جائیں گی۔ عدالت نے واضح طور پر کہا کہ بیشتر عرضیاں ایک دوسرے سے مماثلت رکھتی ہیں اور کچھ تو مکمل طور پر نقل کی گئی ہیں۔ بنچ نے کہا کہ اگر کسی درخواست گزار کے پاس کوئی نیا یا اضافی قانونی جواز ہے، تو وہ پہلے سے جاری معاملے میں مداخلت کی درخواست کے طور پر دائر کرسکتا ہے۔ چیف جسٹس نے صاف لفظوں میں کہا، ’’ہم اس معاملے میں مزید کوئی نئی عرضی نہیں سننا چاہتے۔‘‘ اس کے ساتھ ہی عدالت نے تمام نئی عرضیاں مسترد کردیں۔ مسترد کی گئی ان عرضیوں میں کئی اہم شخصیات اور تنظیمیں شامل تھیں، جن میں کانگریس کے رکن پارلیمان عمران پرتاپ گڑھی، ترنمول (باقی صفحہ 7 پر)

پہلگام حملہ اور کشیدگی: پاکستان اور انڈیا کے تنازع میں چین کس کا ساتھ دے گا؟

پاکستان اور انڈیا کے درمیان پہلگام حملے کے بعد تناؤ کی کیفیت میں ایک جانب جہاں پاکستانی وزیر دفاع خواجہ آصف نے ممکنہ حملے کا عندیہ دیا وہیں دوسری جانب اس تنازع میں چین کے کردار پر بھی بات ہو رہی ہے۔ کیا چین اور پاکستان کا تعاون انڈیا کو کارروائی کرنے سے روک سکتا ہے؟ چین اس تنازع میں پاکستان کی کس حد تک مدد کر سکتا ہے؟ اور سب سے اہم سوال یہ کہ چین کا اپنا مفاد کیا ہے؟ واضح رہے کہ چین کے وزیر خارجہ وانگ یی نے کہا ہے کہ 'کشمیر میں حملے کے بعد چین پاکستان اور انڈیا کے درمیان بڑھتے تناؤ پر نظر رکھے ہوئے ہے۔' چینی وزارت خارجہ کے مطابق پاکستانی نائب وزیر اعظم اور وزیر خارجہ اسحاق ڈار کی درخواست پر اتوار کو ہونے والی بات چیت میں چینی وزیر خارجہ وانگ یی کا کہنا تھا کہ 'چین کو امید ہے کہ دونوں فریقین تحمل کا مظاہرہ کریں گے اور تناؤ میں کمی لائیں گے۔' انڈیا کے زیر انتظام کشمیر میں واقع پہلگام میں سیاحوں پر حملہ ٹھیک ایک ہفتہ قبل گذشتہ منگل کو ہوا تھا جس کے اگلے روز بدھ کو چین نے اس پر مذمتی بیان جاری کیا تھا۔ چینی وزارت خارجہ کے ترجمان نے کہا تھا کہ وہ 'ہر قسم کی دہشتگردی کی مخالفت کرتے ہیں' جبکہ انڈیا میں چینی سفیر بھی متاثرین کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کر چکے ہیں۔ تاہم اس واقعے کے بعد اگرچہ اب تک انڈیا کی حکومت کی جانب سے باضابطہ طور پر پاکستان پر الزام نہیں لگایا گیا تاہم متعدد پاکستان مخالف اقدامات اٹھائے گئے ہیں جن میں سندھ طاس معاہدے کو معطل کرنے کا اعلان بھی شامل ہے۔ دوسری جانب پاکستانی وزیر خارجہ کی جانب سے انڈیا کے ممکنہ حملے کا عندیہ دیے جانے کے ساتھ ساتھ کشمیر کی لائن آف کنٹرول پر دونوں ممالک کی افواج کے درمیان فائرنگ کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ چینی وزارت خارجہ کے مطابق پاکستانی نائب وزیر اعظم اور وزیر خارجہ اسحاق ڈار سے بات چیت میں وانگ یی کا کہنا تھا کہ انسداد دہشتگردی دنیا کے تمام ممالک کی مشترکہ ذمہ داری ہے اور چین ہمیشہ پاکستان کے انسداد دہشتگردی کے لیے اقدامات کی حمایت کرتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ 'چین سکیورٹی سے متعلق پاکستان کی جائز تشویش کو سمجھتا ہے۔ (چین) خودمختاری اور سلامتی کے مفادات کے تحفظ کو لے کر پاکستان کی کوششوں کی حمایت کرتا ہے۔' چینی وزارت خارجہ کے مطابق وانگ یی نے یہ بھی کہا کہ چین جلد از جلد غیر جانبدار تحقیقات کی حمایت کرتا ہے کیونکہ 'یہ لڑائی پاکستان یا انڈیا کے بنیادی مفادات سے موافقت نہیں رکھتی۔ نہ ہی یہ علاقائی امن اور سلامتی کے لیے سازگار ہے۔' انھوں نے یہ امید ظاہر کی کہ پاکستان اور انڈیا تناؤ میں کمی کے لیے تحمل کا مظاہرہ کریں گے۔ خیال رہے کہ سنیچر کو پاکستانی وزیر اعظم شہباز شریف نے اس حملے سے متعلق انڈیا کے 'بغیر شواہد لگائے گئے' 'بے بنیاد' الزامات کی تردید کی تھی۔ ان کا کہنا تھا کہ پاکستان پہلگام حملے پر 'غیر جانبدار اور شفاف' تحقیقات میں تعاون کے لیے تیار ہے۔ ادھر پاکستانی وزارت خارجہ کے مطابق وانگ یی سے گفتگو کے دوران اسحاق ڈار نے انڈیا کے 'یکطرفہ و غیر قانونی اقدامات اور پاکستان کے خلاف بے بنیاد پراپیگنڈا کو مسترد کیا۔' اس حوالے سے بیجنگ میں مقیم سینئر فیلو تائے ہوانسٹیٹیوٹ اور چیئرمین 'ایشیا نیر یٹیوز سب سٹیک' اینار ٹینگلن کا ماننا ہے کہ 'انڈیا میں اس حملے کو بہت بڑھا چڑھا کر پیش کیا جا رہا ہے اور وہاں ایک قسم کی اجتماعی ہسٹیریا (پاگل پن جیسی کیفیت) پیدا ہو گئی ہے جہاں لوگ دعویٰ کر رہے ہیں کہ انھیں یقین ہے کہ یہ حملہ پاکستان نے کروایا ہے لیکن انھوں نے کوئی ثبوت پیش نہیں کیے۔' وہ کہتے ہیں کہ انڈیا کی پانی بند کرنے کی دھمکی نہایت سنگین معاملہ ہے۔ 'اصل سوال یہ ہے کہ کیا انڈیا واقعی اس پر کوئی عملی قدم اٹھائے گا؟ اگر ایسا ہوا تو دونوں ممالک کے درمیان تصادم کا خطرہ ہے لہذا امن قائم رکھنے کا واحد راستہ یہ ہے کہ پہلگام غیر جانبدارانہ تحقیقات کی جائیں اور ہر چیز حقائق کی بنیاد پر سامنے لائی جائے۔'' اور اس میں صرف پاکستان اور چین جیسے قریبی اتحادی شامل نہ ہوں بلکہ ترکی اور دیگر برکس جیسے دوسرے ممالک کو بھی شامل کیا جائے تاکہ تحقیقات شفاف اور فریقین کے لیے قابل قبول ہو۔' اینار ٹینگلن کہتے ہیں کہ 'حقائق واضح کرنا ضروری ہیں کیونکہ پاکستان نے کہا ہے کہ اس کا اس حملے سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ بلکہ پاکستان نے تو اس دہشت گرد حملے کی مذمت بھی کی ہے۔' پاکستان کو چین کے زیر اثر رہنے والے ممالک میں سر فہرست سمجھا جاتا ہے اور دونوں ممالک کے کئی دہائیوں پر محیط دفاعی تعاون اور سفارتی تعلقات رہے ہیں۔ اس عرصے کے دوران معاشی اعتبار سے بھی پاکستان کا چین پر انحصار بڑھا ہے۔ چاہے بات جدید ہتھیاروں تک رسائی کی ہو، ہر سال مالیاتی خسارے سے نمٹنے کے لیے قرض کی یا دہشتگردی کی مالی معاونت سے متعلق ایف اے ٹی ایف کی سختیوں سے بچنے کی، کئی مواقع پر پاکستان نے چین کی مدد کا سہارا لیا ہے۔ اسی طرح چین پاکستان اقتصادی راہداری یعنی سی پیک کے تحت چین نے پاکستان میں 62 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کر رکھی ہے۔ حال ہی میں ساحلی شہر گوادر میں ایئرپورٹ کا افتتاح کیا گیا جسے لاکھوں ڈالر کی چینی سرمایہ کاری سے تعمیر کیا گیا۔ چین اور پاکستان کی نہ صرف مشترکہ فوجی مشقیں ہوتی ہیں بلکہ پاکستان جدید ہتھیاروں کے لیے بڑے پیمانے پر چین سے خریداری کرتا ہے۔ سٹاک ہوم انٹرنیشنل پیس ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کی ایک رپورٹ کے مطابق گذشتہ پانچ برسوں کے دوران پاکستان میں ہتھیاروں کی درآمد کا 81 فیصد حصہ چین سے خریدا گیا جبکہ چین نے 5.28 ارب ڈالر کے ہتھیار پاکستان کو فروخت کیے ہیں جو اس کی جانب سے ہتھیاروں کی عالمی برآمدات کا 63 فیصد حصہ ہے۔ پاکستان کی سابق سفارتکار تسنیم اسلم کا کہنا ہے کہ 'چین کو اقتصادی مقاصد کے لیے پاکستان کے ذریعے خلیجی ممالک تک رسائی حاصل ہوتی ہے مگر پاکستان میں چینی شہریوں پر بھی حملے کیے گئے ہیں۔ جبکہ چین اس خطے کا بڑا ملک ہے جس کے دونوں روایتی حریفوں کے ساتھ تجارتی تعلقات ہیں۔' بی بی سی سے گفتگو کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ 'جیسے انڈیا پاکستان پر سرحد پار دہشتگردی کا الزام لگاتا ہے اسی طرح پاکستان بھی بلوچستان کے تناظر پر انڈیا کو قصوروار ٹھہراتا ہے مگر اب صرف دونوں طرف سے الزامات مسئلے کا حل نہیں۔ یہ چین کے مفاد میں ہے کہ خطے میں امن ہو، دہشتگردی نہ ہو۔ چین کو اپنے معاشی مفادات کا تحفظ چاہیے۔' تسنیم اسلم نے کہا کہ 'چین یا خطے کے دیگر ممالک پاکستان اور انڈیا کے درمیان ثالثی کا کردار نبھا سکتے ہیں مگر اس کے لیے ضروری ہے کہ ایسا نظام تشکیل دیا جائے جس میں غیر جانبدار انداز میں شواہد کی بنا پر ایسے واقعات کی تحقیقات کی جائے۔' سابق سفارتکار کا کہنا ہے کہ دونوں طرف عام لوگ مارے جا رہے ہیں تو اس کے لیے کوئی نظام بنانے کی ضرورت ہے جس میں دونوں ملکوں کے درمیان بڑے مسائل کا حل کیا جائے۔ 'انھوں نے کہا کہ 'چین، ایران یا کوئی بھی دوسرا ملک ہو۔ یہ سب کے مفاد میں ہے کہ یہاں لڑائی نہ بڑھے۔' وہ کہتی ہیں کہ 'پاکستان نے غیر جانبدار تحقیقات میں تعاون کی پیشکش کی ہے لیکن درمیان میں کوئی ثالث ہونا چاہیے۔ چین یہ کردار نبھا سکتا ہے اور ایران نے بھی ثالث بننے کی پیشکش کی ہے۔' اس حوالے سے اینار ٹینگلن کہتے ہیں چین پاکستان کی ہمیشہ کی طرح حمایت کرتا رہے گا کیونکہ پاکستان چین کا تجارتی پارٹنر اور دوست ہے 'لیکن اگر کوئی ایسے ثبوت ہوں جس سے یہ یقین کیا جا سکے کہ پاکستانی حکومت اس تنظیم کو فروغ دینے میں ملوث تھی جس نے پہلگام حملہ کیا یا اس حملے میں خود ملوث تھی، تو صورت حال تبدیل ہو سکتی ہے۔ لیکن غالباً ایسا نہیں ہے۔' اینار ٹینگلن سنہ 2020 میں امریکہ اور انڈیا کے مابین معلومات کے تبادلے کے لیے کیے گئے معاہدے کا حوالہ دیتے ہوئے کہتے ہیں کہ اس کے نتیجے میں پاکستان اور چین نے بھی کچھ ایسا ہی کرنے کا فیصلہ کیا 'لیکن یہ معاہدہ کسی فوجی اتحاد جیسا نہیں ہے، اس وقت چین کا واحد ایسا معاہدہ شمالی کوریا کے ساتھ ہے۔' یاد رہے 2020 میں امریکہ نے انڈیا کے ساتھ ایک معاہدہ کیا تھا جس کا مقصد دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سکیورٹی کے شعبے میں تعاون کو فروغ دینا اور معلومات کے تبادلے کو مزید مستحکم کرنا تھا۔ اس معاہدے کو بیسک ایکسچینج اینڈ کوآپریشن ایگریمنٹ (BECA) کہا جاتا ہے اور یہ امریکہ اور انڈیا کے مابین ایک اہم دفاعی معاہدہ ہے۔ بیسک ایکسچینج اینڈ کوآپریشن ایگریمنٹ دونوں ممالک کو سیٹلائٹ اور نقشوں کے ڈیٹا سمیت جغرافیائی انٹیلی جنس کا تبادلہ کرنے کی اجازت دیتا ہے تاکہ دفاعی اور سکیورٹی امور میں بہتر تعاون اور ہم آہنگی پیدا ہو سکے۔ وہ کہتے ہیں کہ سنہ 2020 میں لداخ میں ہونے والی سرحدی کشیدگی کے بعد چین انڈیا کے ساتھ تعلقات بہتر بنا رہا ہے۔ یاد رہے 2025 کے آغاز میں دونوں ممالک نے پانچ سال بعد پہلی مرتبہ براہ راست تجارتی پروازیں بحال کرنے پر اتفاق کیا جو کووڈ 19 کی وبا اور اس کے بعد کی سیاسی کشیدگی کے باعث معطل تھیں۔ اس کے علاوہ چین نے انڈین یاتریوں کو تبت میں موجود مقدس مقامات جیسے کوہ کیلاش اور جھیل مانسرور تک رسائی دینے پر بھی رضامندی ظاہر کی ہے۔ سفارتی محاذ پر چین پاکستان کی حمایت کیسے کر رہا ہے، اس حوالے سے پروفیسر شعیب کہتے ہیں کہ 'چین کا آپ کو فائدہ یہ ہے کہ جس طرح 2019 میں دنیا پاکستان پر چڑھ دوڑی تھی اس مرتبہ وہ سب نہیں ہوا۔' ان کا ماننا ہے کہ اس کی سب سے بڑی وجہ چین ہے۔ وہ اقوام متحدہ کی سکیورٹی کونسل کے حالیہ بیان کا حوالہ دیتے ہوئے کہتے ہیں کہ اس کے پیچھے بھی چین ہے۔ سفارتی محاذ کے حوالے سے وہ کہتے ہیں کہ 'انڈیا بھی دنیا سے ویسی ہی سپورٹ چاہتا ہے جیسی اسرائیل نے حماس کے حملے کے وقت توقع کی تھی۔ کوئی بھی حملہ ہو وہ اس کا الزام پاکستان پر لگاتا آیا ہے مگر چین نے انڈیا کے سفارتی انفلوئنس کو کم کیا ہے اور دنیا کو بتایا کہ آپ پاکستان کی انسداد دہشت گردی کے لیے کی گئی کوششوں کو مانیں۔' وہ کہتے ہیں اگر یہ صورتحال سال پہلے بنی ہوتی تو شاید چین انڈیا کے ساتھ بارڈر پر کچھ موومنٹ کرتا جس سے انڈیا کو پیغام جاتا کہ دونوں سرحدوں پر لڑنا پڑے گا۔ تاہم وہ حالیہ سالوں میں چین انڈیا کے مابین بہتر ہوتے تعلقات کی مثال دیتے ہوئے کہتے ہیں کہ 'ٹریںڈ ہمیں بتا رہے ہیں کہ چین انڈیا تعلقات بہتر ہو رہے ہیں، چین کے لیے بارڈر پر کوئی بھی موومنٹ بہت مشکل ہے، اس سے بڑا غلط سگنل جائے گا۔ لہذا چین چاہے گا کہ بات چیت سے معاملہ حل ہو جائے۔''

کیا رجنی ساؤ اپنے مقید شوہر کو پاکستانیوں کے قبضے سے آزاد کرا پائے گی؟

خورشید فرازی

رجنی ساؤ جو بی ایس ایف جوان کی پتنی ہے اور تین ماہ سے امید سے ہے وہ جوان پاکستان سیکورٹی دستوں کے قبضے میں گزشتہ بدھ کے روز سے قید ہے وہ چاہتی ہے کہ بی ایس ایف والے اس کے مقید شوہر کے بارے میں تفصیل سے بتائیں کیونکہ اس کے شوہر کے بارے میں کوئی معلومات نہیں مل رہی ہے جسے پاکستانی رینجروں نے پکڑ رکھا ہے۔ رجنی کا کہنا ہے کہ اس کے شوہر کے بارے میں بی ایس ایف والے ٹھیک سے کچھ بتا نہیں پا رہے ہیں اور ایسا لگ رہا ہے کہ انہیں اس بابت کچھ معلوم ہی نہیں ہے۔ اس نے کہا یقیناً میں امید سے ہوں لیکن میری ترجیح یہی رہے گی کہ کسی بھی صورت میں اپنے شوہر کو ڈھونڈ نکالوں۔ چاہے اس کیلئے مجھے سرحد پار کرنا کیوں نہ پڑے۔ لیکن میں اپنے لاپتہ شوہر کو ہر حال میں ڈھونڈ نکالوں گی اور اس وقت جبکہ اتنا معلوم ہو چکا ہے کہ میرے شوہر کا پاکستانی رینجروں نے اپنے قبضے میں کر رکھا ہے اور اس کی ویڈیو بھی سامنے آچکی ہے۔ رجنی جس کی عمر 34 سال ہے اس نے کہا میں نہیں کہہ سکتی کہ پاکستانی رینجرس اسے کھانا پانی دے رہے ہیں یا نہیں۔ چار پانچ دن گزر چکے ہیں اور اس کو پاکستانیوں کے قبضے سے نکال کر لانے کی کوئی بات نہیں ہو رہی ہے۔ رجنی کا ایک آٹھ سالہ بیٹا بھی ہے۔ گزشتہ منگل کے روز پہلگام میں جنگجوؤں کے حملے کے بعد جو 26 افراد مارے گئے اس کے بعد سے انڈیا اور پاکستان کے درمیان زبردست کشیدگی پیدا ہو چلی ہے اور کوئی بھی وثوق سے نہیں کہہ سکتا کہ دونوں ملکوں کے درمیان کشیدگی اس حد تک بڑھ جائے کہ نوبت جنگ تک پہنچے۔ ویسے بھی اس وقت جو حالات پیدا ہو چلے ہیں اور ماحول میں جس طرح کی پراگندگی پھیل چکی ہے اس سے یہ خدشہ پیدا ہو چلا ہے کہ جلد یا بدیر دونوں ملکوں کے درمیان نوبت جنگ تک پہنچ جائے۔ کیونکہ پاکستانی جنگجوؤں نے پہلگام میں جو حرکت کی ہے وہ بلا اشتعال کے کی گئی ہے اور اس سے سبھوں کو حیرت ہے کہ گزشتہ 13 برسوں سے یہاں سکون ٹھاٹھیں مار رہا تھا جب اچانک سیاحوں پر ریٹ ٹیٹ ریٹ ٹیٹ کی آوازوں کے ساتھ گولیاں برسنے لگیں اور وہ لوگ جو ہزاروں کی تعداد میں پہلگام، گلمرگ، جموں و کشمیر وغیرہ کی سیاحت کو نکلے تھے اور اپنے اپنے شہر کی گرمیوں سے نجات پانے کیلئے کشمیر گئے تھے۔ جہاں موت نے انہیں لپک لیا جب جنت نظیر کشمیر کو ان دہشت گردوں نے دوزخ میں تبدیل کر دیا۔

جیسے جیسے ہند-پاک کا پارہ بڑھ رہا ہے اور دونوں ملکوں کی ایک دوسرے کے خلاف بڑھتی ہوئی نفرت پھیل رہی ہے ویسے ویسے پاکستانی رینجروں کی قید میں بی ایس ایف جوان کی پتنی رجنی اور دونوں خاندانوں کے لوگ بیحد تشویش میں مبتلا ہو چکے ہیں کیونکہ ابھی تک انہیں پتہ نہیں چل پا رہا ہے کہ حکومت ہند اس بی ایس ایف جوان کو پاکستانی رینجروں کی قید سے آزاد کرانے میں کوئی کارروائی کر سکتے ہیں۔ 37 سالہ ساؤ ایک ہیڈ کانسٹبل ہے جو 182 ویں بٹالین سے تعلق رکھتا ہے اور وہ غلطی سے بدھ کے روز فیروز پور کے قریب سے سرحد پار کر گیا تھا جہاں پاکستانی رینجروں نے انہیں قید کر لیا۔ اگرچہ بی ایس ایف نے پاکستانی رینجروں کے ساتھ تین فلیگ میٹنگیں کریں گے یا نہیں۔ رجنی جو اپنے شوہر کیلئے پٹھان کوٹ جانا چاہتی ہے اس کے والدین بھولا ناتھ اور دیا نتی بھی اس کے ساتھ جانے کا ارادہ رکھتے تھے مگر انہیں اس کی اجازت نہیں دی گئی۔ وہ دونوں ضعیف اور کمزور لاغر ہیں اور وہ دوسروں کی مدد کے بغیر ایک قدم بھی آگے نہیں بڑھ سکتے اور میرے لئے یہ ممکن نہیں کہ میں اپنے ساتھ اپنے والدین کو بھی ساتھ لیکر جاؤں۔ رجنی نے کہا اگر پٹھان کوٹ میں بی ایس ایف والے میرے شوہر کے بارے میں کچھ بتانے سے قاصر رہے تو میں دہلی جاؤں گی۔ میں پی ایم مودی کے دفتر تک جاؤں گی اور اس اپیل کے ساتھ کہ وہ میرے شوہر کو آزاد کرانے میں تعاون کریں۔ ساؤ ہولی کے موقع پر چھٹی میں گھر آیا تھا اور اپنے بیرک میں واپس ہوا تھا اور 25 دن بھی نہیں گزرے کہ پتہ چلا کہ پاکستانی رینجروں نے انہیں اپنے قبضے میں لے رکھا ہے۔ ترنمول کانگریس ایم پی کلیان بنرجی جو سیرامپور پارلیمانی حلقہ کے ہیں اور اسی حلقے میں رشڑا پڑتا ہے جہاں ساؤ اور رجنی کے خاندان والے رہتے ہیں انہوں نے بی ایس ایف کے ڈی جی دلجیت چودھری سے بھی ساؤ کے بارے میں بات کی تھی جس پر انہوں نے یقین دلایا کہ پاکستانی رینجروں نے کچھ مہلت مانگی ہے اور وہ یقیناً ساؤ کو واپس کر دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ پورنم ساؤ جسے پاکستانی رینجروں نے اپنے قبضے میں کر لیا ہے وہ بالکل ٹھیک ہے اور پاکستانی رینجروں نے انہیں کوئی گزند نہیں پہنچایا ہے۔ کلیان بنرجی نے پورنم ساؤ کے خاندان والوں سے ملاقات کر کے انہیں یقین دہانی کرائی ہے۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | بدھ ۳۰ اپریل ۲۰۲۵ء

دھامی حکومت نے تین سال میں 550 مساجد، مقبروں اور مزارات کو مسمار کیا

ہندستان میں بیشتر بی جے پی کی حکمرانی والی ریاستوں میں وزیراعلیٰ کے طور پر جنہیں منتخب کیا گیا ہے ان کے اندر یہ کوائف معلوم کر کے کہ دنیا بھر کی شیطانیت ان کے اندر موجود ہے یا نہیں اور یہ معلوم کر کے کہ تمام تر شیطانیت ان کے اندر موجود ہے، انہیں وزیراعلیٰ کی کرسی پیش کر دی گئی اور اس میں کوئی دورائے نہیں ایسے وزراء اعلیٰ کا انتخاب ناگپور میں اس ہیڈ کوارٹر میں ہوتا ہے جہاں کبھی سابق صدر پرنب مکھرجی گئے تھے اور ابھی دو ماہ قبل پی ایم مودی بھی وہاں کی سیر کرنے گئے تھے اور انہیں وہاں سے جو بھی ہدایت ملی وہ انہیں نوٹ کر گئے ہیں۔ مثال کے طور پر کسی کرکٹ میچ میں جب دو بلے باز سسک سسک کر رن بنا رہے ہوں اور ہدف پار کرنا مشکل ہو رہا ہو تو کپتان اپنے ایک پیامبر کو ڈرنک بریک میں میدان بھیجتا ہے تاکہ وہ دونوں بلے باز کو یاددہانی کرا آئے کہ جب رن نہیں بنا رہے ہو تو آؤٹ ہو کر پویلین سدھارو۔ اور اسی ہیڈ کوارٹر سے ملنے والی ہدایتوں کے مطابق تمام بی جے پی حکمرانی والی ریاستوں کے وزیراعلیٰ کو یہ پیغام پہنچا دیا گیا ہے کہ اگر وہ اپنی ریاستوں میں فرقہ وارانہ فساد کرانے میں ناکام ہیں تو مسلمانوں کے مزارات، مقابر اور مساجد پر بلڈوزر چلاتے رہو اور اسی ہدایت پر ادتیہ ناتھ یوگی، بسوسرما اور پشکر سنگھ دھامی کر رہے ہیں جو اتر پردیش، آسام، اور اتر کھنڈ کے وزراء اعلیٰ ہیں۔ اس وقت اتر کھنڈ میں اتر پردیش جیسی شیطانی حرکتیں ہو رہی ہیں جب ایک دن قبل دہرہ دون کے رودرا پور میں ایک مزار پر بلڈوزر چلا دیا گیا جو برسہا برس سے وہاں موجود تھا۔ حکام نے بتایا کہ یہ مزار سرکاری زمین میں تھی اس لئے اس پر بلڈوزر چلا دیا گیا یہ مزار گزشتہ 60 برسوں سے دون اسپتال کے احاطے کے ایک کونے میں تھا اس سلسلے میں افسران نے بتایا کہ پنکج گپتا، جو ہندوتوا گروپ رشی کیش کا ممبر ہے اسی نے وزیراعلیٰ اتر کھنڈ پشکار سنگھ دھامی کی توجہ اس جانب مبذول کرائی کہ یہ مزار کئی دہائیوں سے یہاں موجود ہے لہذا اس پر بلڈوزر چلا دیا جائے جس پر پنکج گپتا کے علم میں یہ بات لائی گئی کہ جب یہاں دون اسپتال کی تعمیر ہو رہی تھی اس وقت اس کونے میں یہ مزار تھا اور اس وقت کی انتظامیہ نے جب یہاں سرکاری اسپتال کی تعمیر شروع کی تو اتفاق رائے سے فیصلہ لیا گیا تھا کہ مزار کی بے حرمتی نہ ہو اس لئے اس کے مقام سے چند فٹ کی دوری سے چاروں طرف کی باؤنڈری تیار کی جائے اور اس مزار میں آنے والے لوگ جس طرح سے آتے ہیں وہ آتے رہیں گے اور اس طرح سے اس وقت کی انتظامیہ نے مزار پر ہاتھ لگائے بغیر چاروں طرف سے باؤنڈری کی دیوار اٹھا کر در پردہ مزار کو محافظت دیدی تھی۔

دھامی حکومت نے رودرا پور شاہراہ دہرہ دون میں واقع اس قدیم مزار پر بلڈوزر چلا دیا ہے اور وہاں کی زمین ہموار کر دی گئی ہے اور یہ عذر پیش کر دیا گیا کہ یہ مزار سرکاری زمین پر تھی۔ 1950 سے 2025 یعنی 75 سال کے دوران اتر کھنڈ میں کئی حکومتیں آئیں لیکن کسی بھی حکومت کو اس پر اعتراض نہیں ہوا تھا کہ یہاں پر مزار کیوں ہے؟ لیکن دھامی حکومت کو ایک ہندوتوا گروپ کے ممبر پنکج گپتا نے اشارہ کیا کیا، دھامی حکومت نے اس 75 سال پرانے مزار کو مسمار کر دیا۔ واضح رہے کہ تین سالہ دھامی حکومت نے 549 مساجد، مقبروں اور مزارات کے علاوہ مدرسوں کو مسمار کیا ہے اور اس مزار کو مسمار کر کے تعداد پورے 550 کر لی ہے۔ دھامی حکومت اس مسماری کو اپنے ریکارڈ میں شمار کر رہی ہے جیسے کوئی کرکٹر سنچری لگا کر اپنا ریکارڈ بنائے اسی طرح پشکار سنگھ دھامی حکومت نے 550 کا ریکارڈ پار کر لیا ہے۔ اس ملعون حکومت کا کہنا ہے کہ وہ صرف حکومت کی زمین پر بنے مسجدوں، مقبروں اور مدرسوں کو مسمار کر رہے ہیں جبکہ اس کو معلوم ہونا چاہئے کہ یہ تمام مذہبی عبادت گاہیں جنگ آزادی سے پہلے غیر منقسم ہندستان میں موجود تھیں اب اسے سرکاری زمین کہہ کر مسمار کیا جا رہا ہے لیکن سرکاری زمینوں پر فٹ پاتھوں میں جگہ جگہ شیو مندر بنا لیا گیا ہے جو پورے ملک بشمول مغربی بنگال میں بھی دیکھا جا سکتا ہے اس وقت یہ اعتراض نہیں ہوتا کہ یہ سرکاری زمین پر شیو مندر کیسے بنا دیا گیا۔ اس مزار کے متولی نے بیحد افسوس کے ساتھ بتایا کہ دھامی حکومت نے ہمارے پیش کردہ دستاویزات کو دیکھنے کی بھی ضرورت محسوس نہیں کی اور اس مزار کو مسمار کر دیا۔ آدھی رات کو میونسپل افسران یہاں پولس کی جمعیت اور بلڈوزر لیکر پہنچے۔ اس وقت مزار کے اندرونی حصے میں میرے خاندان کے لوگ سو رہے تھے اور پولس والوں نے للکار کر انہیں باہر چلے جانے کو کہا اور اس قدیم مزار کو مسمار کر دیا۔ اتر کھنڈ کے کانگریس لیڈر نے کہا کہ حکومت اگر غیر قانونی ڈھانچوں کے خلاف کارروائی کر رہی ہے تو ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہے لیکن یہاں جو کچھ بھی دیکھا جا رہا ہے اس سے ایک ہی بات سمجھ میں آتی ہے کہ مرکز کے اشارے پر دھامی حکومت بالواسطہ طور پر مسلمانوں کے خلاف کارروائی کر رہی ہے کیونکہ اس کا مقصد مسلمانوں کو زک پہنچانا ہے۔ (خ الف ف)

شبھیندو کو ہائی کورٹ سے کانتھی میں 'سناتنی سملین' کرنے کی مشروط اجازت ملی

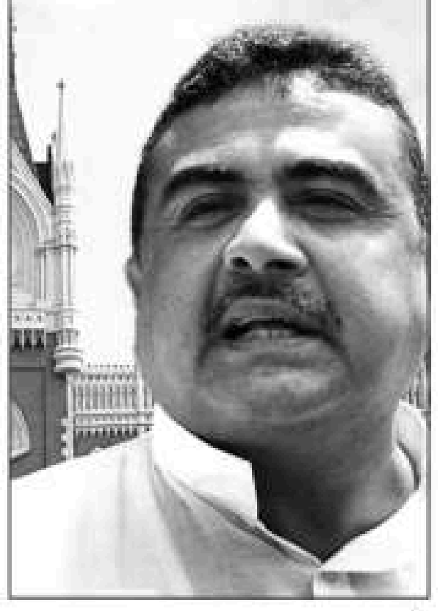

کولکاتا: 29 اپریل (عوامی نیوز سروس) پیر کو جسٹس تیرتھنکر گھوش کی عدالت میں اس معاملے کی کافی دیر تک سماعت ہوئی۔ لیکن معاملہ طے نہیں ہوا۔ جسٹس گھوش نے لوگوں کی تعداد کو محدود کرتے ہوئے منگل کو کانتھی پروگرام کی اجازت دی۔ انہوں نے کہا کہ یہ میٹنگ تین ہزار لوگوں کے ساتھ ہوسکتی ہے۔ مقررہ تعداد سے زیادہ اجتماعات کی اجازت نہیں ہے۔

اگرچہ اس میں براہ راست شامل نہیں ہے، لیکن کانتھی کے پروگرام کا ایک چہرہ قانون ساز اسمبلی میں اپوزیشن کے لیڈر اور نندی گرام کے ایم ایل اے، شبھیندو ہیں۔ ریاست کو 30 اپریل کو ہونے والے اس پروگرام پر اعتراض تھا۔ بتایا گیا کہ یہ پروگرام کسی اور دن منعقد ہو سکتا ہے۔ وجہ یہ بتائی گئی کہ اس دن دیگھا میں جگن ناتھ مندر کا افتتاح ہوگا۔ ریاست نے اس پہلے سے طے شدہ پروگرام کی تاریخ تبدیل کرنے کی تجویز پیش کی۔ تاہم مدعی کے وکیل نے کہا کہ کانتھی دیگھا سے بہت دور ہے۔ اس صورت میں پرامن پروگرام منعقد کیے جاسکتے ہیں۔

شبھیندو کانتھی میں ایک ہندوتوا تنظیم کے زیر اہتمام کانفرنس سے خطاب کرنے والے ہیں۔ لیکن ہائی کورٹ میں ایک مقدمہ دائر کیا گیا جس میں الزام لگایا گیا کہ پروگرام کے لیے پولیس کی اجازت نہیں لی گئی تھی۔ جسٹس گھوش نے گزشتہ ہفتے کیس کی سماعت کے دوران ریاست سے اس معاملے پر فیصلہ کرنے کو کہا۔

پیر کی سماعت کے دوران ریاستی حکومت نے بتایا کہ وزیراعلیٰ کا اس دن ایک پروگرام تھا۔ یہ بہت بڑا واقعہ ہے۔ مختلف 'وی وی آئی پی' مہمان آئیں گے۔ سیکورٹی وجوہات کی بنا پر وہاں بڑی تعداد میں پولیس اہلکاروں کی ضرورت ہے۔ اس صورت حال میں کانتھی میں ایک ہی دن جلسہ کرنے کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔

تاہم مدعی کے وکیل بلبدل بھٹاچاریہ نے ریاست کے اعتراض پر سوال اٹھایا۔ انہوں نے عدالت کے دھیان میں دیگھا سے کانتھی کی دوری کا مسئلہ اٹھایا۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ وہ ایک ہی ضلع میں ہیں لیکن دیگھا سے کانتھی کا فاصلہ کافی طویل ہے۔ مدعی کے وکلاء نے عدالت میں یہ سوال بھی کیا کہ اگر دیگھا میں پروگرام ہے تو باقی ضلع میں کوئی پروگرام کیوں نہیں ہوسکتا۔ پیر کو سوال و جواب کے طویل سیشن کے بعد و جارچتی گھوش نے حکم نامہ معطل کردیا۔ انہوں نے منگل کو 'روایتی ہندو کانفرنس' منعقد کرنے کی اجازت دی۔

☆

جگناتھ مندر کو آج شام کے بعد عام لوگوں کے لیے کھول دیا جائے گا، سی ایم کا اعلان

دیگھا: 29 اپریل (سمن گنگولی) بدھ کی شام سے عام لوگ بھگوان جگن ناتھ کے دیدار کرسکیں گے۔ وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے منگل کو دیگھا سے یہ اعلان کیا۔ اس دن، وزیراعلیٰ نے کہا، 'مذہب کی تبلیغ الفاظ سے نہیں کی جاتی ہے۔ مذہب ایسی چیز ہے جو دل کو چھوتی ہے۔ میں سب کے لیے پوجا کرتی ہوں۔ ماں، ماٹی مانس اگر ٹھیک ہیں تو میں ٹھیک رہوں گی۔ چنانچہ یہ سب کے لیے بنایا گیا۔ سب خیریت سے رہیں۔ تقریب کا آغاز کل تقریباً ڈھائی بجے ہوگا۔ 3 بجے کے قریب دروازے کھولے جائیں گے۔ دیگھا میں جگن ناتھ مندر کے دروازے بدھ کو اکشئے ترتیہ کے دن کھولے جائیں گے۔ اس سے پہلے منگل کو مہایگیہ کا انعقاد کیا گیا تھا۔ وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے مہایگیہ میں پوجا کی۔ مہایگیہ کے مکمل ہونے کے بعد، ممتا نے کہا، "مذہب کی تبلیغ کبھی منہ سے نہیں ہوتی، یہ دل میں رہتی ہے۔" "دیگھا میں جگن ناتھ مندر کے فن تعمیر کی تعریف کرتے ہوئے ممتا نے کہا، "اتنی خوبصورت فن تعمیر"۔ وزیراعلیٰ نے بتایا کہ دیگھا میں جگناتھ مندر کی ذمہ داری اسکون کو دی گئی ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا، "مذہب کی تبلیغ کبھی منہ سے نہیں کی جاتی، یہ دل میں رہتا ہے۔ میں نے مادر دھرتی اور لوگوں کے نام پر پوجا کی ہے۔ بہت سے لوگ ثقافتی پروگرام میں آئے ہیں۔ میں نے جو کچھ کیا ہے وہ دل سے کیا ہے۔ بعدازاں وزیراعلیٰ نے مہمانوں کے ساتھ چائے پی۔

دیگھا کے شنکر پور ڈیولپمنٹ بورڈ معمر افراد کو مندر جانے کیلئے لیس منی بس سروس فراہم کیا

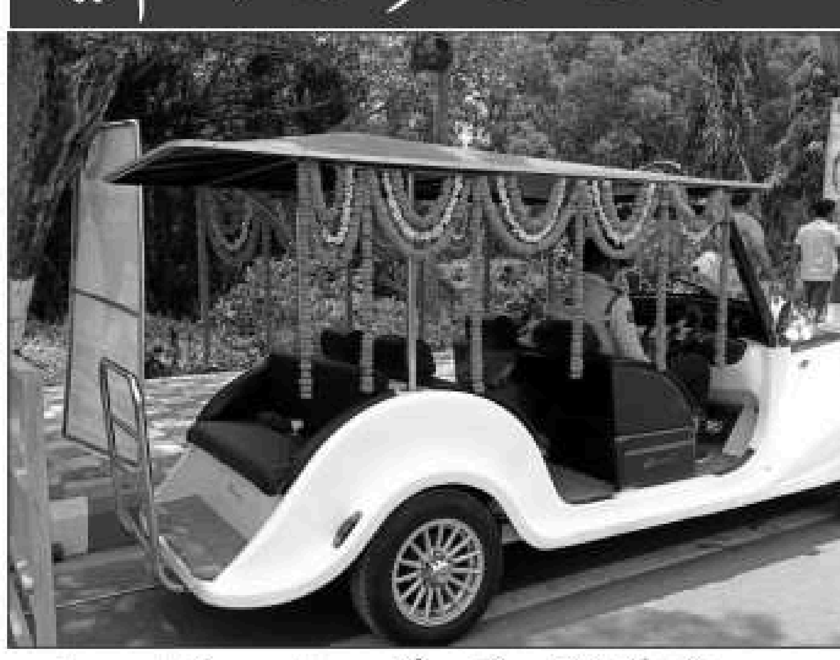

دیگھا: 29 اپریل، طویل انتظار ختم ہوا۔ افتتاحی عمل کا آغاز کچھ دیر میں دیگھا جگناتھ دھام میں ایک عظیم الشان یگن کے ساتھ ہوگا۔ تمام بزرگوں اور خصوصی ضرورتوں کے حامل ان لوگوں کے لیے جو افتتاح کا مشاہدہ کرنے آئیں گے، دیگھا شنکر پور ڈیولپمنٹ بورڈ کل چار بیٹری سے چلنے والی چھوٹی کاریں فراہم کرے گا، 1 کلومیٹر دور نند کمار دیگھا 116B قومی شاہراہ پر مندر کے ہر سرے پر دو۔

دیگھا شنکر پور ڈیولپمنٹ بورڈ کے ایگزیکیٹو آفیسر اپور با کمار بسواس نے کہا، "اس سروس کا اہتمام تمام بزرگوں اور خاص ضرورتوں والے لوگوں کو کرنے کے لیے کیا گیا ہے جو دیگھا میں جگن ناتھ دھام کے افتتاح کے موقع پر جگن ناتھ دھام کے لیے آئیں گے۔ ابتدائی طور پر یہ 29 اور 30 تاریخ کو ہوگی۔ مستقبل میں بھی اس کو یقینی بنانے کی کوششیں جاری رکھی جائیں گی۔" مقامی لوگ اور سیاح دونوں ہی دیگھا شنکر پور ڈیولپمنٹ بورڈ کی طرف سے فراہم کردہ اس قسم کی خدمات کی تعریف کر رہے ہیں۔

قوس قزح ادبی فورم رشڑا کی اکیسویں شعری و ادبی نشست (بعنوان عید ملن) حسب سابق عظیم الشان کامیابی سے ہمکنار

(رپورٹ: شکیل رشڑوی) رشڑا 27 اپریل 2025 بروز اتوار بعد نماز مغرب، باگ کھال اردو پرائمری اسکول میں قوس قزح ادبی فورم رشڑا کی اکیسویں شعری و ادبی نشست معروف استاد شاعر جناب احمد کمال حشمی کی صدارت میں منعقد کی گئی، جس کی نظامت کے فرائض نوجوان شاعر شہزادہ شاد نے بحسن وخوبی انجام دیے، جناب فیروز اختر، اعجاز وارثی و حنیف انصاری مہمانان خصوصی کی حیثیت سے نشست میں جلوہ افروز تھے۔ ادارہ قوس قزح ادبی فورم کی جانب سے صدر کی خدمت میں سند برائے صدارت پیش کی گئی۔ بعد ازاں مشاعرہ کی ابتداء صدر مشاعرہ کی اجازت سے جناب شمشیر ساحل و حنیف انصاری صاحبان نے اپنی مترنم آواز میں نعت پاک پڑھ کر محفل کی کاروائی کو آگے بڑھایا۔ بعدازاں غزل کا دور شروع ہوا جس میں یکے بعد دیگرے شعراء اکرام نے محفل کو اپنی بہترین کاوشات سے زینت بخشی۔ شرکائے مشاعرہ کے اسم گرامی درج ذیل ہیں۔ احمد کمال حشمی، فیروز اختر، محمد حنیف انصاری غازی، اعجاز وارثی، ڈاکٹر سلطان ساحر، اسلم عیاگڑھی، میم عین لاڈلا، شکیل رشڑوی، شہزادہ شاد، انعم آفرین، گلناز شیخ، عارفہ پروین۔ تمام شعراء نے اپنی منفرد شعری تخلیقات سے سامعین کو اپنا گرویدہ بنایا۔ جاوید حسین، اعجاز احمد و دیگر مقامی حضرات کی موجودگی نے شعراء وشاعرات کی بھرپور حوصلہ افزائی کی اور داد و تحسین سے نوازا۔ مذکورہ بالا مشاعرہ میں تمام شعراء و نثر نگاروں کی پیشکش خوب سے خوب تر رہی۔ آخر میں صدر مشاعرہ نے مشاعرے کے انعقاد پر انتظامیہ کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے دعاؤں سے نوازا اور فورم کے اس ادبی کام کو سراہا اور نوجوانوں کے اس قابل داد قدم کی تعریف کی۔

عرفان خان کی آنکھیں بھی اداکاری کرتی تھیں

عرفان خان نے اپنی زبردست اداکاری سے نہ صرف بالی ووڈ بلکہ ہالی ووڈ میں بھی اپنے ہنر کا جوہر دکھایا۔ عرفان خان کا شمار ان لوگوں میں ہوتا ہے جنہوں نے اپنا مقدر خود ہی بنایا اور ممبئی جیسے شہر میں ان کا کوئی گاڈ فادر نہیں تھا لیکن اپنی اداکاری کے ہنر سے انہوں نے اپنی صلاحیت کا لوہا منوایا تھا۔ عرفان کی پیدائش راجستھان کے جیپور کے آمیر اوڑ علاقے کے ایک عام سے کنبے میں 7 جنوری 1967 کو ہوئی تھی۔ ان کے والد کی ایک ٹائر پنچر بنانے کی دکان تھی۔ عرفان خان گھر میں بڑے بیٹے تھے تو ذمہ داریاں بھی زیادہ تھیں۔ گھر والوں کو امید تھی کہ عرفان جلد برسر روزگار ہوجائے گا، لیکن ایسا نہیں ہوا۔ بچپن کے دنوں میں عرفان خان کرکٹر بنانا چاہتے تھے لیکن خاندان کی اجازت نہ ملنے کی وجہ سے انہیں اپنی خواہش کو مارنا پڑا۔ وہ بچپن میں اچھے کرکٹر بھی تھے اور سی کے نائیڈو ٹرافی میں ان کا سلیکشن بھی ہوگیا تھا۔

عرفان جب گریجویشن کر رہے تھے، اسی وقت ان کی توجہ ایکٹنگ کی طرف ہوئی۔ پہلے کچھ نئے اداکاروں کے ساتھ وہ اداکاری سیکھنے کی کوشش کرنے لگے۔ پھر ان کی ملاقات نیشنل اسکول آف ڈرامہ (این ایس ڈی) کے ایک شخص سے ہوئی۔ وہ کالجوں میں جا کر ڈرامہ کیا کرتے تھے۔ عرفان بھی ان کے ساتھ ان کی ٹیم میں شامل ہوگئے اور طلبہ کے ساتھ کوریڈور میں، کلاس روم میں اور کینٹین میں ڈرامہ کرتے ہوئے ہی ایکٹنگ کرنے میں ماہر ہوگئے اور اسی سمت میں کریئر بنانے کیلئے سنجیدہ بھی ہوئے۔

عرفان نے جب دہلی کے نیشنل اسکول آف ڈرامہ میں ایکٹنگ کے کورس کیلئے ایڈمشن لیا تو تھوڑے ہی وقت بعد ان کے والد کا انتقال ہوگیا۔ ایسے میں عرفان کو گھر سے ملنے والی مالی مدد بند ہوگئی اور کچھ سہارا ان کو ملنے والی اسکالرشپ نے دیا اور ان کی ایک کلاس میٹ ستاپا سکندر نے بھی ان کی کافی مدد کی۔ کورس پورا ہونے کے بعد عرفان ستاپا کے ساتھ ممبئی آگئے اور بعد میں دونوں نے نکاح کرلیا۔

عرفان خان کے کریئر کی شروعات ٹیلی ویژن سیریل سے ہوئی تھی۔ اپنے شروعاتی دنوں میں وہ چانکیہ، بھارت ایک کھوج، چندر کانتا جیسے سیریلوں میں نظر آئے۔ انہوں نے اپنے سنی کریئر کی شروعات سال 1988 میں ریلیز ہوئی میرا نائر کی فلم 'سلام بامبے' سے ایک چھوٹے سے رول سے کی تھی۔

سال 1990 میں ریلیز فلم 'ایک ڈاکٹر کی موت' سے عرفان اپنی پہچان بنانے میں کامیاب ہوگئے۔ پھر رفتہ رفتہ انہیں کام ملنے لگا۔ دیکھتے ہی دیکھتے ایک دہائی کا سفر گزر گیا لیکن انہیں اسٹارڈم نہیں ملا۔ سال 2001 میں عرفان کی فلم دی واریئر اور قصور ریلیز ہوئی جو کامیاب رہیں۔

اس کے بعد 2003 میں عرفان خان کی فلم حاصل ریلیز ہوئی اور اس کے ٹھیک بعد مقبول۔ ان دونوں فلموں نے انہیں وہ شہرت دلائی جس کے وہ حق دار تھے اور ان دونوں ہی فلموں کے بعد ان کے کریئر نے اچانک رفتار پکڑ لی۔ سال 2007 میں ریلیز فلم 'لائف ان اے میٹرو' اور دی نیمسیک میں عرفان خان نے زبردست اداکاری کی اور شائقین کا دل جیت لیا۔

عرفان خان نے نہ صرف بالی ووڈ بلکہ ہالی ووڈ کی کئی فلموں میں بھی کام کیا اور اپنی اداکاری کا لوہا منوایا۔ سال 2008 میں ریلیز سپرہٹ ہالی ووڈ فلم سلم ڈاگ ملینائر میں عرفان خان نے زبردست رول ادا کیا۔ اس کے علاوہ انہوں نے ہالی ووڈ فلم دی امیزنگ اسپائڈر مین، جوراسک ورلڈ، انفرنو، اے مائیٹی ہارٹ، سیتی کوڈو وغیرہ فلموں میں بھی کام کیا۔ سال 2016 میں ریلیز ہوئی ہالی ووڈ فلم دی جنگل بک میں عرفان نے اپنی آواز بھی دی۔ ہالی ووڈ کے مشہور اداکار ٹام ہینکس کو یہ کہنے کیلئے مجبور ہونا پڑا کہ عرفان خان کی ا؟ نکھیں بھی اداکاری کرتی تھیں۔

سال 2011 میں ہندوستانی حکومت نے عرفان خان کو پدم شری سے نوازا۔ سال 2012 میں انہیں فلم پان سنگھ تومر میں اداکاری کیلئے بہترین اداکار کا نیشنل ایوارڈ دیا گیا۔ سال 2012 میں آنگلی کی فلم لائف آف پائی میں کام کرنے کا موقع ملا۔ یہ فلم پوری دنیا میں سپرہٹ ہوئی۔ اس کے بعد عرفان نے سال 2013 میں ریلیز ہوئی سپرہٹ فلم دی لنچ باکس میں بھی کام کیا۔ سال 2004 میں انہیں فلم حاصل کیلئے بہترین ویلین کا فلم فیئر ایوارڈ بھی ملا۔ سال 2008 میں فلم لائف ان اے میٹرو کے لیے فلم فیئر کے بہترین معاون اداکار کے ایوارڈ سے نوازا گیا۔ اس کے بعد انہیں فلم ہندی میڈیم کے لئے بھی بہترین اداکار کا فلم فیئر ایوارڈ ملا۔

عرفان خان نے اپنے سنی کریئر میں تقریباً 90 فلموں میں کام کیا۔ ان کے کریئر کی بہترین فلموں میں گناہ، فٹ پاتھ، آن: مین ایٹ ورک، چاکلیٹ، روگ، ساڑھے سات پھیرے، سنڈے، کریزی 4، بلو، جذبہ، پیکو، یہ سالی زندگی، تھینکیو، رائٹ یا رانگ، حصہ، ناک آؤٹ، ایسڈ فیکٹری، نیویورک، صاحب بی بی اور گینگسٹر ریٹرنس، ڈی ڈے، غنڈے، حیدر، تلوار، مداری، انگریزی میڈیم اور ہندی میڈیم وغیرہ شامل ہیں۔ عرفان خان کافی عرصے سے لا علاج کینسر سے مبتلا رہے اور 29 اپریل 2020 کے دن انہوں نے زندگی کی جدوجہد ہار کر داعی اجل کو لبیک کہا۔

☆

تعزیتی جلسہ برائے مرحوم قیصر اشرفی

خانقاہ خواجہ ہندالولی کی جانب سے مرحوم قیصر اشرفی کے انتقال پر تعزیتی جلسہ کا اہتمام بروز اتوار مورخہ 27 اپریل 2025ء بوقت 3 بجے سہ پہر بمقام بیت المال، ٹکیہ پاڑہ، ہوڑہ کیا گیا۔ پروگرام کا آغاز بے غم وارثی نے نعتیہ اشعار سے کیا۔ قیصر اشرفی پر اظہار خیال کرنے والوں میں جناب امتیاز احمد ایڈوکیٹ، عبدالرحیم ہلچل، فیروز مرزا، اختر برکاتی و دیگر حضرات شامل تھے۔ فخرالدین انصاری نے صوم وصلوٰۃ کا نذرانہ پیش کیا۔ عبدالرحیم ہلچل نے قل شریف پڑھی اور جناب فیروز مرزا نے دعائے مغفرت کی۔ شرکاء حضرات میں ماسٹر شمیم، دانش انصاری، انوارالحق وارثی، امتیاز اسد، محمد اسلم صدیقی، محمد افضل خان، نیاز احمد اور مرحوم قیصر اشرفی کے فرزند محمد ضمیر قیصر، محمد وارث قیصر، نازش قیصر، عباس علی، اشتیاق احمد وغیرہ کے نام قابل ذکر ہیں۔ مداح رسول قیصر اشرفی جو اس بزم کے صدر تھے، ان کے انتقال کے بعد اسی نشست میں اتفاق رائے سے ڈاکٹر سلطان ساحر کو صدر منتخب کیا گیا۔ 5 بجے شام کو اس پروگرام کا اختتام ہوا اور ادارہ کے سکریٹری نے سبھوں کا شکریہ ادا کیا۔

المعلن
محمد ایوب خان رومی (سکریٹری ادارہ)

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: دیگھا کا عظیم الشان

17 اسکون کے مذہبی پنڈت کی سرپرستی ہیں۔ جو پورے بنگال کی نمائندگی کر رہے ہیں اس مذہبی رسومات میں بشمول مہایگیہ، مورتیوں کی حرمت اور ویدک منتروں کا جاپ بھی ہو رہے ہیں۔ ایسے پوتر ماحول میں سمندر کا ساحلی شہر ایک تبرک جگہ میں تبدیل ہو چکا ہے۔ اس مندر کے اہم مورتیاں ہیں۔ جگن ناتھ، بالا بھدرا اور سبھدرا جس کی صنم سازی ماہرین کی نگرانی میں ہوئی ہیں۔ اور اب ان کا جائے مسکن بنگال کا ساحلی علاقہ ہوچکا ہے باوثوق ذرائع کے مطابق۔ ہام یوجنا 25 اپریل سے شروع ہوگیا ہے جو کہ ایک مذہبی رسم ہے۔ اس کی اگوائی راجیش دیوتا پتی و 57 عدد پوری سے آئے پروہت انجام دے رہے ہیں۔ اور یہ مذہبی کارروائی 17 عدد پیشوا کی ہدایت میں ہو رہی ہیں جو "اسکون" سے آئے ہیں۔ مورتی کو نصب کرنے سے پہلے ایک کروڑ نرسمہا منتر کا ورد کیا گیا تھا۔ بروز منگل کو یوجنا کے لئے لگ بھگ 100 کوئنٹل آم اور صندل کی لکڑی کے ساتھ 2 کوئنٹل گھی کا چڑھاوا چڑھایا گیا۔

مندر ذرائع کے مطابق جو خبریں سامنے آئی ان کے مطابق جگن ناتھ مندر کو دودھ سے نہلایا گیا جیسے پوری کے مندر میں کیا جاتا ہے۔ اس کے بعد سدرشن دیو، دیوی لکشمی، بملا، وشنیا بھام، کو مقررہ جگہوں میں احتیاط سے رکھا گیا۔ 30 اپریل بدھ کو اس عظیم الشان مندر کا شاہانہ افتتاح متوقع ہے۔ پوری کے جگن ناتھ مندر کے طرز کا یہ مندر فنکاری کا منہ بولتا گواہ ہے۔ وزیراعلیٰ ممتا بنرجی جو بنگال کی تہذیب و مذہبی نشاۃ الثانیہ کی دلدادہ ہیں ہزاروں کی تعداد میں عقیدت مند، سیاح و قابل فائق شخصیات کے سامنے اس کار خیر کو انجام دیں گی۔ اس وقت وہاں ترنمول کانگریس کے جنرل سکریٹری و ڈائمنڈ ہاربر کے ایم پی ابھیشیک بنرجی بھی ہوں گے۔ پارٹی کے قابل قدر لیڈران بھی ریاستی حکومت کے پختہ وعدے آثار قدیمہ کا پورا خیال رکھنے کا ذوق اور بنگال میں شعبہ ٹورزم کو فروغ دینے کا عزم خواب کی تعبیر بن کر 30 اپریل بروز بدھ کو جلوہ گر ہوگی۔ ممتا بنرجی نے بنگال کو ایک انمول تحفہ دیا ہے سنہری تموج کے شہر میں۔

بقیہ: کشمیر میں 50 سیاحتی

سیکورٹی فورسز نے گلمرگ، سونمرگ اور جھیل علاقوں سمیت کئی حساس سیاحتی مقامات پر پولیس کے اسپیشل آپس گروپ سے اینٹی فدائین دستوں کو تعینات کیا ہے۔ وادی میں دہشت گردانہ واقعہ ہونے کے بعد عمومی طور پر تحفظ بڑھادی گئی ہے۔

پہلگام حملے کا اثر کشمیر کے سبھی سیکٹرس پر پڑ سکتا ہے۔ خاص کر سیاحت پر اس کا سب سے زیادہ اثر دیکھنے کو مل سکتا ہے۔ وہاں پر ہوٹل، کمپنی کھولنے اور پھل کا کاروبار کرنے کا ارادہ رکھنے والے سرمایہ کاروں کے اعتماد میں کمی دیکھی جا سکتی ہے۔ حالیہ حملے کے بعد کشمیر کے لوگوں کی آمدنی پر بھی اس کا گہرا اثر پڑنے کا امکان ہے۔

جموں و کشمیر کی اقتصادی پیش رفت مضبوط رہی ہے۔ 2024-25 کے لیے اس کی ریئل جی ایس ڈی پی 7.06 فیصد کی شرح سے بڑھنے کا امکان ہے۔ جبکہ نامنل جی ایس ڈی پی 2.65 لاکھ کروڑ روپے ہونے کا اندازہ ہے جو مسلسل پیش رفت کی علامت ہے۔ 2019 اور 2025 کے درمیان مرکز کے زیر انتظام ریاست نے 4.89 فیصد کی کمپاؤنڈ سالانہ شرح نمو (CAGR) درج کی جبکہ فی شخص آمدنی مالی سال 2025 میں 1,54,703 تک پہنچنے کی امید ہے، جو سال بہ سال 10.06 فیصد زیادہ ہے۔

بقیہ: وقف ترمیمی ایکٹ: سپریم کورٹ

کانگریس کے رکن ڈیریک او برائن، جموں و کشمیر کی پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی)، مسلم ایڈووکیٹس ایسوسی ایشن اور آل ریلیجیس انفینیٹی موومنٹ جیسے ادارے شامل تھے۔

یہ عرضیاں وقف ایکٹ میں حالیہ ترامیم کی آئینی حیثیت اور بعض دفعات پر سوال اٹھا رہی تھیں۔ درخواست گزاروں کا موقف تھا کہ وقف ایکٹ کے تحت دیے گئے اختیارات اور انتظامی طریقہ کار آئینی اصولوں سے متصادم ہیں۔ عدالت کے اس فیصلے کو وقف ایکٹ سے متعلقہ تنازعات کے سلسلے میں ایک اہم پیش رفت قرار دیا جارہا ہے۔ بنچ نے اس بات پر زور دیا کہ پہلے سے منظور شدہ پانچ عرضیوں کو ترجیحی بنیادوں پر تصفیہ جائے گا تاکہ جلد اور واضح فیصلہ سامنے آ سکے۔ عدالت کا یہ بھی کہنا تھا کہ بار بار ایک جیسی نوعیت کی عرضیاں داخل ہونے سے عدالتی نظام پر غیر ضروری دباؤ پڑتا ہے اور انصاف کے عمل میں تاخیر ہوتی ہے۔ یاد رہے کہ وقف ایکٹ کو لے کر ملک بھر میں مختلف حلقوں کی جانب سے مسلسل سوالات اٹھائے جا رہے ہیں۔ کئی عرضیوں میں اس قانون کو آئین کے خلاف قرار دیتے ہوئے مکمل طور پر منسوخ کرنے کی مانگ کی گئی ہے۔

☆

احمد آباد: غیر قانونی بنگلہ دیشیوں پر بڑی کارروائی، چندولا جھیل کے پاس بنی بستی پر چلا بلڈوزر، 800 افراد گرفتار

29/اپریل: پہلگام حملے کے بعد ملک کی کئی ریاستوں کی پولیس غیر قانونی پناہ گزینوں کے خلاف سخت کارروائی کر رہی ہے۔ حال ہی میں گجرات پولیس نے سورت اور احمد آباد سے 1000 سے زیادہ بنگلہ دیشی شہریوں کو گرفتار کیا تھا۔ وہیں اب پولیس نے چندولا جھیل کے پاس بنی بنگلہ دیشی بستی پر کارروائی کی ہے۔

چندولا جھیل کے آس پاس بنی سبھی جھگی-جھونپڑیوں کو زمیں دوز کر دیا گیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ اس پورے علاقے میں غیر قانونی بنگلہ دیشی پناہ گزیں رہتے تھے۔ ایسے میں پولیس نے بلڈوزر کارروائی کرتے ہوئے 800 سے زیادہ لوگوں کو گرفتار کرلیا۔ کارروائی کے دوران پولیس افسروں کو 2000 اسکوائر یارڈ علاقے میں پھیلا ایک عالیشان فارم ہاؤس ملا، جو جھگیوں کے بیچ کھڑا تھا۔ ابتدائی جانچ میں اس کی ملکیت للا بہاری نامی ایک شخص کے نام پائی گئی ہے جو کارروائی سے پہلے فرار ہوگیا۔ فارم ہاؤس کو غیر قانونی قرار دیتے ہوئے اسے فوری طور پر منہدم کردیا گیا ہے۔

پولیس کے ذریعہ چندولا تالاب علاقے اور آس پاس کے علاقوں میں کی گئی چھاپہ ماری میں اب تک 890 مشتبہ لوگوں کو حراست میں لیا گیا ہے۔ ان میں سے 143 لوگوں کی پہچان بنگلہ دیشی شہری کے طور پر ہوئی ہے۔ حراست میں لیے گئے سبھی لوگوں کے دستاویز کی جانچ کی جا رہی ہے۔ کئی لوگوں کے پاس سے ہندوستانی آدھار کارڈ بھی برآمد ہوئے ہیں جس کی تصدیق کی جا رہی ہے۔ پولیس نے ان لوگوں کے موبائل ضبط کرلیے ہیں اور ڈیجیٹل ڈاٹا کی پڑتال کی جا رہی ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق جن لوگوں کے پاس قانونی ہندوستانی دستاویز نہیں پائے جائیں گے انہیں قانونی عمل کے تحت ان کے ملک واپس بھیجنے کی تیاری کی جا رہی ہے۔ ریاستی حکومت کی واضح ہدایت ہے کہ کسی بھی غیر قانونی شہری کو ریاست میں رہنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ واضح رہے کہ پہلگام حملے کے بعد وزیر داخلہ امیت شاہ نے سبھی ریاستوں کو ہدایت جاری کرتے ہوئے غیر ملکی شہریوں کی پہچان کرنے اور غیر قانونی طور سے رہ رہے لوگوں کو واپس بھیجنے کے عمل کو تیز کرنے کو کہا تھا۔ اسی سلسلے میں گجرات حکومت نے ریاست بھر میں بڑے پیمانے پر مہم شروع کی ہے۔

☆

ہماری لاشوں کو پاکستان بھیج دیں، سابق کشمیری دہشت گردوں کی پاکستانی بیویوں نے کہا

29/اپریل: سابق کشمیری عسکریت پسندوں کی پاکستانی بیویوں نے اب واپس جانے سے انکار کر دیا ہے۔ انہوں نے واضح طور پر کہا کہ وہ پاکستان واپس جانے کے بجائے یہیں مرنا پسند کریں گی۔ خبر رساں ایجنسی کی ایک رپورٹ کے مطابق سابق دہشت گردوں کی پاکستانی بیویوں کو 2010 کی پالیسی کے تحت قومی دھارے میں شامل کیا گیا تھا۔ اب ہندوستان کی تازہ ترین ویزا پابندیوں کے بعد انہوں نے واپس جانے سے انکار کر دیا ہے۔ یہ پاکستانی خواتین اپنے شوہروں کے ساتھ ہندوستان آنے کے بعد وادی کشمیر میں رہ رہی ہیں، جنہوں نے عسکریت پسندی ترک کر دی تھی اور اس وقت کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی پالیسی کے تحت قومی دھارے میں شامل ہوگئے تھے۔ ان میں سے کچھ کا کہنا تھا کہ حکومت انہیں زندہ پاکستان بھیجنے کے بجائے ان کی لاشیں کفن میں لپٹی ہوئی بھیجے۔

شمالی کشمیر کے ایک ضلع میں رہنے والی علیزہ رفیق نے کہا کہ پولیس نے انہیں ملک چھوڑنے کو کہا ہے۔ میرے تین بچے ہیں۔ انہوں نے مجھے اپنی سب سے چھوٹی بیٹی کو یہاں چھوڑنے کو کہا ہے۔ وہ چھوٹی ہے، میں اسے یہاں کیسے چھوڑ سکتی ہوں؟ اس نے حیرت کا اظہار کیا۔ میں اپنے شوہر کو یہاں کیسے چھوڑ سکتی ہوں؟ میں نے یہاں ایک گھر بنایا ہے۔ حکومتی پالیسی کی وجہ سے ہم یہاں آئے ہیں۔ ہم نے کیا کیا ہے؟ اس میں ہمارا کیا قصور؟ ہمارے پاس ووٹر شناختی کارڈ اور آدھار کارڈ ہے۔ میں نے بھی الیکشن میں ووٹ دیا ہے۔ جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے اپیل کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ میں گورنر صاحب سے اپیل کرتی ہوں کہ مہربانی کر کے ہمارے ساتھ ظلم نہ کریں۔ ہم نے کوئی گناہ نہیں کیا۔ براہ کرم ہمیں یہاں رہنے دیں۔ اگر نہیں تو ہمیں مار کر ہماری لاشیں سرحد پار بھیج دیں۔ زاہدہ بیگم نے کہا کہ وادی کشمیر میں سکونت اختیار کرنے کے بعد وہ پاکستان واپس نہیں جانا چاہتیں۔ اس نے اپنے یہاں قیام کے ثبوت کے طور پر اپنے شناختی دستاویزات جیسے رہائشی سرٹیفکیٹ، آدھار، انتخابی کارڈ اور راشن کارڈ بھی دکھایا۔ انہوں نے کہا کہ ان کی دو بیٹیاں ہیں مریم اور آمنہ۔ میرا بیٹا فیضان 10 سال کا ہے اور وہ مجھ سے اسے یہاں رکنے کا کہہ رہے ہیں۔ میں واپس نہیں جانا چاہتی، مجھے معاف کر دو۔ میں یہاں رہنا چاہتی ہوں۔

کملا پرساد-بسیسر کی پارٹی نے ٹرینیڈاڈ ٹوباگو انتخابات میں کامیابی حاصل کی، مودی نے انہیں مبارکباد پیش کی

نئی دہلی/ پورٹ آف اسپین، 29 اپریل (یواین آئی) سابق وزیر اعظم محترمہ کملا پرساد-بسیسر کی قیادت میں یونائیٹڈ نیشنل کانگریس نے کیریبین سمندری خطے کے ملک ٹرینیڈاڈ ٹوباگو میں ہونے والے انتخابات میں کامیابی حاصل کی ہے اور ایسا لگتا ہے کہ محترمہ کملا دوبارہ وزیر اعظم بنیں گی۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے محترمہ کملا کو ان کی جیت پر مبارکباد کی اور ہندوستان کے ساتھ ان کے خاندانی تعلقات اور دونوں ممالک کے درمیان قریبی تعلقات کا ذکر کیا اور دونوں ممالک کے عوام کی فلاح و بہبود کے لیے مل کر کام کرنے کی خواہش کا اظہار کیا۔

ایکس پر ایک پیغام میں مسٹر مودی نے لکھا "ایم پی کملا (کملا پرساد-بسیسر) کو انتخابات میں ان کی جیت پر دلی مبارکباد پیش کی۔ ہم ٹرینیڈاڈ اور ٹوباگو کے ساتھ اپنے تاریخی قریبی اور خاندانی تعلقات کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ میں اپنے لوگوں کی مشترکہ خوشحالی اور فلاح و بہبود کے لیے اپنی شراکت کو مزید مضبوط کرنے کے لیے آپ کے ساتھ مل کر کام کرنے کا منتظر ہوں۔"

سابق وزیر اعظم محترمہ کملا (73) 2010-2015 تک وزیر اعظم تھیں۔ وہ دوسری بار وزیر اعظم بن رہی ہیں۔ وہ واحد خاتون ہیں جنہوں نے ملک کی قیادت کی۔

پیر کو آنے والے ملک کے تازہ ترین انتخابات کے نتائج میں ووٹرز نے حکمراں پیپلز نیشنل موومنٹ (پی این ایم) پارٹی کو اقتدار سے بے دخل کرنے کا مینڈیٹ دیا ہے۔ پیر کو دیر رات حامیوں کے ہجوم سے اپنی جیت کی تقریر میں محترمہ پرساد-بسیسر نے اپنے انتخابی وعدوں کو پورا کرنے کا عزم کیا۔ انہوں نے اپنی جیت کو بزرگ شہریوں کی پنشن حاصل کرنے، سرکاری ملازمین کو ان کی واجب الادا تنخواہوں میں اضافے، بچوں کے اسپتال کو دوبارہ کھولنے، ملک کے بچوں کو ایک بار پھر لیپ ٹاپ فراہم کرنے اور 50,000 سے زیادہ ملازمتیں پیدا کرنے کے لیے "عوام کی فتح" قرار دیا۔ پی این ایم کی شکست تسلیم کرنے کے چند منٹ بعد ان کی تقریر ہوئی۔

سبکدوش ہونے والے پریمیئر سٹورٹ ینگ نے کہا "ووٹرز نے آج رات بات کی ہے، اور ہم کل صبح کے منتظر ہیں، کل صبح آپ کو ایک مضبوط پی این ایم سڑک پر واپس نظر آئے گا، جو آبادی کی خدمت کرتا ہے۔"

سابق وزیر اعظم اور پی این ایم پارٹی کے رہنما کیتھ راولی نے کہا "آج کی رات پی این ایم کے لیے اچھی رات نہیں ہے، لیکن ٹرینیڈاڈ کے لیے یہ اچھی رات ہو سکتی ہے...... نتائج اب سامنے آ چکے ہیں۔ اور جو کچھ ہمارے سامنے آ رہا ہے اس سے...... اس وقت یہ واضح ہے کہ ہم الیکشن ہار چکے ہیں۔

پاکستان کو قرض دینے کی آئی ایف ایم کی تجویز کی ہندوستان کو مخالفت کرنی چاہئے: کانگریس

نئی دہلی، 29 اپریل (یواین آئی) کانگریس نے کہا ہے کہ بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) اپنی لچک اور استحکام کی سہولت کی پالیسی کے تحت پاکستان کو بھاری قرض دینے کے لیے اگلے ماہ ایک میٹنگ کر رہا ہے، جس کی ہندوستان کو سختی سے مخالفت کرنی چاہیے۔

کانگریس کے کمیونیکیشن ڈپارٹمنٹ کے انچارج جے رام رمیش نے یہ اطلاع دیتے ہوئے کہا "بین الاقوامی مالیاتی فنڈ نے اعلان کیا ہے کہ 9 مئی کو اس کے ایگزیکٹو بورڈ کا اجلاس ہوگا، جس میں لچک اور استحکام کی سہولت کے تحت 130 ملین ڈالر کے نئے قرض کی پاکستان کی درخواست پر غور کیا جائے گا۔ "انہوں نے کہا" کانگریس توقع کرتی ہے کہ ہندوستان آئی ایم ایف کی طرف سے پاکستان کو دی جانے والی اس امداد کی سختی سے مخالفت کرے گا۔"

مودی نے کارنی کو کناڈا کا وزیر اعظم منتخب ہونے پر مبارکباد پیش کی

نئی دہلی، 29 اپریل (یواین آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے کناڈا کے پارلیمانی انتخابات میں لبرل پارٹی کی جیت اور مسٹر مارک کارنی کو ملک کا نیا وزیر اعظم منتخب ہونے پر مبارکباد پیش کی ہے۔

مسٹر مودی نے "ایکس "پر ایک پوسٹ میں لکھا" کناڈا کے وزیر اعظم کے طور پر آپ کے انتخاب پر اور لبرل پارٹی کو ان کی جیت پر مبارکباد۔ "ہندوستان اور کناڈا مشترکہ جمہوری اقدار، قانون کی حکمرانی کے لیے مضبوط وابستگی اور عوام سے عوام کے متحرک تعلقات کے پابند ہیں۔

مسٹر مودی نے کہا "میں آپ کے ساتھ ساجھیداری کو مضبوط بنانے اور ہمارے لوگوں کے لیے زیادہ مواقع کھولنے کے لیے کام کرنے کا منتظر ہوں۔"

ریلوے ریکروٹمنٹ بورڈ کے امتحانات میں الیکٹرانک اشیاء، قلم، پنسل، بٹوے پر پابندی

نئی دہلی، 29 اپریل (یو این آئی) انڈین ریلویز نے ریلوے بھرتی بورڈ کے امتحانات میں الیکٹرانک اشیاء کے علاوہ قلم، پنسل، کیپ، پرس اور پانی کی بوتلیں لانے پر پابندی لگا دی ہے اور امیدواروں کو اپنے ہاتھوں اور پیروں میں مہندی لگانے سے بھی روک دیا ہے۔

وزارت ریلوے نے کال لیٹر میں دی گئی ہدایات میں ترمیم کرتے ہوئے تمام ریلوے ریکروٹمنٹ بورڈز کے چیئرمینوں کو ایک سرکلر بھیجا ہے، جس میں امتحانی مراکز میں داخلے کے لیے ممنوعہ اشیاء کی نئی فہرست جاری کی گئی ہے۔ سرکلر میں کہا گیا ہے کہ آر آر بی کے ذریعہ منعقد ہونے والے امتحانات میں کچھ اصول ہیں جس کی وجہ سے امتحانی مراکز میں کچھ اشیاء لے جانے پر پابندی ہے۔ تاہم، کسی بھی مذہبی جذبات کو مجروح کرنے سے بچنے کے لیے مجاز اتھارٹی نے کال لیٹر میں دی گئی ہدایات کے پیرا 7 میں ترمیم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

امیدواروں کو دی گئی ہدایات کے پیرا (1)7 میں کہا گیا ہے کہ ممنوعہ اشیاء/ الیکٹرانک گیجٹس جیسے موبائل فون، پیجرز، گھڑیاں، ائرفون، بلوٹوتھ سے چلنے والی ڈیوائسز، مائیکروفون، ہیلتھ بینڈ، کیلکولیٹر، کتابیں، قلم، کاغذ، پنسل، ای یوزر، پاؤچ، اسکیل، وال پیپر، کیمرہ، بوتلیں، پیک/ کھلی کھانے کی اشیاء وغیرہ امتحانی مرکز کے اندر لیجانے کی اجازت نہیں ہے۔ سرکلر کے مطابق، امتحانی مرکز کے اندر صرف ای کال لیٹرز کی اجازت ہوگی۔ امیدوار امتحانی مرکز کے اندر کوئی قلم/ پنسل ساتھ نہ رکھیں۔ امتحان کے دوران امیدواروں کو قلم فراہم کیے جائیں گے۔ امیدواروں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ اپنے ہاتھوں/ پاؤں پر مہندی نہ لگائیں کیونکہ یہ بائیو میٹرکس کی گرفت میں رکاوٹ ہے۔ سرکلر میں کہا گیا ہے کہ پیرا (2)7 کے تحت تلاشی کے دوران، امیدواروں کو دھاتی ملبوسات، مذہبی نشانات، چوڑیاں، زیورات، منگل سوتر، بریسلیٹ وغیرہ لے جانے/ پہنتے ہوئے پائے گئے، انہیں ان کے کال لیٹر میں مناسب تصدیق کے ساتھ امتحانی ہال کے اندر جانے کی اجازت دی جائے گی تاکہ انویجیلیٹرس ایسے امیدواروں کے خلاف اضافی چوکسی رکھیں۔ وزارت ریلوے کے حکام کے مطابق یہ تبدیلیاں فوری طور پر نافذ کردی گئی ہیں۔

راہل گاندھی کا آج رائے بریلی کا دورہ، امیٹھی میں بھی کریں گے اہم منصوبوں کا افتتاح

29/اپریل: رائے بریلی: لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف اور رائے بریلی سے رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی آج اپنے پارلیمانی علاقے رایبریلی کے دورے پر رہیں گے۔ اس دوران راہل گاندھی کئی اہم منصوبوں کا افتتاح کریں گے اور عوام سے ملاقات کریں گے۔ راہل گاندھی رائے بریلی کے کندن گنج میں میگاوٹ ایٹم سولر روف پلانٹ اور ایٹم الیکٹریکل چارجنگ اسٹیشن کا افتتاح کریں گے۔ اس کے بعد وہ نیتا جی سبھاش چندر بوس کی مجسمے کا افتتاح کریں گے اور سول لائنز میں ایک اجلاس میں شریک ہوں گے، جہاں وہ مقامی حکام کے ساتھ مختلف ترقیاتی منصوبوں پر بات چیت کریں گے۔ راہل گاندھی کے دورے کے دوران ایک اور اہم ایونٹ ریلوے کوچ فیکٹری، لال گنج کا دورہ ہوگا، جہاں وہ فیکٹری کی کارکردگی کا جائزہ لیں گے۔ اس کے علاوہ، وہ ڈل مؤ کے مرائی باغ میں سیرینی اسمبلی کے کانگریس بوتھ سربراہان کے ساتھ ملاقات کریں گے، جس میں وہ تنظیم کی مضبوطی پر گفتگو کریں گے۔ کل یعنی 30 اپریل کو راہل گاندھی بھوئے مؤ گیسٹ ہاؤس میں کارکنوں اور عوام کے ساتھ ملاقات کریں گے۔ اس کے بعد وہ امیٹھی میں گن فیکٹری اور انڈو-رشیا رائفلز کورواکا دورہ کریں گے۔ ان کے دورے میں وہ منشی گنج کے سنجے گاندھی اسپتال میں اوپن ہارٹ سرجری کے آپریشن تھیٹر کا افتتاح بھی کریں گے اور اندرا گاندھی نرسنگ کالج کا دورہ کریں گے۔ اس کے بعد وہ لکھنؤ ایئرپورٹ کے لیے روانہ ہوں گے۔ راہل گاندھی کے اس دورے کو دیکھتے ہوئے پولیس انتظامیہ نے سخت سکیورٹی تدابیر تیار کر رکھی ہیں تاکہ ان کے دورے کے دوران کسی بھی نوعیت کے ناخوشگوار واقعات سے بچا جا سکے۔

دھنکڑ جمعرات کو لکھنؤ کے دورے پر جائیں گے

نئی دہلی، 29 اپریل (یواین آئی) نائب صدر جمہوریہ جگدیپ دھنکڑ جمعرات کو اتر پردیش کے دورے پر جائیں گے۔

نائب صدر جمہوریہ کے سکریٹریٹ نے آج یہاں بتایا کہ مسٹر دھنکڑ یکم مئی کو لکھنؤ کا دورہ کریں گے۔ نائب صدر جمہوریہ ایک تقریب میں مہمان خصوصی کے طور پر شرکت کریں گے اور اتر پردیش کی گورنر آنندی بین پٹیل کی لکھی ہوئی کتاب 'چنوتیاں مجھے پسند ہیں' کا اجراء کریں گے۔

ہائی کورٹ سے روینہ ٹنڈن، فرح خان اور کامیڈین بھارتی سنگھ کو راحت، پولیس کارروائی پر 14 جولائی تک روک

29/اپریل: بالی ووڈ اداکارہ روینہ ٹنڈن، فلمساز و کوریوگرافر فرح خان اور کامیڈین ا؟رتی سنگھ کو پنجاب اور ہریانہ ہائی کورٹ سے بڑی راحت ملی ہے۔ عدالت نے ان کے خلاف جاری پولیس نوٹس پر 14 جولائی 2025 تک روک لگا دی ہے۔ ان تینوں فن کاروں پر ایک شو کے دوران عیسائی فرقہ کے مذہبی جذبات کو مجروح کرنے کا الزام تھا۔ یہ معاملہ سال 2019 کا ہے جب فرح خان نے بیک بنچرس نامی ایک شو کو ہوسٹ کیا تھا۔ اس شو میں سلیبریٹیز کو مدعو کر کے ان کے جنرل نالج کا امتحان لیا جاتا تھا۔ شکایت کنندہ کے مطابق اس شو میں ان لوگوں نے 'ہلے لوجاہ' لفظ کا موازنہ ایک غیر مہذب لفظ سے کرتے ہوئے عیسائی فرقہ کے مذہبی جذبات کو ٹھیس پہنچائی تھی۔ اس کی وجہ سے سال 2020 میں ان تینوں کے خلاف ایف ا؟ ئی ا؟ رودرج کرائی گئی تھی۔

پیر کو جسٹس منیش بترا کی سنگل بنچ اس معاملے کی سماعت کر رہی تھی۔ سماعت کے دوران عرضی دہندگان کے وکیل نے عدالت کو بتایا کہ متعلقہ افسروں کے ذریعہ بھارتیہ نیائے سنہتا کی دفعہ 35 کے تحت نوٹس جاری کرا نہیں جانچ میں شامل ہونے کے لیے کہا گیا ہے۔ اس پر عدالت نے حکم دیا کہ اگلی سماعت 14 جولائی 2025 تک پولیس کی طرف سے عرضی دہندگان کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی جائے گی۔ عرضی دہندگان کی طرف سے عدالت کے سامنے موقف پیش کیا گیا کہ جس پروگرام کی بنیاد پر یہ معاملہ درج کیا گیا ہے، اس کا مقصد کسی مذہب یا فرقہ کی توہین کرنا نہیں تھا۔ انہوں نے کہا کہ شو پوری طرح سے تفریحی مقاصد کے لیے منعقد کیا گیا تھا اور یہ ایک نان-فکشن کوئز شو تھا جس میں عیسائی مذہب یا اس سے متعلق موضوع پر کوئی بھی بات نہیں کی گئی تھی۔

ہموار اور جلن سے پاک شیو بنانے کے لئے فلپس کی نئی شیور رینج پیش

نئی دہلی، 29 اپریل (یواین آئی) فلپس میں ہم مسلسل جدت طرازی کے ذریعے صارفین کی زندگیوں کو بہتر بنانے کے لئے پرعزم ہیں۔ نئی شیور سیریز کو درستگی، لچک اور زیادہ سے زیادہ فراہم کرنے کے لئے ڈیزائن کی گئی ہے۔ اے آئی پر مبنی اسکن آئی کیو ٹیکنالوجی ذریعے ہم اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ ہمارے شیورز ہر طرح کی ہندوستانی جلد کے لئے موزوں ہوں۔ یہ لانچ ہمارے اس نظریے کو مزید استحکام بخشتا ہے، جس میں ہم ہر شیو کو ہموار، درست اور جلن سے پاک بنانا چاہتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار فلپس گروتھ ریجن کے پرسنل ہیلتھ ہیڈ پرودیوت کول نے فلپس کی نئی پریمیم الیکٹرک شیور رینج کا آغاز کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ دنیا بھر کے صارفین آہستہ آہستہ دستی استرے کی جگہ الیکٹرک شیورز کو اپنا رہے ہیں اور اس نئی الیکٹرک شیور رینج کے آغاز سے فلپس کا مقصد ہندوستانی صارفین کو عالمی معیار کی مصنوعات فراہم کرنا ہے۔ جیسے جیسے مردوں کا گرومنگ طبقہ ترقی کرتا جا رہا ہے، فلپس ٹیکنالوجی کو روزمرہ کے معمولات کا حصہ بنا کر گرومنگ کو نئی بلندیوں تک لے جا رہا ہے۔ یہ پریمیم شیورز ہر شیو کو آسان اور محفوظ بناتے ہوئے درستگی، آرام اور استحکام میں ایک نیا معیار قائم کرتے ہیں۔ نئی پریمیم الیکٹرک شیور نئی شیور رینج فلپس سیریز 7000، i9000 اور i9000 پرسٹیج الٹرا رینج کی نقاب کشائی کے موقع پر ہندوستان کے مشہور ٹیک ماہر راجیو مکھی (گیجٹ گرو) نے ان جدید شیورز کی خصوصیات اور اسمارٹ ٹیکنالوجی کے ذریعے صارفین کو با اختیار بنانے کے فلپس کے عزم کو اجاگر کیا۔

یہ پریمیم الیکٹرک شیورز جدید ترین اے آئی سے چلنے والی اسکن آئی کیو ٹیکنالوجی کے ساتھ ڈیزائن کیے گئے ہیں۔ فلپس سیریز 7000 میں اسٹیل پریسیجن بلیڈز ہیں جو فی منٹ 90,000 کٹنگ ایکشن کے ساتھ عمدہ شیو فراہم کرتے ہیں۔ پاور اڈاپٹ سینسر، جو فی سیکنڈ 250 بار ایڈجسٹ ہوتا ہے، بالوں کی کثافت کی بنیاد پر کارکردگی کو بہتر بناتا ہے۔ موشن کنٹرول سینسر شیونگ کی اعلیٰ تکنیک کو یقینی بناتا ہے، جبکہ نینو اسکن گلائیڈ کوٹنگ رگڑ کو کم سے کم کر کے جلن کو کم کرتی ہے۔

پہلگام حملے پر کانگریس سرگرم، کھڑگے اور راہل نے مودی کو لکھا خط، خصوصی اجلاس کا مطالبہ

جموں، 29/اپریل: جموں و کشمیر کے پہلگام میں 22 اپریل 2025 کو ہوئے دہشت گردانہ حملے کے بعد ملک بھر میں غم و غصے کا ماحول ہے۔ اس حملے میں کئی بے گناہ شہریوں کی جانیں چلی گئیں قومی یکجہتی کے اظہار کی ضرورت محسوس کی جا رہی ہے۔ اپوزیشن پارٹیوں نے حکومت سے اپیل کی ہے کہ وہ دہشت گردی کے خلاف مضبوط اور متحد قدم اٹھائے۔ اس درمیان کانگریس نے وزیر اعظم نریندر مودی کو خط لکھ کر پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس بلانے کی رسمی مانگ کر دی ہے۔ کانگریس صدر اور راجیہ سبھا میں قائد حزب اختلاف ملکارجن کھڑگے نے وزیر اعظم کو خط لکھتے ہوئے کہا ہے کہ "اس وقت یکجہتی اور اتحاد کی شدید ضرورت ہے۔ اپوزیشن کا ماننا ہے کہ پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کا ایک خصوصی اجلاس جلد از جلد بلایا جانا چاہیے۔ یہ پہلگام میں 22 اپریل کو ہوئے بربریت والے دہشت گردانہ حملے سے نمٹنے کے لیے ہماری اجتماعی قوت ارادی کا مظاہرہ ہوگا۔" کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے بھی وزیر اعظم کو خط لکھا ہے، جس میں انہوں نے کہا: "پہلگام میں ہوئے دہشت گردانہ حملے نے ہر ہندوستانی کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا ہے۔ اس نازک وقت میں ہندوستان کو دنیا کو دکھانا ہوگا کہ ہم دہشت گردی کے خلاف ہمیشہ متحد کھڑے ہیں۔ اس لیے پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کا خصوصی اجلاس بلایا جانا چاہیے تاکہ عوامی نمائندے یکجہتی کا مظاہرہ کریں۔" اس سے قبل بھی میڈیا رپورٹس میں بتایا گیا تھا کہ کانگریس دیگر اپوزیشن جماعتوں کو ساتھ لے کر حکومت پر دباؤ بنانے کی تیاری کر رہی ہے۔ ذرائع کے مطابق کانگریس دیگر جماعتوں سے رابطے میں ہے تاکہ حکومت سے سخت سوالات کیے جا سکیں۔ سی پی آئی کے راجیہ سبھا رکن سندوش کمار نے بھی پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو کو خط لکھا ہے جس میں انہوں نے کہا کہ "پہلگام حملہ نہ صرف متاثرین کے خاندانوں کے لیے تکلیف دہ ہے بلکہ اس نے ملک کی روح کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا ہے۔ اس وقت پارلیمنٹ کو قوم کے جذبات کی ترجمانی کرنی چاہیے۔" اس مسئلہ پر کانگریس کے سینئر رہنما طارق انور نے بھی اپنی رائے دی۔ ان کا کہنا تھا: "میری ذاتی رائے میں پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس بلایا جانا چاہیے کیونکہ اس دہشت گردانہ حملے میں کئی بے گناہوں کی جان چلی گئی ہے، اور اس کے بعد حکومت کا ردعمل مایوس کن رہا ہے۔" اپوزیشن کا ماننا ہے کہ اس حملے کے بعد ملک کو دہشت گردی کے خلاف متحد ہو کر ایک مضبوط پیغام دینا چاہیے، اور اس کے لیے پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس سب سے مؤثر پلیٹ فارم ہو سکتا ہے۔ اب یہ دیکھنا ہوگا کہ کیا حکومت اپوزیشن کی اس مانگ پر غور کرتی ہے یا نہیں۔

☆

تاریخ میں آج کا دن

30 اپریل کی اشاعت کے لئے

نئی دہلی، 29 اپریل (یواین آئی) ہندوستانی اور عالمی تاریخ میں 30 اپریل کے اہم واقعات درج ذیل ہیں:-

- 1492 اسپین کی ملکہ ازابیلا نے کرسٹوبل کولمبو کو ہندوستان کے لیے ایک سمندری راستہ تلاش کرنے کی اجازت دی۔
- 1657 شیواجی مہاراج نے مغلوں کے زیر قبضہ شہر جنار پر حملہ کیا اور لوٹ پاٹ کی۔
- 1789 جارج واشنگٹن ریاستہائے متحدہ کے پہلے صدر منتخب ہوئے۔
- 1936 مہاتما گاندھی نے وردھا کے قریب سیوا گرام آشرم قائم کیا۔
- 1975 کمیونسٹ فورسز نے سائگاؤں پر قبضہ کرلیا۔ ویتنام جنگ کا خاتمہ۔
- 1982 کلکتہ میں بیجون سیتو کا قتل عام۔
- 1995 بل کلنٹن شمالی آئرلینڈ کا دورہ کرنے والے پہلے امریکی صدر بن گئے۔
- 1996 تھیور میں سری چنتامنی مندر کے احاطے میں مادھو راؤ پیشوا میموریل کا افتتاح۔
- 2009 کرسلر کمپنی دیوالیہ ہوگئی۔
- 2010 بیلجیئم کی حکومت کے عوامی مقامات پر برقع پر پابندی لگانے سے متعلق ایکٹ کے ایک قانونی مسودہ کو پارلیمنٹ کے ایوان زیریں نے منظوری دی۔

اسرائیل غزہ میں نسل کشی کو براہ راست نشر کر رہا ہے: ایمنسٹی انٹرنیشنل

لندن، 29اپریل (یواین آئی) انسانی حقوق کی عالمی تنظیم ایمنسٹی انٹرنیشنل کا کہنا ہے کہ اسرائیل غزہ میں نسل کشی کو براہ راست نشر کر رہا ہے جبکہ فلسطینیوں کا صفایا کرنے کے مخصوص ارادے کے ساتھ غیر قانونی اقدامات کر رہا ہے۔قطری نشریاتی ادارے الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق ایمنسٹی انٹرنیشنل نے اپنی سالانہ رپورٹ میں کہا کہ غزہ میں اسرائیلی فورسز نے اقوام متحدہ کے نسل کشی کنونشن کی خلاف ورزی کی، بین الاقوامی برادری اور بین الاقوامی عدالت انصاف کی وارننگ کے باوجود اسرائیل نے غزہ تک انسانی امداد کی رسائی کو روکا اور جنوبی شہر رفح پر حملہ کیا۔انسانی حقوق کی تنظیم نے کہا کہ اسرائیلی فضائی حملوں میں عام شہریوں کو بھی نشانہ بنایا گیا جو انخلا کے احکامات پر عمل کر رہے تھے، اسرائیلی فورسز نے فلسطینیوں کو زبردستی حراست میں لینا اور ان کو غائب کرنے کا عمل جاری رکھا۔ایمنسٹی انٹرنیشنل کے سیکریٹری جنرل اگنیس کالمارڈ نے رپورٹ میں کہا کہ 7 اکتوبر 2023 کو فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس کے حملے کے بعد سے اسرائیل نے دنیا کو غزہ میں براہ راست نشر ہونے والی نسل کشی کا سامعین بنایا ہے۔'اسرائیل نے ہزاروں فلسطینیوں کو مار ڈالا، کئی خاندانوں کو صفحہ ہستی سے مٹا دیا، گھروں، اسپتالوں اور اسکولوں کو تباہ کر دیا۔ایسے میں دیگر ممالک کمزور دکھائی دیتے ہیں۔' اگنیس کالمارڈ نے کہا کہ اسرائیل اور اس کے طاقتور اتحادیوں بشمول امریکا نے ایسا ظاہر کیا جیسے ان پر بین الاقوامی قانون کا نفاذ نہیں ہوتا۔ایمنسٹی انٹرنیشنل نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سمیت دیگر قوتوں کے بارے میں بھی خطرے کی گھنٹی بجاتے ہوئے کہا کہ یہ عالمی سطح پر انسانی حقوق کیلئے خطرہ ہیں۔

آن لائن ٹیکسی سمجھ کر کار میں بیٹھنے والی طالبہ کا وحشیانہ قتل: اندرونی کہانی

نیوجرسی، 29اپریل (یواین آئی) آن لائن ٹیکسی سمجھ کر کار میں بیٹھنے والی نوجوان طالبہ کا وحشیانہ قتل کرنے والے سفاک ڈرائیور کو امریکی عدالت نے اس کے انجام تک پہنچا دیا۔میڈیا رپورٹ کے مطابق امریکا کی ریاست ساؤتھ کیرولائنا میں ایک نوجوان طالبہ سمانتھا جوزفسن کے قتل کے مقدمے میں ملزم نتھینیل رولینڈ کو صرف ایک گھنٹے سے تھوڑے زیادہ وقت میں مجرم قرار دے دیا گیا۔سمانتھا نیوجرسی کے شہر روبنزول کی رہائشی اور یونیورسٹی آف ساؤتھ کیرولائنا کی طالبہ تھی جو مارچ 2019 کو رات دو بجے کولمبیا شہر کے ایک تفریحی مقام سے غائب ہوگئی تھی۔ابتدائی تحقیقات سے معلوم ہوا کہ سمانتھا اپنی بک کائی گئی ئی گاڑی کے انتظار میں تھی کہ اسی دوران ایک کار وہاں آ کر رکی وہ غلطی سے ملزم نتھینیل رولینڈ کی گاڑی کو اوبر (آن لائن ٹیکسی) سمجھ کر بیٹھ گئی تھی جبکہ یہ اصل میں یہ اس کی سواری نہیں تھی۔سی سی ٹی وی فوٹیج میں دیکھا گیا کہ نتھینیل اس علاقے میں رات بھر چکر لگا رہا تھا۔نہ صرف یہ کہ وہ اوبر ڈرائیور نہیں تھا بلکہ اس کے ارادے بھی خطرناک تھے۔اب جب کہ طالبہ سمانتھا اغوا ہو چکی تھی، نتھینیل اسے لے کر روانہ ہوگیا۔ڈرائیونگ کے دوران ملزم رولینڈ نے گاڑی کے دروازوں پر نصب چائلڈ پروف لاکس بند کر دیے تھے جس کی وجہ سے سمانتھا فوری طور پر گاڑی سے باہر نہ نکل سکی۔افسوسناک طور پر سمانتھا کو دوبارہ زندہ نہیں دیکھا گیا، اس کی لاش درجنوں زخموں کے ساتھ کولمبیا سے 65 میل (105 کلومیٹر) دور ایک ویران علاقے سے لاوارث حالت میں ملی۔اگلے ہی دن پولیس نے سمانتھا کی گمشدگی کی رپورٹ درج کی اور تحقیقات کا آغاز کیا جلد ہی سی سی ٹی وی فوٹیج کی مدد سے نتھینیل کی سیاہ رنگ کی شیورولے کار کو شناخت کر کے نتھینیل رولینڈ کو گرفتار کر لیا گیا۔اس افسوسناک واقعے نے امریکہ بھر میں رائیڈ ہیلنگ سروسز کی سیکیورٹی پر سوالات اٹھا دیے اور نتیجتاً کچھ قوانین اور حفاظتی اقدامات میں تبدیلیاں کی گئیں، جس میں ڈرائیور کے لائسنس پلیٹ کو زیادہ نمایاں دکھانا لازمی قرار دینا بھی شامل ہے۔کیس کی سماعت کے موقع پر استغاثہ نے واردات سے متعلق درجنوں گواہان اور متعدد شواہد پیش کیے۔انہوں نے بتایا کہ سمانتھا کا خون ملزم رولینڈ کی گاڑی میں ہی ہوا۔اس کے علاوہ مقتولہ طالبہ کا خون قتل میں استعمال ہونے والے دو دھاری چاقو اور رولینڈ کی ایک دوست کے گھر کے عقب میں کوڑے دان سے ملنے والے سامان پر بھی پایا گیا ہے۔مزید یہ کہ رولینڈ کے موزے اور رومال پر بھی سمانتھا کا خون ملا ہے۔رپورٹ کے مطابق موبائل فون کے ڈیٹا سے بھی یہ ثابت ہوا کہ ملزم رولینڈ واقعے کی رات جائے وقوعہ پر موجود تھا۔ڈی این اے ٹیسٹ سے یہ بھی پتہ چلا کہ رولینڈ کے ناخنوں سے سمانتھا کا جینیاتی مواد ملا اور کوڑے دان سے ملنے والے دستانوں پر بھی قاتل اور مقتولہ دونوں کا ڈی این اے موجود تھا۔ملزم رولینڈ کے وکلا نے اپنے مؤکل کا دفاع کرتے ہوئے کہا کہ قتل کے ہتھیار (چاقو) پر رولینڈ کا ڈی این اے واضح طور پر موجود نہیں تھا اور نہ ہی اس کے جسم پر کسی قسم کے کوئی نشانات تھے۔دفاعی وکیل نے یہ بھی دلیل دی کہ یہ محض حالات و شواہد پر مبنی مقدمہ ہے اور استغاثہ یہ ثابت نہیں کر سکا کہ قتل کے وقت گاڑی کون چلا رہا تھا؟۔

دونوں جانب سے دلائل سننے کے بعد جج کلیفٹن نیومین نے دفاعی وکیل کی درخواست مسترد کرتے ہوئے کہا کہ شواہد اتنے مضبوط اور واضح ہیں کہ انہیں جج کے بجائے جیوری کو فیصلہ کرنے دینا چاہیے۔آخر کار جیوری نے ملزم رولینڈ کو سمانتھا کے قتل کا مجرم قرار دے دیا۔

امریکہ میں ٹرک ڈرائیور کے لیے اب انگریزی جاننا لازمی، صدر ٹرمپ نے جاری کیا نیا حکم

امریکہ29 اپریل: امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے وہائٹ ہاو؟س میں واپسی کے بعد جنگی سطح پر اپنے انتخابی وعدوں کو پورا کرنے میں مصروف ہیں۔نئے نئے احکامات جاری کیے جا رہے ہیں، جس سے ایک ہلچل والا ماحول امریکہ میں ہی نہیں بلکہ پوری دنیا میں دیکھنے کو مل رہا ہے۔ایک تازہ حکم ٹرک ڈرائیورس سے متعلق جاری کیا گیا ہے جس نے ہند نژاد ٹرک ڈرائیورس کو فکر میں مبتلا کر دیا ہے۔خبر رساں ایجنسی 'رائٹرس' کے مطابق صدر ٹرمپ نے ایک ایگزیکٹیوا؟رڈر پر دستخط کیا ہے، جس کے تحت امریکہ میں ٹرک ڈرائیورس کے لیے انگریزی جاننا لازمی ہوگا۔اس لازمیت نے سکھ طبقہ کے درمیان فکر پیدا کر دی ہے۔ان کا کہنا ہے کہ اس سے روزگار میں تفریق پیدا ہو سکتی ہے اور ملازمت میں بے وجہ رکاوٹ بھی پیدا ہونے کا اندیشہ ہے۔ایگزیکٹیو حکم میں کہا گیا ہے کہ امریکہ کے ٹرک ڈرائیورس ملک کی معیشت، اس کی سیکورٹی اور امریکی لوگوں کے ذریعہ معاش کی مضبوطی کے لیے یہ قدم ضروری ہے۔پیر کے روز جاری حکم میں کہا گیا ہے کہ ''انگریزی جاننا، جسے ٹرمپ نے امریکہ کی ا؟فیشیل قومی زبان کی شکل میں نامزد کیا ہے، پیشہ ور ڈرائیورس کے لیے ضروری ہے۔تاکہ وہ ٹریفک سگنل کو پڑھنے اور سمجھنے میں اہل ہو سکے۔ساتھ ہی ٹریفک سیکورٹی، سرحد گشت، زراعت چوکیوں اور کارگو وزن اسٹیشن افسران کے ساتھ بات کر سکے۔'' اس حکم میں ٹرمپ نے کہا ہے کہ ''میری حکومت امریکی ٹرک ڈرائیورس، ڈرائیورس، مسافروں اور دیگر لوگوں کی سیکورٹی کے لیے قانون نافذ کرے گا، جس میں سیکورٹی انفورسمنٹ اصولوں کو برقرار رکھنا بھی شامل ہے، جو یہ یقینی کرتے ہیں کہ کمرشیل گاڑیاں چلانے والا کوئی بھی شخص ہماری قومی زبان انگریزی میں مناسب طریقے سے اہل اور ہنر مند ہو۔''

☆☆☆☆

جزیرہ نما آئبیریا میں بجلی کی بڑی بندش، انٹرنیٹ اور ٹرینوں کا نظام مفلوج

میڈرڈ، 29اپریل (یواین آئی) اسپین کی وزارت داخلہ نے جزیرہ نما آئبیریا کے بیشتر علاقوں میں بجلی کی بندش کے بعد ہنگامی حالت کا اعلان کر دیا ہے۔وزارت نے پیر کے روز مزید کہا کہ ہنگامی حیثیت کا اطلاق ان علاقوں میں کیا جائے گا جو اس کی درخواست کریں گے۔اب تک میڈرڈ، اندلس اور ایکسٹریماڈورا نے مرکزی حکومت سے امن عامہ اور دیگر کاموں کو سنبھالنے کا مطالبہ کیا ہے۔گرڈ آپریٹرز کا کہنا ہے کہ یہ اقدام اسپین، پرتگال اور جنوبی فرانس کے کچھ حصوں میں پیر کے روز بڑے پیمانے پر بلیک آؤٹ کے چند گھنٹوں بعد سامنے آیا ہے، جس سے لاکھوں افراد متاثر ہوئے ہیں۔بجلی کی بندش کی وجہ فوری طور پر نہیں بتائی گئی۔اسپین کے ریلوے آپریٹر ادیف کا کہنا ہے کہ بجلی کی بندش کی وجہ سے پورے ملک میں ٹرینیں رک گئیں جبکہ ہوائی اڈوں کی آپریٹر اینا کا کہنا ہے کہ ہسپانوی ہوائی اڈوں پر 'متعدد واقعات' پیش آئے۔موبائل فون نیٹ ورکس بند ہو گئے۔میڈرڈ اور بارسلونا میں اے ایف پی کے نامہ نگاروں نے دیکھا کہ بہت سے رہائشی سڑکوں پر نکل آئے اور اپنے اسمارٹ فون اٹھا کر نیٹ ورک سے جڑنے کی کوشش کر رہے ہیں۔بہت سے لوگوں کو صورتحال کے بارے میں خبریں حاصل کرنے کے لئے ناقابل رسائی انٹرنیٹ کے بجائے ریڈیو کا استعمال کرنا پڑا۔بہت سی ٹریفک لائٹس نے کام کرنا بند کر دیا تھا، جس کی وجہ سے تصادم سے بچنے کے لئے گاڑیوں کو دست روی کا سامنا کرنا پڑا تھا، جبکہ میٹرو اور ٹرینوں کو روک دیا گیا تھا۔اسپین کی نیشنل روڈ اتھارٹی ڈی جی ٹی نے موٹر سائیکل سواروں پر زور دیا ہے کہ وہ سڑکوں کا استعمال بند کر دیں۔ہسپانوی وزیر اعظم پیڈرو سانچیز ہنگامی صورتحال کے بارے میں بریفنگ دینے کے لیے ریاستی بجلی نیٹ ورک آپریٹر ریڈ الیکٹرکا کے صدر دفتر جا رہے تھے۔پرتگال کے آر ای این آپریٹر نے اے ایف پی کو ایک بیان میں کہا کہ پورا جزیرہ نما آئبیریا کے ساتھ ساتھ فرانس کا کچھ حصہ بھی بلیک آؤٹ سے متاثر ہوا ہے۔اسپین کی ریڈ الیکٹرکا کا کہنا ہے کہ وہ ملک کے شمال اور جنوب میں بجلی کی بحالی شروع کرنے میں کامیاب ہو گئی ہے لیکن یہ مسئلہ ابھی تک حل نہیں ہوا ہے۔اسپین کے اخبار الپاس نے اپنی ویب سائٹ پر ایسی تصاویر شائع کیں جن میں میڈرڈ میں میٹرو ٹرینوں کو روکا گیا، پولیس ٹریفک کو ہدایت کر رہی ہے اور اس کے اپنے رپورٹرز ٹارچ کی روشنی میں ایک تاریک دفتر میں کام کر رہے ہیں۔دریں اثنا، بعد میں یہ اطلاع ملی کہ جنوب مغربی فرانس میں بجلی بحال کر دی گئی ہے۔آر ٹی ای کا کہنا ہے کہ اس وقت اسپین اور پرتگال میں بجلی کا ایک حادثہ پیش آیا ہے جس کی وجہ کا تعین ہونا باقی ہے۔فرانس میں کئی منٹ تک گھروں میں بجلی نہیں رہی۔اس کے بعد تمام بجلی بحال کر دی گئی ہے۔

☆☆☆☆

کینیڈا الیکشن، ٹرمپ کے مخالف بیانات نے لبرل پارٹی کو مقبول کیا

اوٹاوا، 29اپریل (یواین آئی) کینیڈین وفاقی پارلیمنٹ کے انتخابات کئی لحاظ سے دنیا کے لئے دلچسپ اور نتائج توجہ باعث اس لیے ہیں کہ کینیڈا کی موجودہ حکمران لبرل پارٹی عوام میں مقبولیت کھونے اور اپنے جسٹن ٹروڈو کی لیڈر شپ سے سبکدوشی اور وزارت عظمیٰ سے مستعفی ہونے کی صورتحال کے بعد ایک بار پھر عوامی کشش اور مقبولیت بڑھانے میں کیسے کامیاب ہوگئی اور اپوزیشن میں بیٹھی کنزرویٹو پارٹی انتخابی مہم کے دوران لبرل پارٹی کے مقابلے میں انتخابی پول اور سروے میں پیچھے کیوں رہی ہے۔اس سال کے آغاز میں لبرل پارٹی جو اپنی عوامی مقبولیت کھو چکی تھی ان چار ماہ کے عرصے میں کن وجوہات کی بناء پر دوبارہ کینیڈین ووٹرز کی کشش کا باعث کیسے اور کیوں بن گئی اور کن عوامل کی بناء پر تمام تر سروے کنزرویٹو پارٹی کے مقابلے میں لبرل پارٹی کی زیادہ نشستوں پر کامیابی کی پیش گوئیاں کر رہے ہیں۔اس کے لئے جو عوامل کینیڈین ووٹرز پر اثر انداز ہوئے وہ کچھ یوں نظر آتے ہیں امریکی صدر ٹرمپ کے کینیڈا کے بارے میں بیانات اور کینیڈا پر ٹیرف عائد کرنا اور لبرل پارٹی کی قیادت میں ماہر مالیات اور بینکار مارک کرنی کے ہاتھ آنا۔صدر ٹرمپ نے کینیڈا کو امریکا میں بطور 51ویں ریاست ضم کرنے کے بارے میں جو اپنی خواہش پر مبنی بیان دیا تھا اس نے کینیڈین عوام کی اکثریت کو اپنی کینیڈین شناخت پر اتنی تیزی سے ابھارا کہ کینیڈا کے اسٹورز میں امریکی مصنوعات الگ کر کے ان پر ٹیرف چارج کرنے کے واقعات ہونے لگے۔امریکی شراب اور مصنوعات کو اٹھا دیا گیا۔بعض صورتوں میں فروخت کرنے کی بجائے اٹھا کر فروخت سے انکار کیا جانے لگا۔کینیڈین عوام نے سیاسی، معاشی اور سماجی میدان میں اپنے ہمسایہ ملک امریکہ اور ٹرمپ کے بارے میں سخت ردعمل کا اظہار کیا۔اس پر امریکا کے لیے آمدورفت، ٹورازم بھی بہت متاثر ہوئی۔سرحدی بارڈر پر امریکی اور کینیڈین امیگریشن حکام کے رویے تک بدل گئے۔332 ملین آبادی والے امریکا کے صدر ٹرمپ سے صرف 40 ملین والے وسیع وعریض اور امریکہ سے زیادہ بڑے علاقے میں آباد کینیڈین آبادی خوف کا شکار ہوگئی نیز صدر ٹرمپ کی کینیڈین مصنوعات پر بھاری ٹیرف عائد کرنے سے کینیڈا کی معیشت پر بھی خوف طاری ہوگیا۔اس عرصے میں جسٹن ٹروڈو کی سبکدوشی اور ماہر مالیات جو بینک آف کینیڈا اور بینک آف انگلینڈ کے بھی سربراہ رہ چکے ہیں وہ لبرل پارٹی کے قائد منتخب ہوگئے، ووٹرز میں اعتماد بڑھا اور مارک کارنی نے اپنے وعدوں اور بیانات سے خوف زدہ کینیڈین عوام کو امید دلائی۔کنزرویٹو پارٹی کے قائد پیئر پولیور جو طویل عرصے سے پارلیمنٹ کے رکن بھی چلے آرہے ہیں وہ خود کو متحرک اور معاشی صورتحال کے بارے میں خود کو موثر ثابت نہ کر سکے بلکہ کنزرویٹو ٹرمپ اور کنزرویٹو پیئر پولیور کی شخصیت اور منشور میں مماثلت کی افواہیں عوام ہونے لگیں۔لہٰذا کنزرویٹو پارٹی کو وضاحتیں دینی پڑیں کہ وہ ٹرمپ پالیسیوں کی مخالفت ہے۔تازہ پول بتا رہے ہیں کہ لبرل پارٹی عوامی مقبولیت میں آگے ہے اور 170 سے بھی زائد نشستیں حاصل کرے گی۔لہٰذا لبرل پارٹی کو امریکی صدر کے کینیڈا مخالف بیانات اور ٹیرف پالیسی کا شکر گزار ہونا چاہیے۔اس کے علاوہ منشیات کی بھرمار، بڑھتے ہوئے جرائم اور تشدد کے واقعات نے بھی قدرے پرسکون کینیڈین ووٹرز میں خوف سے امن کی تلاش نے بھی اپنا کام دکھایا۔صدر ٹرمپ نے کینیڈا میں پولنگ کے روز ایک بارنی ٹویٹ جاری کر کے لبرل پارٹی کی ٹرمپ مخالف مہم کو مزید مضبوط کر دیا ہے۔

حج قوانین کی خلاف ورزیوں پر سخت سزاؤں اور بھاری جرمانوں کا اعلان

ریاض، 29اپریل (یواین آئی) سعودی وزارت داخلہ نے حج قوانین کی خلاف ورزیوں پر سخت سزاؤں اور بھاری جرمانوں کا اعلان کر دیا۔سعودی وزارت داخلہ کی جانب سے جاری اعلامیے کے مطابق بغیر اجازت حج کرنے یا ایسی کوشش کی صورت میں 20 ہزار ریال تک جرمانہ ہوگا جب کہ وزٹ ویزہ ہولڈر کو ٹرانسپورٹ یا مدد فراہم کرنے والے پر ایک لاکھ ریال تک جرمانہ عائد کیا جائے گا۔اعلامیے میں بتایا گیا ہے کہ حج سیزن کے دوران مکہ یا مقدس مقامات میں وزٹ ویزے پر داخل ہونے پر 20 ہزار ریال اور غیر مجاز زائرین کو ہوٹل یا نجی گھروں میں رہائش فراہم کرنے پر ایک لاکھ ریال تک جرمانہ کیا جائے گا۔اعلامیے کے مطابق خلاف ورزی پر سہولت کاروں کو ڈی پورٹ اور 10 سال تک سعودی عرب میں داخلے پر پابندی ہوگی جب کہ زائرین کی غیر قانونی نقل وحمل کی صورت میں گاڑی ضبط کی جاسکتی ہے۔اس کے علاوہ جرمانے یا سزا کے خلاف 30 دن میں اپیل اور 60 دن میں عدالت میں درخواست دائر کی جاسکے گی۔

کرن رجیجو کا محفوظ، بابرکت، روحانی اور پرسکون سفرحج کے لئے نیک خواہشات کا اظہار

نئی دہلی، 29اپریل (یواین آئی) اقلیتی و پارلیمانی امور کے مرکزی وزیر کرن رجیجو نے حج کے مقدس سفر پر جانے والے تمام 1,22,518 عازمین کے لئے اپنی دلی نیک خواہشات کا اظہار کیا۔حج کے لئے لکھنؤ سے 288 اور حیدرآباد سے 262 عازمین کے ساتھ پہلی پروازیں روانہ ہوئیں۔مرکزی وزیر نے اپنی ایکس پوسٹ میں ٹوئٹ کیا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں حکومت ہند ایک ہموار اور بغیر کسی رکاوٹ کے سفر حج کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے۔انہوں نے ایک محفوظ، بابرکت، روحانی اور پرسکون سفر حج کی آرزو کی۔

امریکی لڑاکا طیارہ ایف 18 سمندر میں گر کر تباہ

صنعا، 29اپریل (یواین آئی) بحیرہ احمر میں تعینات امریکی طیارہ بردار جہاز یو ایس ایس ہیری ایس ٹرومین پر موجود امریکی لڑاکا طیارہ سمندر میں گر کر تباہ ہوگیا۔بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق امریکی بحریہ کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ جہاز پر سے ایف 18 لڑاکا طیارہ سمندر میں گرا ہے۔بحریہ کا کہنا ہے کہ ایف 18 طیارے کے ساتھ اس کو کھینچنے والا ٹریکٹر بھی سمندر برد ہوا، امریکی لڑاکا طیارہ سمندر میں گرنے سے بحریہ کا ایک اہلکار بھی زخمی ہوا ہے۔امریکی بحریہ کے مطابق طیارے اور ٹریکٹر کے ساتھ گرے تمام افراد کو سمندر سے نکال لیا گیا ہے۔خیال رہے کہ امریکی طیارہ بردار جہاز یو ایس ایس ہیری ایس ٹرومین یمن پر امریکی حملوں میں حصہ لے رہا ہے۔

وکٹوریہ، آسٹریلیا میں خسرہ کے حوالے سے ہیلتھ الرٹ جاری کیا گیا

سڈنی، 29اپریل (یواین آئی) آسٹریلیا کی جنوب مشرقی ریاست وکٹوریہ میں خسرہ کے معاملات میں اضافے کے درمیان ہیلتھ الرٹ جاری کیا گیا ہے۔وکٹوریہ کے محکمہ صحت نے پیر کو بتایا کہ 24 اپریل کو دبئی سے میلبورن جانے والی پرواز میں پاکستان سے واپس آنے والے مسافر میں خسرہ کا نیا کیس سامنے آیا ہے۔جمعہ کے روز، محکمہ نے کہا کہ وکٹوریہ میں 2025 میں خسرہ کے 22 تصدیق شدہ معاملات سامنے آئے ہیں- جو کہ 2023 اور 2024 کے مجموعی معاملات سے بھی زیادہ ہیں۔اس میں کہا گیا ہے کہ زیادہ تر کیسز مقامی طور پر میلبورن اور آس پاس کے علاقوں میں سامنے آئے ہیں ہیں۔وکٹوریہ آسٹریلیا کی دوسری سب سے زیادہ آبادی والی ریاست ہے جس کی آبادی 7 ملین سے زیادہ ہے۔وکٹوریہ کے چیف ہیلتھ آفیسر ترون ویرا منتھری نے پیر کو کہا کہ گریٹر میلبورن اور پڑوسی مشیل شائر میں خسرہ کا خطرہ بڑھ گیا ہے۔انہوں نے کہا، ''وکٹوریہ میں مقامی طور پر منتقلی کی وجہ سے خسرہ کے کیسز کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے۔حالیہ واقعات میں سے زیادہ تر ایسے لوگوں میں رپورٹ ہوئے ہیں جنہوں نے ایم ایم آر (میزلز-کنٹھ مالا-روبیلا) ویکسین کی دو تصدیق شدہ خوراکیں نہیں لی ہیں۔'' مسٹر ویرا منتھری نے کہا کہ بیرون ملک مقیم مسافروں کے ذریعہ وکٹوریہ میں خسرہ کے انفیکشن کا مسلسل خطرہ ہے، جس کے کیسز عالمی سطح پر بڑھ رہے ہیں۔اپریل کے اوائل سے گریٹر میلبورن یا مشیل شائر میں وقت گزارنے والے کسی بھی شخص کو خسرہ کی علامات پر نظر رکھنے کی تاکید کی گئی ہے، جس میں بخار، کھانسی اور چہرے پر خارش کا عام احساس شامل ہے۔خسرہ ہوا میں موجود ننھی بوندوں سے یا ناک یا گلے کی رطوبتوں کے رابطے سے پھیل سکتا ہے۔ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کے مطابق، 2023 میں دنیا بھر میں خسرہ کی وجہ سے 107,000 سے زیادہ اموات ہوئیں، جن میں سے زیادہ تر پانچ سال سے کم عمر کے بچوں کی تھی جنہیں ٹیکہ نہیں لگایا گیا تھا یا کم ٹیکہ لگایا گیا تھا۔وکٹوریہ کے محکمہ صحت نے رپورٹ کیا ہے کہ کووڈ 19 کی وبا شروع ہونے کے بعد سے آسٹریلیا بھر میں خسرہ کی ٹیکہ کاری کی کوریج 95 فیصد کے قومی ہدف سے کم ہوگئی ہے۔آسٹریلیا میں، ایم ایم آر ویکسین ہر اس شخص کے لیے مفت ہے جس نے پہلی دو خوراکیں نہیں لی ہیں۔

ایمیزون نے سیٹلائٹس کی پہلی کھیپ خلا میں بھیجی

لاس اینجلس، 29اپریل (یواین آئی) ایمیزون نے عالمی براڈ بینڈ تک رسائی کو بڑھانے کی اپنی کوششوں کی جانب ایک اہم قدم اٹھاتے ہوئے پیر کو اپنے 'پروجیکٹ کوئپر' کے لیے سیٹلائٹس کی پہلی کھیپ لانچ کی۔سیٹلائٹس کو امریکی ریاست فلوریڈا کے کیپ کیناویرل اسپیس فورس اسٹیشن سے یونائیٹڈ لانچ الائنس (یو ایل اے) اٹلس وی راکٹ کے ذریعے پاکستانی وقت کے مطابق شام 7:01 بجے لانچ کیا گیا۔ایمیزون کے مطابق، 'کے اے-01' نامی یہ مشن زمین سے 450 کلومیٹر کی بلندی پر 27 سیٹلائٹس کو تعینات کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔یہ مشن ایمیزون کے 'پروجیکٹ کوئپر' کے آغاز کی نمائندگی کرتا ہے، جس کے تحت زمین کے نچلے مدار میں 3,000 سے زیادہ سیٹلائٹس کا ایک گروپ تعینات کیا جائے گا۔اس کا مقصد دنیا بھر کے صارفین اور کمیونٹیز کو تیز رفتار بغیر کسی رکاوٹ کے انٹرنیٹ تک رسائی فراہم کرنا ہے۔

شمالی عراق میں نامعلوم ڈرون حملے میں 3 کرد سیکیورٹی اہلکار زخمی

بغداد، 29اپریل (یواین آئی) عراق کے نیم خودمختار کردستان علاقے میں پیر کو نامعلوم ڈرون حملے میں کردستان کی علاقائی حکومت کی پیشمرگا فورسز کے تین ارکان زخمی ہوگئے۔ایک کرد سیکورٹی ذرائع نے یہ اطلاع دی۔پیشمرگا کے ایک افسر نے بتایا۔یہ واقعہ دوپہر کو اس وقت پیش آیا جب ایک نامعلوم ڈرون نے صوبہ ڈوہوک کے امیدی قصبے کے قریب ایک گاؤں میں پیشمرگا کی پوزیشنوں پر حملہ کیا۔اہلکار نے بتایا کہ جائے وقوعہ پر موجود پیشمرگا اہلکاروں نے ڈرون پر فائرنگ کی لیکن ڈرون ان کے ٹھکانے کے اندر ہی پھٹ گیا، جس سے تین سیکورٹی اہلکار زخمی ہوگئے۔اہلکار نے بتایا کہ ابھی تک کسی گروپ نے اس حملے کی ذمہ داری قبول نہیں کی ہے اور کرد سیکورٹی حکام نے واقعے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔

چار دن سے لاپتہ ہندوستانی طالبہ کناڈا میں مردہ پائی گئی

اوٹاوا، 29اپریل (یواین آئی) ونشیکا نامی ایک ہندوستانی طالبہ جو کینیڈا میں تعلیم حاصل کرنے گئی تھی، کینیڈا کے اوٹاوا میں پراسرار حالات میں مردہ پائی گئی ہے۔اوٹاوا میں ہندوستانی ہائی کمیشن نے اس کی تصدیق کی ہے۔ہائی کمیشن نے کہا، "ہمیں اوٹاوا میں ایک ہندوستانی طالبہ محترمہ ونشیکا کی موت کے بارے میں جان کر بہت دکھ ہوا ہے۔یہ معاملہ متعلقہ حکام کے ساتھ اٹھایا گیا ہے اور مقامی پولیس اس کی تحقیقات کر رہی ہے۔ہم سوگوار خاندان ہر ممکن مدد فراہم کرنے کے لئے ان کے اور مقامی کمیونٹی ایسوسی ایشنز کے ساتھ قریبی رابطے میں ہیں۔مقامی پولیس کے مطابق موت کی وجہ جاننے کی کوشش کی جا رہی ہے۔پنجاب کے ڈیرہ بسی کی رہنے والی اور عام آدمی پارٹی کے رہنما دیویندر سنگھ کی بیٹی ونشیکا مبینہ طور پر ڈپلومہ کورس کرنے کے لیے ڈھائی سال پہلے اوٹاوا گئی تھی۔وہ 25 اپریل کو کرائے پر کمرہ دیکھنے باہر گئی تھی اور اس کے بعد سے لاپتہ ہوگئی۔اوٹاوا میں ہندی کمیونٹی کی طرف سے اوٹاوا پولیس سروس کو لکھے گئے خط کے مطابق، ونشیکا مبینہ طور پر 25 اپریل کو لاپتہ ہوگئی تھی، جب وہ کرایہ کے لیے کمرہ تلاش کرنے کے لیے رات 9-8 بجے کے قریب اپنے گھر 7 میجسٹک ڈرائیو سے نکلی تھی۔اسی رات تقریباً 11:40 بجے اس کا فون بند ہوگیا تھا۔ونشیکا کا فون مسلسل بند رہنے کی وجہ سے گھر والے پریشان ہوگئے۔اس نے اگلے دن ایک اہم امتحان بھی چھوڑ دیا جو کہ اس کی فطرت کے بالکل خلاف تھا۔اہل خانہ اور دوستوں کی کافی کوششوں کے باوجود اس کے ٹھکانے کے حوالے سے کوئی رابطہ یا معلومات حاصل نہیں ہو سکی۔میڈیا رپورٹس کے مطابق ونشیکا کی لاش ساحل سمندر پر ملی۔موت کی وجہ کا تعین نہیں ہو سکا ہے اور تحقیقات جاری ہیں۔

ایران نے یمن پر امریکی فضائی حملوں کی مذمت کی

تہران، 29اپریل (یواین آئی) ایران کی وزارت خارجہ نے پیر کے روز یمن کے دارالحکومت صنعا اور صعدہ صوبے پر مہلک امریکی فضائی حملوں کی شدید مذمت کی ہے جس میں افریقی تارکین وطن کا مرکز بھی شامل ہے۔وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بگھائی نے ایک بیان میں اتوار کے بم دھماکوں کی مذمت کی جس میں صعدہ میں ایک حراستی مرکز میں رکھے گئے 68 افریقی تارکین سمیت کم از کم 78 افراد ہلاک اور درجنوں زخمی ہوئے۔باغی نے یمن کے مختلف حصوں میں شہری اہداف، اہم بنیادی ڈھانچے اور لوگوں کے گھروں پر امریکی فوج کے حملوں کو "جنگی جرائم" قرار دیا جس میں سینکڑوں بے گناہ لوگوں کی جانیں گئیں۔انہوں نے اقوام متحدہ اور انسانی حقوق کی بین الاقوامی تنظیموں کی "اس صریح لاقانونیت اور یمن کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کی مسلسل خلاف ورزی پر خاموشی اور بے حسی" پر تنقید کی۔بگھائی نے اسلامی ممالک سے یمن کے مسلمانوں کے قتل عام کو روکنے اور غزہ اور مغربی کنارے میں اسرائیل کی ''نسل کشی'' کو جاری رکھنے سے روکنے کے لئے کے لیے موثر کارروائی کرنے کی اپیل کی۔

اسرائیلی فوج کے غزہ پر حملے، 5بچوں سمیت 44 فلسطینی شہید

غزہ، 29اپریل (یواین آئی) غزہ میں اسرائیلی جارحیت کا سلسلہ جاری ہے جس میں غزہ پر ڈرون حملے کے نتیجے میں 5 بچے شہید ہوگئے۔غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق غزہ میں صبح سے جاری حملوں میں 44 فلسطینی شہید ہوگئے جب کہ اسرائیلی ڈرون حملے کے نتیجے میں بھی 5 بچوں کو شہید کر دیا گیا۔دوسری جانب عالمی عدالت انصاف میں اسرائیل کی غزہ میں امدادی بندش کے خلاف سماعت ہوئی جس دوران فلسطینی سفیر نے کہا کہ اسرائیل غزہ کی امداد کو جنگی ہتھیار کے طور پر استعمال کر رہا ہے۔ادھر سربراہ حزب اللہ نعیم قاسم نے بھی لبنانی حکومت سے امریکہ کے ذریعے اسرائیل کو لگام دلوانے کا مطالبہ کیا ہے۔علاوہ ازیں اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل نے یمن میں امریکی حملوں میں شہریوں کی اموات پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔

”فضائی آلودگی جان لیوا ہے“ آسنسول کارپوریشن ہال میں میڈیا لیڈرشپ اینڈ سالڈ ویسٹ مینیجمنٹ سیمینار میں ماہرین کا خطاب

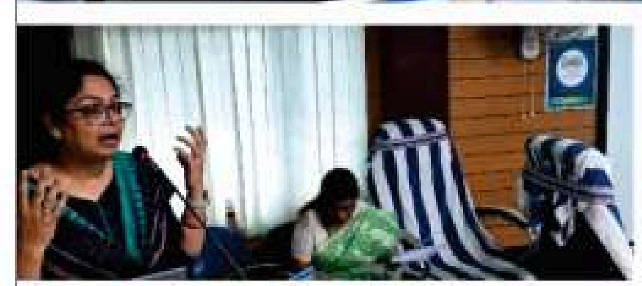

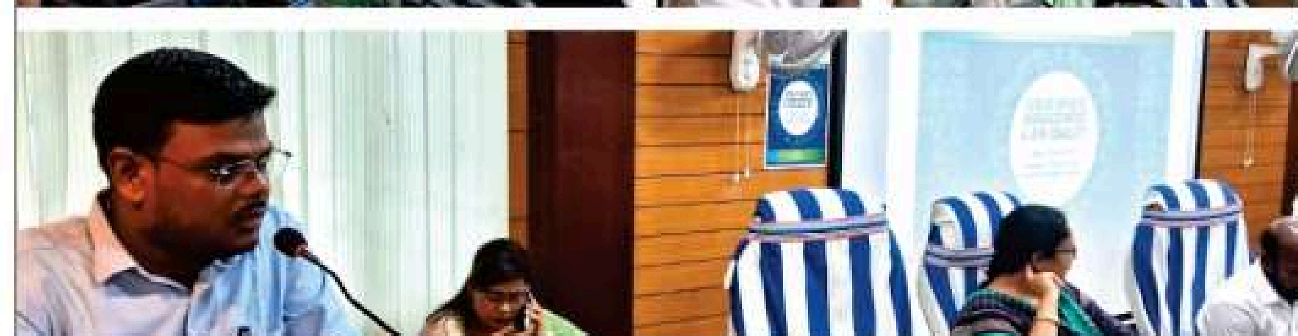

آسنسول:29 اپریل (عوامی نیوز سروس) آسنسول میونسپل کارپوریشن کے آلوچنا ہال میں فضائی الودگی آسر فاؤنڈیشن کے زیراہتمام آج ”میڈیا لیڈرشپ اینڈ سالڈ ویسٹ مینجمنٹ اینڈ ایئر کوالٹی“ کے موضوع پر ایک سیمینار کا انعقاد کیا گیا، اس موقع پر اے ایس ای آر فاؤنڈیشن کے پمپا چکرورتی، آئی آئی ٹی دھنباد کے پروفیسر مدھوبیتا پٹیل اور سریش پانڈیان، آسنسول ضلع اسپتال کے چیسٹ میڈیسن کے ماہر ڈاکٹر گوتم منڈل، سی ایم ای آر آئی، درگاپور کے پروفیسر پارتھا داس اور سینئر صحافی بسوادیب بھٹاچاریہ نے مقررین کے طور پر خطاب کیا۔ اس موقع پر میونسپل کارپوریشن کے اسسٹنٹ انجینئر سوریندرا گھوش، ابو جعفر، ایس آئی انچارج کرشنپد گھوش، ASAR کے پمپا چکرورتی، رمیش کمار ودیگر موجود تھے، مقررین نے ماحولیاتی آلودگی کی مختلف اقسام جن میں گھریلو آلودگی، سڑکوں کی آلودگی اور کارخانوں سے ہونے والی آلودگی پر تبادلہ خیال کیا انہوں نے کہا کہ ڈیزل-پٹرول کا دھواں اور سڑکوں پر گاڑیوں سے اڑتی دھول فضائی آلودگی کے بڑے ذرائع ہیں۔ ماہرین نے ایسے ایندھن کے استعمال کی سفارش کی جو ماحول کے لیے نقصان دہ نہ ہو اور سڑکوں پر دھول کو کنٹرول کرنے کے لیے میکینکل سویپرز سے صفائی جیسی نئی ٹیکنالوجی کو اپنانے پر زور دیا سی ایم ای آر آئی کے پروفیسر پارتھا داس نے ری سائیکلنگ کی اہمیت پر روشنی ڈالی انہوں نے کہا کہ ان کے ادارے میں کوئی فضلہ نہیں پھینکا جاتا بلکہ اسے ری سائیکل کر کے دولت میں تبدیل کیا جاتا ہے اسی وقت، پروفیسر مدھوبیتا پٹیل اور سریش پانڈیان نے سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کو فضائی آلودگی کو کم کرنے کا ایک موثر طریقہ بتایا ڈاکٹر منڈل نے بتایا کہ فضائی آلودگی کس طرح جان لیوا ثابت ہو رہی ہے۔ جس کی وجہ سے گزشتہ ڈھائی دہائیوں میں دنیا بھر میں ایک کروڑ بچے لقمہ اجل بن چکے ہیں۔ سینئر صحافی بسوادیو بھٹاچاریہ نے انتظامیہ کی ناکامی پر سوال اٹھائے انہوں نے کہا کہ آلودگی کے مسئلہ کے لئے مرکزی اور ریاستی حکومتیں ذمہ دار ہیں ایک مثال دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ حال ہی میں کوئلے کے استعمال کو کم کرنے کے لیے160 بجلی کے چولہے فراہم کیے گئے لیکن اب ان کی حیثیت کا علم نہیں بھٹاچاریہ نے منگل پور، جموڑیہ اور شہر کے وسطی علاقوں میں بڑھتی ہوئی آلودگی کی طرف توجہ مبذول کرائی اور انتظامیہ سے سنجیدگی سے کارروائی کرنے کا مطالبہ کیا سیمینار میں ماہرین نے عوام سے اپیل کی کہ وہ ماحولیاتی تحفظ کے حوالے سے آگاہ رہیں اور پائیدار حل اپنائیں یہ تقریب آسنسول میں آلودگی کے مسئلے سے نمٹنے کی طرف ایک ٹھوس قدم ثابت ہوئی۔ بتایا جاتا ہے کہ نیشنل کلین ایئر پروگرام (NCAP) جنوری 2019 میں ماحولیات، جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی کی وزارت (MoEF&CC) کے ذریعہ شروع کیا گیا تھا جس کا مقصد 24 ریاستوں/مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے 131 غیر حاصل شدہ علاقوں میں ہوا کے معیار کو بہتر بنانا تھا اور اس میں تمام متعلقہ افراد کو شامل کیا گیا تھا اس میں مغربی بنگال کے کل 6 شہر شامل ہیں NCAP کا مقصد 2024-25 تک PM10 کی تعداد میں 20-30% کی کمی 2017-18 کے بنیادی سال کے مقابلے میں ہے۔ 2025-26 تک PM10 کی سطح میں 40% تک کمی یا قومی معیارات (60µg/m³) کو پورا کرنے کے ہدف پر نظر ثانی کی گئی ہے۔ آسنسول مغربی بنگال کے 6 غیر حاصل شدہ شہروں میں سے ایک ہے جہاں ہوا کا معیار خراب ہے۔ ہمیں فضائی آلودگی کو کم کرنے کے لیے ایک مثبت، فوری اور باہمی تعاون کی ضرورت ہے۔ کئی تنظیمیں، محققین اور شہری بڑھتی ہوئی فضائی آلودگی اور انسانی صحت پر اس کے شدید اثرات کے مسئلے کو اجاگر کرنے کے لیے کام کر رہے ہیں۔ میڈیا بھی ایک اہم اسٹیک ہولڈر ہے جس کا ایک اہم کردار ہے۔ فضائی آلودگی پر میڈیا کی طرف سے اچھی طرح سے باخبر اور باقاعدہ رپورٹنگ اس اہم مسئلے پر توجہ مرکوز رکھے گی، اور تبدیلی کو آگے بڑھا سکتی ہے۔ اس ورکشاپ کا مقصد میڈیا کے پیشہ ور افراد کو فضائی آلودگی اور اس میں تعاون کرنے والے شعبوں جیسے میونسپل سالڈ ویسٹ (MSW) کے بارے میں علم اور بصیرت سے آراستہ کرنا ہے۔

برن پور ISP-SAIL نے پسماندہ طلباء کے لیے Happy Eyes, Happy Fit Happy Smile, اسکیم کا آغاز کیا

آسنسول:29 اپریل (عوامی نیوز سروس) اسکول جانے والے پسماندہ بچوں کی صحت اور بہبود کو فروغ دینے کی ایک اہم پہل میں، IISCO-SAIL اسٹیل پلانٹ (ISP-SAIL) کے CSR ڈپارٹمنٹ نے "Happy Smile (خوش مسکراہٹ) Happy Fit (خوش صحت) Happy Eyes (خوش آنکھیں) کے نام سے ایک نئی اسکیم شروع کی ہے اس پروگرام کے تحت 1000 پسماندہ خاندانوں کے طلباء کو صحت اور حفظان صحت کی ضروری سہولیات فراہم کی جائیں گی۔ اس اسکیم کا افتتاح آج نالکڈی فری پرائمری اسکول میں شری وجیندر روی، چیف جنرل منیجر (TS اور CSR) اور شری ونیت راول، چیف جنرل منیجر (مکینیکل) نے کیا۔ پروگرام کے تحت طلباء کو ڈینٹل کٹس، چپل اور آنکھوں کے مفت چیک اپ کی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں جن طلبا کو ان کی ضرورت ہے ان میں شیشے بھی مفت تقسیم کیے جائیں گے۔ اس موقع پر بات کرتے ہوئے، مسٹر وجیندر روی نے کہا، "ہمارا مقصد بچوں کے چہروں پر مسکراہٹ رکھنا ہے- دانتوں کی صحت کو بہتر بنا کر، چپل پہن کر ان کے پیروں کی حفاظت کرنا اور آنکھوں کا باقاعدگی سے معائنہ کروا کر ان کی بینائی کو صحت مند بنانا ہے۔" اسی وقت، مسٹر ونیت راول نے کہا، ISP-"SAIL کے CSR ڈپارٹمنٹ کا یہ اقدام اسکول کے بچوں میں صحت اور حفظان صحت کے بارے میں بیداری پھیلائے گا، جس سے وہ بہتر طریقے سے پڑھ سکیں گے۔" آج 250 بچوں کو اس اسکیم کا فائدہ پہنچایا گیا ہے اور آنے والے دنوں میں برن پور علاقے کے مختلف اسکولوں کے باقی 750 بچے بھی اس اسکیم کے تحت آئیں گے۔ "خوش مسکراہٹ، مبارک پاؤں، خوش آنکھیں" اسکیم سری اروبندو یوگا فاؤنڈیشن، چھتیس گڑھ کے تعاون سے چلائی جا رہی ہے، اور بچوں کی صحت کے تین بڑے پہلوؤں پر توجہ مرکوز کرتی ہے: ہی پی سمائل: دانتوں کی کٹس کی تقسیم اور بچوں کے اعتماد اور مسکراہٹ کو بہتر بنانے کے لیے منہ کی صفائی کے بارے میں بیداری پیدا کرنا۔ مبارک پاؤں: بچوں کو چپل فراہم کر کے پاؤں کی دیکھ بھال اور آرام کو یقینی بنانا۔ خوش آنکھیں: بچوں کی بصارت کی جانچ کرتا ہے اور ان کے سیکھنے اور معیار زندگی کو بہتر بنانے کے لیے ضرورت پڑنے پر چشمہ فراہم کرتا ہے۔ یہ اقدام ISP-SAIL کے بچوں کی مجموعی صحت کے تئیں عزم کی عکاسی کرتا ہے، جو کمیونٹی کے مستقبل کو صحت مند اور خوش کرنے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔

☆

کلٹی میں پانی کا بحران ترنمول لیڈر بچو رائے کی زیر قیادت آسنسول کارپوریشن میں مظاہرہ

آسنسول:29 اپریل (عوامی نیوز سروس) کلٹی کے سینئر ترنمول کانگریس لیڈر بچو رائے نے کلٹی علاقے میں پانی کے بڑھتے ہوئے بحران کو لے کر آسنسول میونسپل کارپوریشن میں زبردست مظاہرہ کیا۔ نعرے لگاتے ہوئے اپنے ساتھ لوگوں کو لیکر وہ کارپوریشن کے دفتر میں داخل ہوئے جہاں مرد و خواتین کی بڑی تعداد تھی کلٹی کے لوگوں نے آسنسول کارپوریشن کے میئر بیدھان اپادھیائے سے ملاقات کی اور کلٹی کے کئی وارڈوں کے پانی کے مسئلہ پر تفصیل سے تبادلہ خیال کیا۔

بچو رائے نے کہا کہ وارڈ نمبر 69، 70، 19، 18 سمیت کئی علاقوں میں لوگوں کو پینے کے پانی کی شدید قلت کا سامنا ہے انہوں نے الزام لگایا کہ کلٹی کیلئے امروت واٹر پراجیکٹ آج تک شروع نہیں کیا گیا۔ اس پروجکٹ کا کام میں کہاں بھول ہوئی ہے اس پر جانچ کرانی ہوگی انہوں نے کہا کہ میں نے میئر سے کہا ہے کہ پی ایچ ای اور کارپوریشن کے انجینئرس، اور ماہرین کو لیکر بات چیت کی جائی امروت پروجکٹ میں کہیں کمزوری ہے۔ جس کی وجہ سے لوگوں کو راحت نہیں مل رہی ہے بچو رائے نے اس تاخیر کی وجہ جاننے اور فوری حل کا مطالبہ کیا اس معاملے پر ردعمل دیتے ہوئے میئر بیدھان اپادھیائے نے کہا کہ پانی کے بحران کی شکایات موصول ہو رہی ہیں اور انتظامیہ اس کی سنجیدگی کو دیکھتے ہوئے کارروائی کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت ٹینکرز کے ذریعے پانی دستیاب ہو رہا ہے اور جلد ہی اس کے مستقل حل کی طرف قدم اٹھایا جائے گا انہوں نے کہا کہ جنکا کاغذ مستند پختہ ہے اگر انہیں ہاوس واٹر کنیکشن نہیں ملا ہے تو کارپوریشن میں اکر درخواست دیں کام ہوجائے گا انہوں نے کہا کہ کلٹی میں پانی قلت کی شکایت موصول ہوئی ہے توجہ مبذول ہوگی۔

چترنجن کے بائک شوروم میں لگی آگ، لاکھوں کا نقصان

آسنسول:29 اپریل (عوامی نیوز سروس) چترنجن پولیس اسٹیشن کے تحت جامتاڑا-مہی جام روڈ پر واقع بجاج موٹر سائیکل کے شوروم میں صبح زبردست آگ لگ گئی جس سے لاکھوں روپے کا مال جل کر راکھ ہوگیا ابتدائی تحقیقات میں شارٹ سرکٹ کو آگ لگنے کی ممکنہ وجہ قرار دیا جا رہا ہے ذرائع کے مطابق جب شوروم کا عملہ دکان کھولنے پہنچا تو انہوں نے اندر سے دھوئیں کے گہرے بادل اٹھتے دیکھے صورتحال کی سنگینی کو بھانپتے ہوئے ملازمین نے شوروم کے مالک منوج داس اور مقامی پولیس کو اطلاع دی۔ اطلاع ملتے ہی پولیس فورس اور فائر ڈپارٹمنٹ کی ٹیم موقع پر پہنچ گئی اور انتھک کوششوں کے بعد آگ پر قابو پالیا۔ تاہم اس وقت تک شوروم کے اندر کھڑی کئی موٹر سائیکلیں مکمل طور پر جل کر راکھ ہو چکی تھیں اس کے علاوہ شوروم میں رکھا دیگر قیمتی سامان بھی آگ سے جل کر خاکستر ہوگیا شوروم کے مالک منوج داس نے بتایا کہ اس آگ کی وجہ سے انہیں لاکھوں روپے کا ناقابل تلافی نقصان ہوا ہے فائر ڈیپارٹمنٹ کے حکام نے ابتدائی تحقیقات میں یہ بھی کہا ہے کہ آگ لگنے کی بڑی وجہ بجلی کا شارٹ سرکٹ تھا۔ اس کے ساتھ ہی پولیس نے جائے وقوعہ کا مکمل معائنہ کیا اور شواہد اکٹھے کر کے معاملے کی تفصیلی تفتیش شروع کردی ہے پولیس حکام کا کہنا ہے کہ آگ سے ہونے والے تمام نقصانات کا تفصیلی جائزہ لیا جا رہا ہے اور اگر کوئی غفلت پائی گئی تو قانونی کارروائی کی جائے گی چترنجن تھانہ علاقہ میں اس واقعہ کو لے کر تاجر برادری میں خوف و ہراس پایا جاتا ہے فائر سیفٹی کے اقدامات کو نظرانداز کرنے اور وقتاً فوقتاً آلات کی تکنیکی جانچ نہ کرانے پر بھی سوالات اٹھ رہے ہیں شوروم انتظامیہ نے کہا ہے کہ مستقبل میں ایسے حادثات سے بچنے کے لیے ضروری حفاظتی اقدامات کیے جائیں گے۔

رانی گنج میں نت نئے فراڈ، دو بدمعاش جھانسہ دیکر ایک معمر خاتون سے طلائی زیورات لیکر فرار

آسنسول:29 اپریل (عوامی نیوز سروس) رانی گنج کے کھاٹو شیام مندر سے متصل علاقے سے دو بدمعاشوں نے بائک پر آکر ایک معمر خاتون کو اختراعی طریقے سے جھانسہ دے کر اس سے سونے کے زیورات صبح ساڑھے اٹھ بجے کے قریب چھین لیا۔ اس چوری یا فراڈ کی اطلاع ملتے ہی رانی گنج تھانے کی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور پنجابی موڑ پھاڑی کی پولیس جانچ میں جٹی ذرائع سے موصولہ اطلاع کے مطابق آسنسول درگاپور پولس کمشنریٹ کے اے سی پی سینٹرل ہیمن کمار مکروھا موقع پر پہنچے، انہوں نے تمام واقعات کی چھان بین شروع کردی واقعہ کی تفتیش میں تیزی لانے کیلئے مقامی سی سی ٹی وی کیمرے جو اس علاقے میں نصب ہیں اسکے فوٹیج کو دیکھ کر معلوم کیا جا رہا ہے معمر خاتون کو بھی فوٹیج دیکھائی جا رہی ہے تاکہ جلد تفتیش ہوجائے اطلاع کے مطابق اس دن دو بدمعاش نے شیام مندر سے ملحقہ علاقے میں ایک معمر خاتون کو زیور پہن کر سڑک پر چلتے ہوئے دیکھا تو انہوں نے ایک عام ادمی بنکر اور ایک پولیس اہلکار کے طور پر معمر خاتون سے کہا کہ وہ اسے سونے کے زیورات اور قیمتی چیزیں دے دیں زیور پہنکر چلنا منع ہے تو اسنے جلدی سے زیور کو دیدی کہا کہ خاتون سے کہو کہ یہ پولیس والے ہیں سامنے ایک پولیس وین کھڑی ہے تمام علاقوں کو اطلاع دے دی گئی ہے کہ کوئی بھی طلائی زیورات پہن کر راستے میں آمدورفت نہ کرے زیوارات پہن کر سڑک پر نہیں گھومنا ہے آپ کو معلوم نہیں اس لیے زیورات کو کھول کر مجھے دیدیں بتایا جاتا ہے کہ خاتون نے گھبراہٹ میں زیوارات اتار کر سونپ دی بدمعاشوں نے ضعیفہ سے دو طلائی چوڑیاں زنجیر لیکر فرار ہوگئے اور ایک کاغذ میں پلاسٹک چوڑی لپیٹ کر معمر خاتون کو حوالے کیا تھا۔

کچھ دور جانے کے بعد معمر خاتون کو کچھ شبہ ہوا تو انہوں نے اس بندھے ہوئی کاغذ پر نظر ڈالی تو دیکھا کہ اس کے اندر پلاسٹک کی کچھ چوڑیاں اور دیگر اشیاء تہہ کر کے اس کے حوالے کر دی گئیں ایک لمحے میں وہ سکتے میں آگئیں پھر سمجھ گئیں کہ اس کے ساتھ فراڈ کا واقعہ پیش آیا ہے۔ اس کے بعد اس نے معاملے کی اطلاع اپنے پڑوسیوں اور اہل خانہ کو دی انہوں نے فوری طور پر پولیس انتظامیہ سے رابطہ کیا اس واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس نے فوری طور پر موقع پر پہنچ کر حرکت میں آگئی اور پورے واقعہ کی تفتیش شروع کردی پولیس اب بھی اس واقعہ کی تمام پہلوؤں سے تحقیقات کر رہی ہے لوگوں کا کہنا ہے کہ نت نئے فراڈ سازشی عمل سے کیسے کیسے جرائم کو انجام دیا جا رہا ہے جس سے یہاں مختلف واقعات دیکھنے کو مل رہے ہیں۔

☆

معروف نوجوان شوٹر ابھینو ساو نے 3 گولڈ میڈل جیت کر آسنسول کا سر فخر سے بلند کیا

آسنسول:29 اپریل (عوامی نیوز سروس) 23 ویں آل انڈیا کے ایس ایس میموریل شوٹنگ چیمپئن شپ کا انعقاد 22 اپریل سے 3 مئی 2025 تک نئی دہلی میں ہونا ہے اتوار کو ابھینو ساو نے 10 میٹر ایئر رائفل مکسڈ ٹیم ایونٹ سینئر، جونیئر اور یوتھ میں 3 گولڈ میڈل جیتے 10 میٹر ایئر رائفل مکسڈ ٹیم ایونٹ سینئر میں ابھینو اور میہولی گھوش کوالیفیکیشن راؤنڈ میں سرفہرست رہے فائنل میں اس نے اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور مغربی بنگال کے لیے گولڈ میڈل جیتا ٹیم انڈین ریلوے نے چاندی کا تمغہ جیتا جبکہ گجرات نے کانسی کا تمغہ حاصل کیا 10 میٹر ایئر رائفل مکسڈ ٹیم ایونٹ جونیئر میں ابھینو نے سواتی چودھری کے ساتھ مل کر گولڈ میڈل جیتا ٹیم مہاراشٹر نے چاندی کا تمغہ جیتا جبکہ ٹیم مدھیہ پردیش نے کانسے کا تمغہ جیتا اس کے علاوہ ابھینو ساو نے سندرتا رائے کے ساتھ مل کر 10 میٹر ایئر رائفل مکسڈ ٹیم ایونٹ یوتھ میں گولڈ میڈل جیتا ٹیم مدھیہ پردیش نے چاندی کا تمغہ جیتا جبکہ ٹیم ہریانہ نے کانسہ کا تمغہ جیتا مقابلہ جاری ہے اور 3 مئی 2025 کو ختم ہوگا وی کے ڈھل نائب صدر، نیشنل رائفل ایسوسی ایشن آف انڈیا، صدر، مغربی بنگال رائفل ایسوسی ایشن نے ابھینو کو ان کی شاندار کامیابی پر مبارکباد دی انہوں نے کہا کہ لگاتار 3 میچ کھیلنا اور پھر 3 فائنل کھیلنا معمولی بات نہیں ہے یہ ابھینو کی کوششوں اور کلاس پلیئر ہونے کو ظاہر کرتا ہے انہیں اس پر فخر ہے آسنسول رائفل کلب کے ممبران اس کی کامیابی سے بہت خوش ہیں ابھینو کے دادا رام چندر پرساد ساو بہت خوش ہیں اور انہوں نے اپنے پوتے کو آشیرواد دیا ہے ابھینو ساؤ کے اسکول کے پرنسپل روی وکٹر کو اپنے اسکول کے ساتھی اور رول ماڈل کے طور پر ملنے پر بہت فخر ہے انہوں نے کہا کہ ہمیں ابھینو ساؤ سے اس طرح کی مزید شاندار پرفارمنس کی امید ہے۔

شرابی گروہ میں تکرار سلان پور تھانہ علاقہ کے ایک نوجوان کا قتل

آسنسول:29 اپریل (عوامی نیوز سروس) سلن پور تھانہ علاقہ کے تحت الادی پنچایت کے سدھاباری باسکٹیا گاؤں میں تنازعہ کی وجہ سے ایک نوجوان کی موت ہوگئی۔ نوجوان کا نام 35 سالہ دنیش رائے ہے سلان پور تھانے کی پولیس نے اس واقعہ میں برجوہسدا نامی نوجوان کو گرفتار کیا ہے۔ پولیس نے تفتیش شروع کر دی ہے کہ آیا اس واقعے میں کوئی اور ملوث ہے یا نہیں مقامی ذرائع کے مطابق، سلان پور تھانہ کے کلیا نیشوری چوکی علاقے کے سدھاباری باسکٹیا گاؤں میں برجوہسدا نامی نوجوان کے گھر میں پیر کی دوپہر کے قریب برجو نے دنیش رائے سے شراب پینے پر جھگڑا شروع کردیا، اور اسی وقت لڑائی شروع ہوگئی۔ اس کے بعد برجو نے دنیش کے سر پر زور سے مارا جس سے دنیش زمین پر گر گیا۔ تاہم، برجو خون میں لت پت دنیش کو اپنے گھر سے کچھ فاصلے پر چھوڑ دیتا ہے۔ مقامی لوگ موقع پر پہنچے اور دنیش کو خون میں لت پت زمین پر پڑا پایا۔ پولیس کو اطلاع ملتے ہی کلیا نیشوری چوکی کی پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی اور دنیش کو آسنسول ضلع اسپتال لے گئی، جہاں ڈاکٹر نے اسے مردہ قرار دیا۔ تاہم پولیس نے برجو ہسدا کو گرفتار کرلیا ہے اور موقع پر خون کے دھبے ملے ہیں۔ پولیس نے دونوں مقامات کو گھیرے میں لے کر واقعے کی تحقیقات شروع کردی ہیں۔ علاقے کے لوگوں کا غصہ ہے کہ اس علاقے میں بڑی مقدار میں شراب غیر قانونی طور پر فروخت کی جاتی ہے اور کئی گھر ایسے ہیں جہاں چھپ چھپ کر شراب فروخت کی جاتی ہے اور اس پینے کی وجہ سے اکثر مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

آسنسول میں کھجور کے درخت پر گری آسمانی بجلی، حلقے میں خوف و ہراس

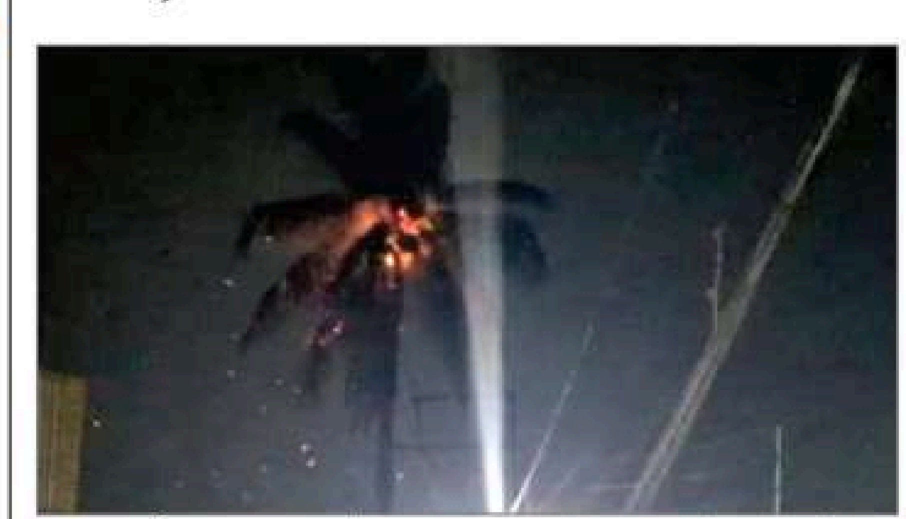

آسنسول:29 اپریل (عوامی نیوز سروس) جہاں آسنسول میں طوفان اور بارش نے درجہ حرارت کو کم کر کے راحت پہنچائی گرم ہوائیں، سرد ہواؤں میں تبدیل ہوگئی وہیں پیر کی دیر شام آسنسول کے دیہی علاقے میں آسمانی بجلی گرنے سے مقامی باشندوں میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ اس واقعے سے علاقے میں اس وقت دہشت کی صورتحال پیدا ہوگئی جب کھجور کے ایک درخت میں آگ لگ گئی اور وہ تیز انداز میں جلنے لگا۔ اس علاقے کے ایک مقامی باشندے رشی رائے نے بتایا کہ میں شام کو اپنے گھر کے قریب دوستوں سے بات کر رہا تھا اچانک فضا میں تیز روشنی چمکتی ہوئی۔ ایک تیز آواز سنائی دیتی ہے۔ میں سمجھا کہ یہ بادل کے گرج کی آواز ہے جب میں باہر آیا تو میں نے دیکھا کہ قریب ہی ایک کھجور کا درخت بھڑکتی ہوئی آگ میں جل رہا ہے اس نے کہا کہ آگ صرف اس درخت میں جل رہی تھی۔ یہ آس پاس کے علاقوں میں نہیں پھیلی جس کے نتیجے میں بڑے نقصان سے بچا گیا تاہم آسمانی بجلی گرنے کے واقعہ سے علاقہ مکینوں میں خوف و ہراس پھیل گیا بہت سے لوگ اپنے گھروں سے جلتے ہوئے کھجور کے درختوں کو دیکھ کر حیران رہ گئے مقامی لوگوں نے فائر اسٹیشن اور پولیس کو اطلاع دی تاہم فائر فائٹرز کے جائے وقوعہ پر پہنچنے سے پہلے ہی بارش کے باعث درخت کی آگ پر قابو پالیا گیا۔

دوسری جانب ماہرین کا کہنا ہے کہ بارش شروع ہونے سے پہلے خاص طور پر اس دوران کھلے مقامات اونچے درختوں کے قریب یا دھاتی چیزوں کے قریب جانے سے گریز کرنا چاہیے آسمانی بجلی گرنے کے خطرے سے بچنے کے لیے احتیاطی تدابیر اختیار کرنا انتہائی ضروری ہے مقامی انتظامیہ سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ اس طرح کے واقعات کی روک تھام کے لیے عوامی آگاہی میں اضافہ کریں اور حفاظتی اقدامات کو مضبوط بنائیں۔

ابتدائی طور پر اس واقعے میں کسی جانی یا مالی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے کھجور کا درخت مکمل طور پر جل کر راکھ ہوگیا ہے تاہم قریبی گھروں یا املاک کو کوئی نقصان نہیں پہنچا علاقہ مکینوں نے راحت کی سانس لی کہ واقعہ مزید سنگین صورت اختیار نہیں کر گیا انتظامیہ نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ بارش اور طوفان کے دوران محفوظ مقامات پر رہیں اور آسمانی بجلی گرنے کے خطرے کو کم کرنے کے لیے مناسب احتیاطی تدابیر اختیار کریں مزید برآں اگر ایسا کوئی واقعہ پیش آتا ہے تو مقامی انتظامیہ یا ہنگامی خدمات کو مطلع کرنے کی سفارش کی جاتی ہے۔

بی ایم ایس اسٹیل فیڈریشن کی نئی کمیٹی میں برن پور کے 5 کارکنوں کو جگہ مل گئی

آسنسول:29 اپریل (عوامی نیوز سروس) بھارتیہ مزدور سنگھ اسٹیل فیڈریشن کا سہ سالہ کنونشن 27 اور 28 اپریل کو وشاکھاپٹنم اسٹیل سٹی میں دو دن تک چلا اور مکمل طور پر کامیاب رہا۔ اس اجلاس میں پرانی ورکنگ کمیٹی کو تحلیل کر کے نئی ورکنگ کمیٹی تشکیل دی گئی۔ جس میں برن پور اسٹیل امپلائز یونین اور برن پور کنٹریکٹ لیبر یونین کے عہدیداران کو خصوصی اہمیت دی گئی نئی ورکنگ کمیٹی میں اجے کمار سنگھ کو سکریٹری، امیت سنگھ اور تاپس باوڑی کو ممبران کے طور پر منتخب کیا گیا۔ اس کے علاوہ برن پور اسٹیل امپلائز یونین کے جنرل سکریٹری سنجیت بنرجی اور برن پور کنٹریکٹ لیبر یونین کے جنرل سکریٹری سنجیت کمار پرساد کو خود بخود ممبر کے طور پر شامل کیا گیا کنونشن میں سیل ملازمین کے زیر التوا مسائل جیسے 39 ماہ کے بقایاجات، نامکمل اجرت پر نظر ثانی، گریجویٹی کی حد، اور کنٹریکٹ ورکرز کے لیے اجرت کوڈ جیسے اہم موضوعات پر تنظیمی بات چیت ہوئی اس کے علاوہ برن پور میں خفیہ رائے شماری کے لیے خصوصی حکمت عملی بنائی گئی۔

مظلومین اور مجاہدین سے متعلق قرآن مجید کے احکامات!

ریاض فردوسی

مظلوم۔ جس کے ساتھ ناانصافی کی گئی ہو، ظلم رسیدہ، ستایا ہوا، ستم رسیدہ، وغیرہ۔ مجاہد۔ جدوجہد کرنے والا، بہادر، دلیر، کافروں سے جہاد کرنے والا، دین کی حمایت میں جنگ کرنے والا، اسم، مذکر۔ غازی، جنگ آزما، جنگجو وغیرہ۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ وہ لوگ کہ جن کی جان نکالتے ہیں فرشتے اس حالت میں کہ وہ برا کر رہے ہیں اپنا کہتے ہیں ان سے فرشتے تم کس حال میں تھے وہ کہتے ہیں ہم تھے بے بس اس ملک میں کہتے ہیں فرشتے کیا نہ تھی زمین اللہ کی کشادہ جو چلے جاتے وطن چھوڑ کر وہاں سو ایسوں کا ٹھکانا دوزخ اور وہ بہت بری جگہ پہنچے مگر جو ہیں بے بس مردوں اور عورتوں اور بچوں میں سے جو نہیں کر سکتے کوئی تدبیر اور نہ جانتے ہیں کہیں کا راستہ (سورۃ النساء، آیت نمبر 98-97) اس آیت کا خلاصہ یہ ہے کہ بیشک وہ لوگ جن کی روح فرشتے اس حال میں قبض کرتے ہیں کہ وہ فرض ہجرت ترک کر کے اور کافروں کا ساتھ دے کر اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے ہوتے ہیں، ان کی موت کے وقت فرشتے انہیں جھڑکتے ہوئے کہتے ہیں۔ تم اپنے دین کے معاملے میں کس حال میں تھے؟ وہ عذر پیش کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ ہم زمین میں کمزور لوگ تھے اور (کافروں کی سرزمین میں رہنے کی وجہ سے) دین کے احکام پر عمل کرنے سے عاجز تھے۔ تو فرشتے ان کا عذر رد کرتے اور انہیں ڈانٹتے ہوئے کہتے ہیں: کیا اللہ تعالیٰ کی زمین کشادہ نہ تھی کہ تم کفر کی سرزمین سے ایسی جگہ ہجرت کر کے چلے جاتے جہاں تم دین کے احکام پر عمل کر سکتے؟ تو جن لوگوں کے برے احوال یہاں بیان ہوئے یہ وہ لوگ ہیں جن کا آخرت میں ٹھکانہ جہنم ہے اور وہ کتنی بری لوٹنے کی جگہ ہے۔ (جلالین، النساء، تحت الآیۃ: 97، ص 85، روح البیان، النساء، تحت الآیۃ: 2.97/ 268_269) اس آیت سے ثابت ہوا کہ جو شخص کسی شہر میں اپنے دین پر قائم نہ رہ سکتا ہو اور یہ جانے کہ دوسری جگہ جانے سے اپنے فرائض دینی ادا کر سکے گا اس پر ہجرت واجب ہو جاتی ہے۔ اس حکم کو سامنے رکھ کر کافروں کے درمیان رہنے والے بہت سے مسلمانوں کو غور کرنے کی حاجت ہے۔ اللہ عزوجل توفیق عطا فرمائے۔ حدیث پاک میں ہے جو شخص اپنے دین کی حفاظت کے لیے ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوا اگرچہ ایک بالشت ہی کیوں نہ ہو اس کے لیے جنت واجب ہوئی اور اس کو حضرت ابراہیم علیہ السلام اور محمد ﷺ کی رفاقت میسر ہوگی (تفسیر سمرقندی، العنکبوت، تحت الآیۃ: 2.56/ 542) جب بھی کسی سرزمین میں ظلم و ستم بڑھ جائے اور اس کے مسلم باشندے انتہائی خراب اور ناگوار حالت میں آ جائیں اور مستضعفین کے حالت میں پہنچ جاتے ہیں اور جان مال اور عزت کی حفاظت کرنا ناممکن ہو جانے اور وہاں اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے پر پابندی لگ جائے تو اللہ تعالیٰ انہیں حکم دیتا ہے کہ وہ ظالموں کی سرزمین چھوڑ دیں اور کسی دوسرے محفوظ پڑوسی ملک میں ہجرت کر جائیں کیونکہ اللہ تعالیٰ کی زمین بہت وسیع ہے۔ اس صورت حال میں جب ہمسایہ مسلمان قومیں ظالم ملک سے لڑنے کی صلاحیت نہیں رکھتیں ہوں اور اس کے پاس اس ظالم سے جہاد نہ کرنے کا عذر موجود ہو تو انہیں چاہیے کہ ہجرت کرنے والے لوگوں کو اپنی سرزمین میں پناہ دیں اور انہیں خوراک، رہائش اور معاش کے دیگر ذرائع فراہم کریں۔ اس صورت حال میں مسلم اقوام کو قومی ریاست کے تصور کو فراموش کر دینا چاہیے، ایسے موقع پر یہ بات بھول جانی چاہیے کہ مہاجرین قوم فلسطینی ہے یا مصری ہے یا افغانی ہے وغیرہ۔ ایسے موقع پر بس ایک ہی بات یاد رہنی چاہیے کہ مظلوم شدہ قوم صرف اور صرف ہمارے دینی بھائی ہیں اور مسلم ممالک کے حکمرانوں کو چاہیے کہ وہ اپنی اپنی ملک کے سرحدوں کو مہاجرین کے لیے کھول دیں اور جب تک حالات میں سدھار نہ آ جائے انہیں وہیں رہنے دیں۔

ظلم و عدوان کے خلاف جہاد کا حکم:

اور تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم اللہ کی راہ میں اور ان بے بس مردوں عورتوں اور بچوں کے لیے جنگ نہیں کرتے جو دعا کر رہے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار ہمیں اس ظالم باشندوں کی بستی سے نکال اور ہمارے لیے اپنے پاس سے ہمدرد پیدا کر اور ہمارے لیے اپنے پاس سے مددگار کھڑے کر (سورۃ النساء، آیت نمبر 75)۔ اس آیت میں مسلمانوں کو مظلوم مجبور اور بے بس مسلمانوں کی مدد کے لیے جنگ کرنے کا حکم دیا جا رہا ہے خاص کر ایسے مسلمانوں کو جو دین کی وجہ سے ستائے جا رہے ہوں۔ ان آیات کے نزول کے زمانے میں مکہ کے علاوہ اور بھی بستیاں تھیں جن میں بہت سے مرد، عورتیں اور بچے مسلمان ہو چکے تھے اور وہ اپنے کافر سرپرستوں یا اپنے قبیلے کے کافر زبردستوں کے ظلم و ستم کا نشانہ بنے ہوئے تھے۔ آیت کا مطلب یہ ہے کہ تم ان مردوں، عورتوں اور بچوں کو کفار کے ظلم و ستم سے نجات دلانے کے لیے کیوں نہیں اٹھتے جو کفار کے اندر بے بسی کی حالت میں گھرے ہوئے اور ان سے چھوٹ کر مسلمانوں سے آملنے کی کوئی راہ نہیں پا رہے ہیں، جن کا حال یہ ہے کہ رات دن نہایت بے قراری کے ساتھ یہ دعا کر رہے ہیں کہ اے پروردگار ہمیں ان ظالم باشندوں کی بستی سے نکال اور غیب سے ہمارے ہم درد پیدا کر اور غیب سے ہمارے مددگار کھڑے کر۔ اس آیت سے کئی باتیں ظاہر ہو رہی ہیں۔ ایک یہ کہ ظالم کفار نے کمزور مسلمانوں پر خود ان کے وطن کی زمین اس طرح تنگ کر دی تھی کہ وہ وطن ان کو کاٹے کھاتا رہا تھا اور باوجود یکہ وطن کی محبت ایک فطری چیز ہے لیکن وہ اس سے اس قدر بیزار تھے کہ اس کو ظالم باشندوں کی بستی کہتے تھے۔ دوسری یہ کہ کوئی وطن اسی وقت تک اہل ایمان کے لیے وطن کی حیثیت رکھتا ہے جب تک اس کے اندر دین و ایمان کے لیے امن ہو۔ اگر دین و ایمان کو اس میں امن حاصل نہ ہو تو وہ وطن نہیں۔ تیسری یہ کہ اس زمانے میں حالات اس قدر مایوس کن تھے کہ مظلوم مسلمانوں کو ظاہر میں نجات کی کوئی راہ نہیں سجھائی دے رہی تھی۔ سارا بھروسہ بس اللہ ہی پر تھا کہ وہی غیب سے ان کے لیے کوئی راہ کھولے تو کھولے۔ اس کے باوجود مسلمانوں نے اپنے ایمان پر ثابت قدم رہے۔ آخری یہ کہ اگرچہ انہیں مسلمان اس طرح کی مظلومیت کی حالت میں گھر جائیں تو ان تمام مسلمانوں پر جو ان کی مدد کرنے کی پوزیشن میں ہوں جہاد فرض ہو جاتا ہے۔ اگر وہ ان کی مدد کے لیے نہ اٹھیں تو یہ صریح نفاق ہے۔

مجاہدین کے لیے جہاد کی فضیلت:

مسلمانوں میں غیر معذور بیٹھ رہنے والے اور اللہ کی راہ میں اپنے جان و مال سے جہاد کرنے والے برابر نہیں ہیں۔ مال و جان سے جہاد کرنے والوں کو اللہ نے بیٹھ رہنے والوں پر ایک درجہ فضیلت کا بخشا ہے۔ یوں دونوں سے اللہ کا وعدہ اچھا ہے لیکن اللہ نے مجاہدین کو بیٹھ رہنے والوں پر ایک اجر عظیم کی فضیلت دی ہے (سورۃ النساء، آیت نمبر 95) فرمایا کہ جن مسلمانوں کے پاس کوئی معقول عذر نہیں ہے، پھر بھی وہ جہاد کے لیے نہیں اٹھ رہے ہیں انہیں یاد رکھنا چاہیے کہ وہ اللہ کے ہاں اجر کے لحاظ سے ان لوگوں کے برابر نہیں ہو سکیں گے جو آج اللہ کی راہ میں جان و مال دونوں سے جہاد کر رہے ہیں۔ اگرچہ اس اعتبار سے دونوں گروہ اللہ کے ہاں اچھے اجر کے مستحق ہیں کہ دونوں اسلام کے مخلص ہیں، ان میں سے منافق اور اسلام کا بدخواہ کوئی بھی نہیں ہے تاہم مجاہدین کا درجہ اللہ کے ہاں بہت اونچا ہے۔ ان کے لیے اللہ کے ہاں اجر عظیم ہے۔ اس آیت نے یہ بات بھی واضح فرما دی کہ اگرچہ وہ مسلمان جو بغیر کسی عذر و مجبور کے جہاد میں عملاً حصہ نہیں لے رہے ہیں انہیں منافق نہیں سمجھا جائے حصہ نہ لینا اس صورت میں نفاق ہے جب جہاد فرض کفایہ نہ ہو بلکہ فرض عین ہو اور اس کے باوجود ایک مسلمان گھر میں بیٹھا رہے جب آدمی اس سے جی چرائے، دوسروں کی ہمت پست کرے۔ اگر یہ صورت نہ ہو تو جہاد ایک فضیلت ضرور ہے، جس کے حاصل کرنے کا جذبہ ہر شخص کے اندر ہونا چاہیے لیکن اس کی حیثیت ایک درجہ فضیلت ہی کی ہے، یہ شرائط ایمان میں سے نہیں کہ جو اس کو حاصل نہ کرے وہ منافق خیال کیا جائے۔ وکلا وعد اللہ الحسنی، کے الفاظ اسی حقیقت کی طرف اشارہ کر رہے ہیں۔ اس تنبیہ کی ضرورت اس وجہ سے تھی کہ اوپر منافقین کو اس جہاد ہی کے معاملے میں جس طرح ملامت کی گئی ہے اور ان سے مسلمانوں کو جس طرح متنبہ رہنے کی ہدایت کی گئی ہے اس سے بعض لوگوں کے اندر یہ تاثر پیدا ہو سکتا تھا کہ ان مخلص مسلمانوں کے بارے میں بھی ان کا زاویہ نگاہ بدل جاتا جو نہایت سچے مسلمان تھے لیکن اب تک جہاد میں حصہ نہیں لے سکے تھے۔ اس آیت نے ایک طرف تو ان کو جہاد پر ابھارا، دوسری طرف یہ واضح کر دیا کہ یہ مخلص مسلمان ہیں ان کے اخلاص کے بارے میں کسی کو بدگمانی نہیں ہونی چاہیے۔ اللہ کے ہاں ان کے درجے اور مرتبے کے لحاظ سے ان کے لیے بھی اجر ہے۔

معذورین کی جہاد میں شریک نہ ہونے کی اجازت:

اللہ تعالیٰ نے فرمایا نہیں ہے ضعیفوں پر اور نہ مریضوں پر اور نہ ان لوگوں پر جن کے پاس نہیں ہے خرچ کرنے کو کچھ گناہ جبکہ دل سے صاف ہوں اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ۔ نہیں ہے نیکی والوں پر الزام کی کوئی راہ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے (سورۃ التوبۃ، آیت نمبر 91) اس آیت میں ان لوگوں کو جن میں شرکت نہ کرنے کی اجازت دی گئی جن کے پاس معقول اور جائز عذر موجود ہوں۔ مثلاً کوئی جسمانی طور پر بیمار ہو جیسے وہ کینسر کا مریض ہو یا وہ مفلوج ہو۔ دوسرا یہ کہ وہ جسمانی طور پر کمزور ہو، وہ میدان جنگ میں لڑنے کے قابل نہ ہو، اسلحہ اٹھانے کی طاقت نہ رکھتا ہو، اس میں بچے بھی شامل ہیں۔ اس میں وہ لوگ بھی ہو سکتے ہیں جو اعضاء سے معزور ہوں مثلاً نابینا یا لنگڑا ہو یا کسی کے ایک ہاتھ کٹے ہوئے ہوں وغیرہ۔ اس میں وہ لوگ بھی ہو سکتے ہیں جو نہ کمزور ہو اور نہ ہی بیمار ہوں لیکن جہاد میں شریک ہونے کے لیے ان کے پاس دیگر ضروریات کی چیزیں موجود نہ ہوں۔ حضور اقدس ﷺ کے حیات طیبہ میں کچھ وہ لوگ بھی تھے جو جہاد میں شرکت کے لئے تیار تھے اور جہاد میں جانے کے لئے بے قرار تھے، مگر ان کے پاس سفر کے لئے سواری کا جانور نہ تھا۔ انہوں نے اپنے جذبہ جہاد اور سواری نہ ہونے کی مجبوری کا ذکر کر کے رسول اللہ ﷺ سے درخواست کی کہ ہمارے لئے سواری کا کوئی انتظام ہو جائے لیکن سواری کا انتظام نہ ہو سکا اور وہ افسوس کرتے رہ گیے کہ وہ جہاد میں شریک نہ ہونے سکے۔ یہاں یہ بات دھیان میں رہنی چاہی ✗ کہ مذکورالصدر آیات میں ان مخلص مسلمانوں کا ذکر ہے جو حقیقتاً معذور ہونے کے سبب شرکت جہاد سے قاصر رہے کیونکہ کچھ لوگ ایسے بھی تھے جو درحقیقت جہاد میں شرکت سے معذور نہ تھے مگر سستی کے سبب عذر کر کے بیٹھ رہے، یا ایسے منافق جنہوں نے اپنے کفر و نفاق کی وجہ سے حیلے بہانے تراش کر رسول اللہ ﷺ سے اجازت لے لی تھی، اور کچھ وہ سرکش بھی تھے، جنہوں نے عذر کرنے اور اجازت لینے کی بھی ضرورت نہ سمجھی، ویسے ہی بیٹھ رہے، ان لوگوں کا معذور ہونا تسلیم نہیں کیا گیا اور ایسے لوگوں کے لیے اللہ تعالیٰ نے عذاب الیم تیار کر رکھا ہے۔ سورۃ الفتح آیت نمبر 17 میں بھی معزورین کو جہاد میں شرکت نہ کرنے کی اجازت دی گئی ہے۔ نہ نابینا پر کوئی گناہ ہے اور نہ لنگڑے پر کوئی گناہ ہے اور نہ مریض پر کوئی گناہ ہے اور جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتا رہے گا اللہ اس کو ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی اور جو روگردانی کرے گا تو اللہ اس کو ایک دردناک عذاب دے گا۔ اسرائیل حماس کی جنگ کے تناظر میں کہا جا سکتا ہے کہ جب جنگ شروع ہوئی اور اس نے ہر روز مزید خوفناک شکل اختیار کر لی اور اسرائیل کی بربریت اور ظلم عروج پر پہنچ گیا تو ہمسایہ مسلم ممالک کو فلسطینیوں کو اپنی سرزمین چھوڑنے اور اپنی سرزمین میں پناہ لینے کا مطالبہ کرنا چاہیے تھا، اگر جنگ کے آغاز میں ہی مصر، اردن، لبنان، شام جیسے پڑوسی ممالک نے اپنی سرحدیں کھول دی ہوتیں اور وہ فلسطینیوں کو وہاں جانے کی اجازت دیتے تو بہت سارے فلسطینیوں کی جان بچائی جا سکتی تھی، لیکن افسوس کہ ان ممالک نے ایسا نہیں کیا اور مظلوم فلسطینی عوام بالخصوص بچوں کو اسرائیلی بموں سے مرنے کے لیے چھوڑ دیا۔ بعض علمائے کرام نے اسرائیل کے خلاف جہاد کا اعلان کر دیا ہے۔ ایک فلسطینی صحافی کے مطابق جہاد کا اعلان دیر سے ہوا۔ اب ڈیڑھ سال کا وقفہ گزر چکا ہے۔ یہ اعلان اس وقت ہوا جب غزہ ویران اور سنسان ہو چکا ہے۔ اب غزہ میں کچھ بھی نہیں بچا ہے۔ اس وقت جو جہاد کا اعلان ہوا ہے وہ بے معنی ہی ہے۔ اب مسلمان ممالک کو چاہیے کہ وہ زخمی اور معذور فلسطینیوں کے علاج کی ذمہ داریاں اٹھائیں، انہیں اپنی سرزمین میں رہائش دیں اور انہیں خوراک، لباس اور تعلیم فراہم کریں۔ جب اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ بیمار اور بوڑھے پر جہاد فرض نہیں ہے تو اس کی علت ظاہر ہے اور وہ طاقت اور قوت کی کمی ہے۔ اسی طرح اس قوم پر جہاد فرض نہیں جو اپنے دشمن کی طرح مضبوط اور طاقتور نہ ہو۔ آج مسلم ممالک اسرائیل کے خلاف لڑنے کی پوزیشن میں نہیں ہیں۔ مسلم اقوام کی اجتماعی قوت اسرائیل کو شکست دینے کے لیے کافی نہیں ہے۔ اسرائیل تنہا نہیں ہے۔ اس کی پشت پر طاقتور مغربی ممالک ہیں۔ اسے حبل من الناس کا سہارا حاصل ہے۔ اگر مسلم ممالک سمجھتے ہیں کہ وہ یقینی طور پر اسرائیل کو شکست دے سکتے ہیں یا انہیں شکست دینے کا موقع ہے تو انہیں آگے بڑھنا چاہیے۔ مسلم ممالک کو چاہیے کہ وہ اپنے اسلحے کے ذخیرے کا تقابلی جائزہ لیں اور دیکھیں کہ کیا وہ اپنے موجودہ جنگی ہتھیاروں کی مدد سے جنگ جیت سکتے ہیں تو وہ جنگ کے لیے جا سکتے ہیں۔

آخر میں:

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے کسی غزوہ میں ایک عورت کو دیکھا جسے قتل کر دیا گیا تھا۔ اس پر آپ ﷺ نے (سختی سے) عورتوں اور بچوں کو قتل کرنے کی ممانعت فرما دی۔ ابن بطال نے "شرح صحیح البخاری (186:5)" میں اور امام نووی نے "شرح صحیح مسلم (37:12)" میں اسی موقف کی تائید کی ہے کہ دوران جنگ عورتوں کا قتل اسلامی تعلیمات کے منافی ہے۔ اسی طرح دوران جنگ خواتین کے قتل کی ممانعت ایک اور حدیث سے واضح ہوتی ہے جس کو امام عبدالرزاق نے اپنی مصنف، امام شافعی نے اپنی مسند، امام طحاوی نے شرح معانی الآثار اور امام بیہقی نے السنن الکبریٰ میں درج کیا ہے۔ (بخاري، الصحيح، كتاب الجهاد والسير، باب قتل النساء في الحرب، 1098، رقم: 2852۔ مسلم، الصحيح، كتاب الجهاد والسير، باب تحريم قتل النساء والصبيان في الحرب، 1364، رقم: 1744۔ ترمذي، السنن، كتاب السير، باب ما جاء في النهي عن قتل النساء والصبيان، 4: 136، رقم: 1569۔ ابن ماجه، السنن، كتاب الجهاد، باب الغارة والبيات وقتل النساء والصبيان، 2: 947، رقم: 2841۔ أحمد بن حنبل، المسند، 2: 22، رقم: 4739) حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم ایک غزوہ میں شریک تھے (ہم لڑتے رہے یہاں تک) کہ ہمیں غلبہ حاصل ہو گیا اور ہم نے مشرکوں سے قتال کیا اور نوبت یہاں تک پہنچ گئی کہ لوگوں نے بعض بچوں کو بھی قتل کر ڈالا۔ یہ بات نبی کریم ﷺ تک پہنچی تو آپ ﷺ نے فرمایا: ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے جن کے قتل کی نوبت یہاں تک پہنچ گئی کہ انہوں نے بچوں تک کو قتل کر ڈالا؟ خبردار! بچوں کو ہرگز قتل نہ کرو، خبردار! بچوں کو ہرگز قتل نہ کرو۔ عرض کیا گیا: یا رسول اللہ ﷺ! کیوں، کیا وہ مشرکوں کے بچے نہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تمہارے بہترین لوگ بھی مشرکوں کے بچے نہیں تھے؟" (نسائي، السنن الكبرى، كتاب السير، باب النهي عن قتل ذراري المشركين، 5: 184، رقم: 8616۔ دارمي، السنن، كتاب السير، باب النهي عن قتل النساء والصبيان، 2: 294، رقم: 2463۔ حاكم، المستدرك، 2: 133، 134، رقم: 2566، 2567۔ طبراني، المعجم الكبير، 1: 284، رقم: 829) ایک روایت میں ہے کہ کسی نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! وہ مشرکین کے بچے تھے۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: "تم میں سے بہترین لوگ بھی تو مشرکین ہی کے بچے تھے (یعنی اُن کے والدین بھی مشرک تھے)۔ خبردار! بچوں کو جنگ کے دوران بھی قتل نہ کیا جائے۔" (روایت۔ أحمد بن حنبل، المسند، 3: 435، رقم: 15626، 15627۔ بيهقي، السنن الكبرى، 9: 77، رقم: 17868)

رابطہ: 9968012976

☆☆☆

پہلگام حملہ یا آبی سفارت کاری کا نیا رخ؟

محمد فداء المصطفیٰ قادری
ڈگری اسکالر: جامعہ دارالہدیٰ اسلامیہ، ملاپورم، کیرالا

پہلگام حملے کے بعد بھارت نے فوری طور پر ایک سخت قدم اٹھایا ہے، جس کے تحت اس نے پاکستان کے ساتھ 1960 میں ہونے والے انڈس واٹر ٹریٹی معاہدے کو معطل کر دیا ہے۔ یہ اقدام نہ صرف دونوں ممالک کے درمیان کشیدگی میں اضافے کی علامت ہے بلکہ ایک نئی آبی سفارتی جنگ کی شروعات بھی ہو سکتا ہے۔ اس فیصلے سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ بھارت اب صرف احتجاج اور مذمت پر اکتفا کرنے کے بجائے عملی کارروائی کا راستہ اختیار کر چکا ہے۔ پہلگام حملے کو دہشت گردی کا سنگین واقعہ قرار دیتے ہوئے بھارتی حکومت نے واضح کیا ہے کہ وہ اب پاکستان کی مبینہ سرحد پار دہشت گردی کو برداشت نہیں کرے گی۔ انڈس واٹر ٹریٹی کو معطل کرنا ایک ایسا غیر معمولی اقدام ہے جس کی نظیر ماضی میں نہیں ملتی، کیونکہ اس معاہدے نے تین جنگوں، کارگل تنازع اور پلوامہ حملے جیسے شدید واقعات کے باوجود اپنا تسلسل برقرار رکھا تھا۔ انڈس واٹر ٹریٹی اپنی نوعیت کا منفرد معاہدہ ہے جو عالمی بینک کی نگرانی میں طے پایا تھا اور جس کے تحت بھارت کو مشرقی دریاؤں (راوی، بیاس، ستلج) کا کنٹرول جبکہ پاکستان کو مغربی دریاؤں (سندھ، جہلم، چناب) کا پانی دیا گیا تھا۔ اس معاہدے کی خاص بات یہ ہے کہ اس نے پانی کو ایک ایسا غیر متنازعہ موضوع بنایا جس پر دونوں ممالک نے دہائیوں تک اختلاف کے باوجود بھی عمل درآمد جاری رکھا۔ اب بھارت کی طرف سے اس معاہدے کی معطلی درحقیقت ایک نئے قسم کی محاذ آرائی کو جنم دے رہی ہے، جہاں پانی کو سیاسی اور تزویراتی دباؤ کے طور پر استعمال کیا جا رہا ہے۔ بھارت نے نہ صرف پانی کے معاہدے کو معطل کیا بلکہ اس کے ساتھ ساتھ دیگر کئی اقدامات بھی کیے جو اس کے سخت گیر ردعمل معلوم ہوتی ہے۔ بھارت نے اٹاری واہگہ بارڈر کو بند کر دیا ہے جو دونوں ممالک کے درمیان محدود زمینی رابطے کا واحد ذریعہ تھا۔ مزید برآں، پاکستانی شہریوں پر ویزہ پابندیاں عائد کر دی گئی ہیں اور بھارتی سرزمین پر موجود پاکستانی سفارتی عملے کو ملک چھوڑنے کا حکم دیا گیا ہے۔ یہ تمام اقدامات اس بات کی طرف اشارہ کرتے ہیں کہ بھارت اب پاکستان کو عالمی سطح پر تنہا کرنے کی پالیسی پر عمل پیرا ہے اور وہ تمام تر سفارتی اور معاشی راستے بند کرنا چاہتا ہے۔ پاکستان پر انڈس واٹر ٹریٹی کی معطلی کے کئی سنگین اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔ پاکستان ایک زرعی ملک ہے، جہاں پنجاب، سندھ اور خیبر پختونخوا کے لاکھوں کسان مغربی دریاؤں پر انحصار کرتے ہیں۔ اگر ان دریاؤں کے پانی کا بہاؤ روکا گیا یا محدود کیا گیا تو فصلوں کی پیداوار متاثر ہوگی، خوراک کی قیمتوں میں اضافہ ہوگا اور دیہی معیشت کو شدید دھچکا پہنچے گا۔ صرف زراعت ہی نہیں، بلکہ توانائی کے شعبے پر بھی گہرے اثرات مرتب ہوں گے کیونکہ پاکستان کی ایک بڑی بجلی پن بجلی گھروں سے پیدا ہوتی ہے جو انہی دریاؤں پر قائم ہیں۔ تربیلا، منگلا اور نیلم جہلم جیسے منصوبے براہ راست متاثر ہوں گے، جس سے نہ صرف لوڈ شیڈنگ بڑھے گی بلکہ صنعتی ترقی بھی رک سکتی ہے۔ معاشی بحران کے ساتھ ساتھ یہ صورتحال سماجی اور سیاسی عدم استحکام کا بھی سبب بن سکتی ہے۔ اگر عوام کو پینے کا پانی، فصلوں کے لیے آبپاشی، اور روزمرہ کے استعمال کے لیے پانی دستیاب نہ ہوا تو شہروں اور دیہاتوں میں بے چینی پھیل سکتی ہے۔ احتجاج، دھرنے، اور سیاسی تناؤ ایک فطری نتیجہ ہوگا۔ اس کے علاوہ پاکستان کے اندر صوبوں کے درمیان بھی آبی تنازعات ابھر سکتے ہیں، خاص طور پر جب پانی کی تقسیم مزید محدود ہو جائے۔ ماحولیاتی اعتبار سے بھی صورتحال انتہائی خطرناک ہو سکتی ہے کیونکہ دریا خشک ہونے سے زیر زمین پانی کی سطح مزید نیچے چلی جائے گی، جنگلات سکڑ جائیں گے، اور آبی حیات تباہ ہو جائے گی۔ بھارت کے اس فیصلے پر عالمی سطح پر بھی ردعمل دیکھنے کو ملا ہے۔ اقوام متحدہ، عالمی بینک، اور بین الاقوامی آبی ماہرین نے اس اقدام پر تشویش کا اظہار کیا ہے کیونکہ پانی کو بنیادی انسانی حق تسلیم کیا جاتا ہے۔ عالمی سطح پر اس بات کا اندیشہ پیدا ہو گیا ہے کہ اگر بھارت نے ایسا راستہ اختیار کیا تو دیگر ممالک بھی پانی کو سیاسی ہتھیار کے طور پر استعمال کرنے لگیں گے۔ اس سے بین الاقوامی قوانین اور اصولوں کو شدید نقصان پہنچے گا۔ اقوام متحدہ کے چارٹر میں واضح طور پر درج ہے کہ آبی وسائل کو بنیادی انسانی ضروریات سے جوڑا جائے، نہ کہ سیاسی انتقام سے۔ پاکستان کی جانب سے بھارت کے اس فیصلے پر سخت ردعمل سامنے آیا ہے۔ پاکستان نے اسے آبی دہشت گردی قرار دیتے ہوئے عالمی عدالت انصاف اور اقوام متحدہ میں جانے کا عندیہ دیا ہے۔ اس کے علاوہ عالمی بینک سے باضابطہ شکایت درج کروائی گئی ہے تاکہ بھارت پر دباؤ ڈالا جا سکے کہ وہ معاہدے کی پاسداری کرے۔ پاکستان کی یہ کوشش ہو گی کہ وہ اسلامی ممالک، چین، ترکی، اور دیگر دوست ممالک کی حمایت حاصل کرے تاکہ بھارت پر سفارتی دباؤ ڈالا جا سکے۔ تاہم، اس میں کامیابی اس بات پر منحصر ہے کہ عالمی طاقتیں اس معاملے کو کس حد تک سنجیدگی سے لیتی ہیں۔ مجموعی طور پر یہ صورتحال جنوبی ایشیا کے لیے ایک سنگین خطرے کی گھنٹی ہے۔ اگر انڈس واٹر ٹریٹی کا خاتمہ مستقل بنیادوں پر کیا گیا تو نہ صرف پاکستان بلکہ خطے کے لیے ایک بڑا انسانی بحران جنم لے سکتا ہے۔ پانی کے مسئلے پر اگر دونوں ممالک میں کشیدگی بڑھی تو اس کا نتیجہ ایک آبی جنگ کی صورت میں بھی نکل سکتا ہے۔ اس وقت عالمی برادری کی ذمہ داری ہے کہ وہ فوری طور پر اس معاملے میں مداخلت کرے اور اس بات کو یقینی بنائے کہ پانی کو کبھی بھی سیاسی دباؤ یا انتقام کے ہتھیار کے طور پر استعمال نہ کیا جائے۔ بھارت کا یہ فیصلہ صرف ایک ملک کے خلاف کارروائی نہیں بلکہ ایک خطرناک نظیر ہے جو دنیا کے مستقبل کو خطرے میں ڈال سکتی ہے۔

رابطہ نمبر: 9037099731

پہلگام دہشت گردانہ حملہ کے بعد اٹھتے کئی سوال

ڈاکٹر سیّد احمد قادری

کشمیر کے پلوامہ کے بعد گزشتہ 22/اپریل 2025ء کو پہلگام میں دہشت گردوں نے بڑے حملہ میں 28 معصوم انسانوں کو اپنی حیوانیت کا مظاہرہ کرتے ہوئے ہلاک کیا ہے۔ جس کی کشمیر سمیت پورے ملک اور بیرون ممالک میں سخت مذمت کی جا رہی ہے۔ کوئی بھی انسان جو امن پسند ہے وہ ایسے وحشیانہ اور غیر انسانی حرکت کی مذمت کرے گا ہی اور ایسا ہو رہا ہے۔ ایسے انسانیت کے دشمنوں کو سخت سے سخت سزا دیے جانے کا مطالبہ بھی بالکل حق بجانب ہے تاکہ پھر کوئی ایسی دہشت گردانہ حملے کی ہمت و جرأت نہ کرے۔ اس خیال کے آتے ہی ذہن میں ایک خیال کوندتا ہے کہ اگر 14/فروری 2019ء کو پلوامہ حملہ میں نیم فوجی دستہ سی آر پی کے 40 سے زیادہ جوانوں کو شہید کر دیا گیا تھا۔ اس کا ردعمل پورے ملک میں شدید طور پر ہوا تھا اور سخت سیکوریٹی کے باوجود بڑی مقدار میں آر ڈی ایکس لانے والوں اور حملہ کرنے والوں کو سخت سے سخت سزا دیے جانے کا مطالبہ ہوا تھا۔ اس وقت جموں کشمیر کے گورنر کے عہدہ پر فائز رہنے والے ستیہ پال ملک نے اس وحشیانہ حملہ کی مذمت کرتے ہوئے اس بات کا اعتراف کیا تھا کہ یہ حملہ حکومت کی لاپرواہی کا نتیجہ ہے۔ یہ لاپرواہی کیا تھی؟ اس حملہ کے تعلق سے کئی باتیں سامنے آ چکی ہیں جن کی تفصیل بیان کرتے ہوئے ستیہ پال ملک نے کہا تھا کہ اگر ان نیم فوجی دستہ کے مطالبہ کو مان لیا جاتا اور انھیں بس کی بجائے طیارہ فراہم کر دیا جاتا تو ممکن تھا کہ ایسے حملے سے ہمارے فوجی محفوظ رہتے۔ لیکن اس حملہ کے بعد سبق لینے، چاق و چوبند انتظامات کئے جانے کے بجائے ان 40 جوانوں کی شہادت کا جس طرح سیاسی فائدہ اٹھانے کی منظم کوششیں کی گئیں وہ انتہائی نامناسب اور غیر انسانی تھا۔ سب سے زیادہ افسوسناک پہلو تو یہ ہے کہ اس حملہ کے دہشت گردوں کو پکڑنا اور کیفر کردار تک پہنچانا تو دور ابھی تک ان کی نشاندہی تک نہیں کی جا سکی ہے۔ جو حد درجہ افسوسناک ہے۔ اگر اس خطرناک حملہ سے سبق لیا گیا ہوتا اور بلاوجہ بار بار اس بات کا اظہار نہیں کیا جاتا کہ 'نوٹ بندی' سے دہشت گردی کا خاتمہ ہو جائے گا یا 370 کے خاتمہ کے بعد یہ دعویٰ کہ اب وادیٔ کشمیر سے دہشت گردی پنپ نہیں پائے گی۔ ایسے کھوکھلے دعوے اور وعدے ہو رہے تھے کہ لگا کہ 370 کے خاتمہ کے بعد پورے وادی کشمیر میں امن و امان قائم ہو جائے گا لیکن ایسا کچھ دیکھنے کو نہیں ملا بلکہ وادی کشمیر کے چپہ چپہ پر نیم فوجیوں اور پولیس والوں کی تعیناتی ہمیشہ دیکھنے کو ملتی رہی۔ حفاظتی انتظام کی ہی ایک مثال یہ بھی دیکھنے کو ملی کہ پہلگام سانحہ سے چند روز قبل ہی متنازعہ ایک ممبر پارلیمنٹ نشی کانت دوبے کی شادی کی سالگرہ کی گلمرگ میں کی جانے والی تقریب میں بھی حفاظتی دستہ پوری طرح تعینات اور مستعد نظر آیا تھا۔ لیکن افسوس کہ پہلگام کے بیسرن میں منگل کے روز جہاں ہزاروں کی تعداد میں ملک و بیرون ملک سے سیاح اپنی بیوی بچوں اور دوستوں کے ساتھ سیاحت کے لئے آتے ہیں وہاں پر ان سیاحوں کی حفاظت کے لئے کسی طرح کا حفاظتی انتظام نہیں تھا۔ کیوں نہیں تھا؟ یہ ایک اہم سوال ہے۔ یہی سوال اس سانحہ میں مرنے والوں میں سے گجرات کی ایک بہن نے روتے ہوئے پوچھا ہے کہ اس علاقہ میں ہزاروں سیاحوں کی حفاظت کے لئے نیم فوجی دستہ یا پولیس کیوں نہیں تعینات کئے گئے تھے؟ میرا بھائی زخموں سے چور ڈیڑھ گھنٹہ تک تڑپتا رہا اگر اسے کسی طرح کی مدد بروقت مل جاتی تو میرا بھائی نہیں مرتا۔؟ ایسے بہت سارے سوال ہیں جو اس سانحہ کے پیچھے چھپے ہوئے ہیں، جنھیں سامنے لانے کی ضرورت ہے۔ پہلگام میں ہوئے دہشت گردانہ حملہ سے ایک بات یہ بھی سامنے آئی کہ اس حملہ سے قبل پورے ملک میں جس طرح وقف ترمیمی قانون کے خلاف جو ملک بھر میں احتجاج اور مظاہرے ہو رہے تھے، نشی کانت دوبے کی بدزبانی پر جس طرح غم و غصہ کا اظہار کیا جا رہا تھا، نائب صدر دھنکر کی عدلیہ کو دی جانے والی دھمکی کے خلاف شور اٹھ رہا تھا اور حزب مخالف لیڈر راہل گاندھی کی لاکھوں کی تعداد میں جعلی ووٹر لسٹ پر سوال کئے جا رہے تھے۔ وہ سب پہلگام کی دہشت گردانہ حملہ میں معدوم ہو گیا۔ پہلگام جیسا دہشت گردی سے بھرا سانحہ پہلی بار وادی کشمیر میں نہیں ہوا ہے۔ اس سانحہ سے قبل کٹھوعہ، اڑی، پٹھان کوٹ، کلگام، امرناتھ یاترا کے دوران، پلوامہ اور اب پہلگام۔ لیکن افسوس کہ اتنے سارے سانحات ہو جانے کے باوجود اور اس بات کا ہمیشہ خوف رہنے کے باوجود کہ کشمیر کی ایک جانب جہاں پاکستان آباد ہے وہیں دوسری طرف ہمارا ہمسایہ ملک چین بھی ہے۔ جہاں سے دہشت گردوں کی دراندازی ہوتی رہتی ہے اور یہی وہ دو ممالک ہیں جن سے بھارت کی جنگیں بھی ہو چکی ہیں۔ ایسے میں سرحد پر اتنے سخت انتظامات ہونے چاہئے تھے کہ 'پرندہ بھی پر نہ مار سکے' لیکن پڑوسی ملک اپنے ناپاک عزائم کی تکمیل کے لئے ٹرک میں آر ڈی ایکس بھر کر لاتا ہے، خون خرابہ کرتا ہے اور پھر روپوش ہو جاتا ہے۔ تعجب ہے اتنے سخت حفاظتی انتظامات کے دعوے کے باوجود پہلگام میں بھی پانچ کی تعداد میں دہشت گرد آئے۔ کشمیر کی خوبصورت وادیوں کی سیر کرتے ہوئے لوگوں سے ان کا 'مذہب' پوچھ کر اور 'کلمہ' پڑھوا کر گولیاں چلائیں، جس کے نتیجہ میں 28 بے گناہ اور معصوم لوگوں کی قیمتی جانیں چلی گئیں۔ سیاحوں کی جان بچانے والوں میں خچر کا مالک اور کلمہ گو سید عادل شاہ کے ساتھ ساتھ کپڑوں کا تاجر نوجوان نزاکت علی بھی ہے جس نے گیارہ سیاحوں کی جان بچا کر اپنی شجاعت کی مثال قائم کی ہے۔ اس نوجوان کی بہادری کی ستائش بی جے پی رہنما اروند اگروال نے بھی کی ہے۔ اس سانحہ میں حوالدار جھنٹو علی شیخ کی جان کی قربانی کو بھی نہیں فراموش کیا جا سکتا ہے۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ دہشت گردوں نے کسی کو ہلاک کرنے سے قبل اس کا مذہب جاننے یا اس سے کلمہ پڑھوانے کی ادا کہاں سے سیکھی یا انھیں ایسا کرنے کی ترغیب کہاں سے ملی اور انھیں کیوں اس کی ضرورت پڑی؟ اس سوال کے جواب میں ان دنوں سوشل ایکٹیویسٹ ڈاکٹر میدوسا کا ایک پیغام کافی وائرل ہو رہا ہے کہ "دھرم پوچھ کر گولی مارنا آتنک واد ہے، دھرم پوچھ کر لنچ کرنا، دھرم پوچھ کر گھر کرایہ پر نہ دینا، دھرم پوچھ کر گھر بلڈوز کرنا وغیرہ وغیرہ بھی آتنک واد ہے، اصلی آتنک وادی کو پہچانو"۔ ڈاکٹر میدوسا کی بات میں بلاشبہ حقیقت پوشیدہ ہے۔ سچ یہ ہے کہ تبریز کے قاتلوں یا ممبئی جانے والی ٹرین میں چیتن سنگھ کے ذریعہ مذہب پوچھ کر گولی مارنے جیسے سانحات میں اگر مذہب پوچھ کر زدوکوب کئے جانے، ان سے زبردستی جے شری رام کہلوانے اور پھر انھیں تڑپا تڑپا کر ہلاک کئے جانے کی وارادات اور سانحات پر روز اول سے توجہ دی جاتی، فرقہ وارانہ منافرت کی بڑھتی آلودگی کو روکنے کی کوششیں ہوتیں اور کچھ نہیں تو کم از کم حکومت کی جانب سے ایسے لوگوں کے لئے مذمتی بیان بھی سامنے آتے تو ایسے مذہبی منافرت پھیلانے والوں کی حوصلہ افزائی نہیں ہوتی۔ حالانکہ ملک کے سیکولرازم پر یقین رکھنے والوں کی جانب سے ایسے سانحات کی ہمیشہ مذمت کی گئی ہے اور حکومت سے ایسے متعصب لوگوں سے سختی سے پیش آنے کی گزارشیں بھی کی جاتی رہی ہے۔ لیکن افسوس کہ اب سے دس گیارہ سال قبل منافرت کا جو دانستہ طور پر بیج بویا گیا تھا وہ اب تناور درخت ہو چکا ہے۔ اس درخت کی جڑوں میں کھاد پانی ڈالنے والوں اور اسے تناور بنانے میں ہمارے ملک کے میڈیا نے بڑا اہم لیکن منفی رول ادا کیا ہے۔ یہ بات اب کوئی ڈھکی چھپی نہیں ہے کہ گودی میڈیا ہمیشہ ملک میں تناؤ، خلفشار پیدا کرنے، مختلف مذاہب کے درمیان تفریق اور خلیج پیدا کر کمیونل سیاست دانوں کے مفادات کو پورا کرنے میں پیش پیش ہے۔ ایک طرف جہاں گودی میڈیا آگ میں گھی ڈالنے کا کام کر رہی ہے وہیں دوسری جانب کشمیر کے میڈیا نے پہلگام سانحہ کا غم سے بھرا پیغام اپنے اخبارات کے پورے صفحہ کو سیاہ رکھ کر دیا ہے۔ افسوس کہ گودی میڈیا یا بکاؤ میڈیا یا غیر ذمہ دار میڈیا کی ایسی منفی اور غیر صحافتی کوششوں کے مضر اثرات پورے ملک میں کس تیزی سے پھیل رہے ہیں اس کا اندازہ بعض سیاست دانوں اور اندھ بھکتوں کے مسلسل نفرت سے بجھے زہریلے بیانات سے بخوبی لگایا جا سکتا ہے۔ اسی گودی میڈیا نے پہلگام سانحہ میں بھی پورے کشمیری مسلمانوں کو دہشت گرد ثابت کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی ہے۔ گودی میڈیا کے ایسی منفی کوششوں پر ایک طرف جہاں انھیں فرقہ وارانہ رنگ دینے کے خلاف شدید مذمت کا سامنا ہے وہیں کچھ فرقہ پرستوں کے ذریعہ ان کی ستائش بھی کی جا رہی ہے ان کے ڈیبیٹ میں شامل ہو کر فرقہ پرست خوب خوب منافرت اور اشتعال پھیلا رہے ہیں۔ سی پی آئی رہنما اور رکن اسمبلی محمد یوسف تاریگامی نے تو باضابطہ بعض ایسے اینکروں کے نام لے کر ان کی مذمت کی ہے۔ پہلگام سانحہ کے بعد حکومت نے نیوز چینلوں کے لئے ایک اڈوائزری جاری کی ہے جسے میں نے بڑے غور سے پڑھا کہ ضرور اس ایڈوائزری میں ان غیر ذمہ دار چینلوں کو منافرت نہ پھیلانے کی تاکید کی گئی ہوگی۔ لیکن میری امید کی کرن کو بجھتے دیر نہیں لگی جب میں نے دیکھا کہ اس ایڈوائزری میں صرف یہ تاکید کی گئی ہے کہ وہ دفاعی آپریشنز اور فوجی نقل و حرکت کے حوالے سے احتیاط برتیں۔ کشمیریوں نے اپنے حسن سلوک اور جذبہ انسانیت سے گودی میڈیا کی نفرت بھری سازش کو سمجھتے ہوئے ان کے جال میں نہیں پھنسے اور جس طرح یکجہتی کے ساتھ کشمیریوں نے نہ صرف سیاحوں کو ہر ممکن مدد پہنچائی بلکہ اپنے گھروں کے دروازے بھی ان کے قیام و طعام کے کھول دیئے ساتھ ہی ساتھ ٹیکسی والوں، خچر والوں، آٹو والوں، ہوٹل والوں نے سیاحوں کے ساتھ محبت اور ہمدردی کا جذبہ دکھایا ہے۔ اسے دیکھ کر ہر سیاح نے ان کی تعریف کی ہے۔ لیکن افسوس کہ ملک کے گودی میڈیا تک کشمیریوں کی اس محبت اور ایثار بھرے پیغام کی کوئی خبر نہیں ہے۔ یہ بات بھی افسوسناک ہے کہ ایک طرف جہاں ہوٹل والے، ٹیکسی و آٹو والے، خچر والوں نے سیاحوں سے کوئی پیسہ نہیں لیا بلکہ مفت میں ایئر پورٹ تک پہنچایا اور روپے پیسے سے بھی مدد کی لیکن افسوس کہ وہیں دوسری طرف ایئرویز کمپنیوں نے 'آپدا میں بھی اوسر' تلاش کر لیا اور سری نگر سے دیگر شہروں کی ٹکٹیں کافی مہنگے داموں میں فروخت کر بے بس اور مجبور سیاحوں کو خوب لوٹا۔ دیکھا جائے تو پہلگام سانحہ کے بعد کشمیریوں نے جس یکجہتی اور بھائی چارہ کا مظاہرہ کیا ہے اس سے ہر کے دل میں ان کے لئے ہمدردی اور محبت کا جذبہ پیدا ہوا ہے۔ لیکن افسوس کہ گودی میڈیا کے غلط پروپیگنڈہ نے ان کی ایسی تمام کوششوں پر پانی پھیر دیا اور ملک کی مختلف حصوں میں تعلیم و تجارت کی غرض سے رہنے والے کشمیریوں کے ساتھ جو متعصبانہ سلوک کیا جا رہا ہے اور انھیں زدوکوب کئے جانے کی جس طرح کی خبریں اتراکھنڈ، چنڈی گڑھ، ہماچل پردیش اور ملک کے دیگر علاقوں سے موصول ہو رہی ہیں۔ وہ بہت ہی افسوسناک ہیں۔ حالانکہ بی جے پی کے اروند اگروال سمیت کئی نیتاؤں نے کشمیریوں کے حسن سلوک اور جذبہ ایثار کی کافی تعریف کی ہے۔ افسوس تو اس بات کا بھی ہے کہ کشمیر کو تو ہم اپنے ملک کا اہم حصہ مانتے ہیں لیکن نہ جانے کیوں کشمیریوں سے اتنی شدید نفرت کیوں کرتے ہیں۔؟ کشمیریوں کی معیشت کا انحصار ملک و بیرون ممالک سے آنے سیاحوں پر ہی ہے۔ پہلگام کا یہ سانحہ ان کی معیشت کو تباہ و برباد کرنے کی ایک سازش بھی ہو سکتی ہے۔ گزشتہ برس یعنی 2024ء میں دو کروڑ چھتیس لاکھ سیاحوں نے کشمیر کا سفر کیا تھا لیکن افسوس کہ اس سانحہ کے بعد بڑے پیمانے پر سیاح اپنی بکنگ کینسل کرا رہے ہیں۔ جس کے باعث کشمیریوں کی معاشی طور پر کمر ٹوٹ جائے گی۔ پہلگام حملہ کے بعد جو بہت سارے سوالات ابھر کر سامنے آ رہے ہیں ان میں ایک سوال یہ بھی ہے کہ مندرا پورٹ سے 2,988 کیلو پکڑی گئی ہیروئن کی کھیپ کو، اڈانی اور لشکر طیبہ کے دہشت گردوں کی فنڈنگ سے جوڑا جا رہا ہے۔ این آئی اے نے یہ بات سپریم کورٹ کو بتائی ہے۔ این آئی اے نے یہ بھی اطلاع دی ہے کہ اس معاملے میں ایک اہم گواہ ایک سبکدوش کسٹم افسر مشکوک حالت میں مرے ہوئے پائے گئے ہیں۔ اس طرح پہلگام دہشت گردانہ حملہ کے تناظر میں اتنے سارے سوالات سامنے آ رہے ہیں کہ لوگوں کو ان کے جوابات کا انتظار ہے لیکن جواب کون اور کب دے گا؟ یہ بھی ایک بڑا اہم سوال ہے۔

☆☆☆☆☆☆

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Wednesday, 30th April, 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
بدھ، ۳۰/اپریل ۲۰۲۵ء

SPORTS
کھیل کی دنیا

پلے آف کی امیدیں کم ہونے کے باوجود چنئی اپنی ساکھ بچانے کے لیے پنجاب کے خلاف اترے گی

چنئی، 29 اپریل (یو این آئی) انڈین پریمیر لیگ (آئی پی ایل) 2025 میں اپنے آخری نو میں سے سات میچ ہارنے والی چنئی سپر کنگز (سی ایس کے) بدھ کو پنجاب کنگز کے خلاف ہونے والے مقابلے میں ساکھ بچانے کے لئے میدان میں اترے گی۔ مہمان ٹیم پنجاب کے خلاف جیت کی لے حاصل کرنے کے لئے کھیلے گی۔ لیجنڈری ایم ایس دھونی کی قیادت میں سی ایس کے اب بھی جیت کی جادوئی لے حاصل کرنے کے لیے جدوجہد کر رہی ہے۔ کچھ دن پہلے اسی میدان پر چنئی کو سن رائزرز حیدرآباد (ایس آر ایچ) کے خلاف شکست کا منہ دیکھنا پڑا تھا۔ خراب موسم کی وجہ سے پچھلے میچ میں ایک پوائنٹ حاصل کرنے والی پنجاب کنگز جیت کے ارادے سے میدان میں اترے گی۔

مہمان ٹیموں کے ذریعہ سی ایس کے کے گڑھ میں نقب لگنے کی وجہ سے چنئی کو ملنے والی مسلسل شکست کے بعد ان کے پلے آف کے امکانات کم نظر آتے ہیں۔ سی ایس کے پوائنٹس ٹیبل میں سب سے نیچے ہونے کی وجہ سے اس کے لئے کوالیفائنگ مراحل میں جگہ بنانے کی کوئی امید نظر نہیں آ رہی ہے۔ جب کہ نو میچوں میں 11 پوائنٹس کے ساتھ پنجاب ناک آؤٹ برتھ کے لئے اپنے امکانات کو بڑھانے کے لئے جیت کی راہ پر واپس لوٹنے کی کوشش کرے گی۔

پنجاب کنگز کا پچھلا میچ بارش کی نذر ہو جانے سے سی ایس کے کے لیے اپنی پوزیشن کو بہتر بنانے کی بہت کم امید باقی رہ گئی ہے کیونکہ اسے اپنے باقی تمام میچز بڑے مارجن سے جیتنے ہوں گے اور یہ امید کرنی ہوگی کہ پوائنٹس میں ٹاپ ٹیمیں اپنے بقیہ میچ ہار جائیں جس سے پلے آف کے لئے اس کا توازن بن جائے۔ چنئی نے ٹاپ آرڈر سے لے کر اپنے بلے بازی آرڈر میں تبدیلی کرنے کے لئے کئی حربے آزمائے۔ چنئی کو اپنا توازن درست کرنے کی ضرورت ہے۔ جبکہ پنجاب پر اعتماد ہے۔ چناسوامی کی پچ، جس نے اب تک روایتی اسپنرز کی مدد کی ہے، تیز گیند بازوں کے لیے سازگار ثابت ہو سکتی ہے۔ جس کی وجہ سے چنئی اپنی قسمت بدل سکتا ہے۔

اگرچہ پچ اپنی روایت کے مطابق برتاؤ کرتی ہے، تو دھونی اسپن اٹیک کو مضبوط بنانے کے لیے آل راؤنڈر رویندر جڈیجہ کے ساتھ شراکت دار آف اسپنر اشون کو لا سکتے ہیں۔ خلیل احمد اور مکیش چودھری کی قیادت میں تیز گیند بازوں کے ساتھ چھیڑ چھاڑ نہیں کی جائے گی، بلکہ انشول کمبوج اسلنگر متھیشا پتھیرانا کے ساتھ مدد فراہم کریں گے۔ ایس آر ایچ کے ساتھ اپنے پچھلے مقابلے میں مختصر لیکن شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے کشور مہاترے چنئی کے ساتھ برقرار رہیں گے۔ آئندہ میچ میں گھریلو ٹیم کو جس معاملے پر توجہ دینے کی ضرورت ہے، وہ بغیر وکٹ گنوائے پاور پلے میں زیادہ سے زیادہ رن بنانا، جو اس سیزن میں اس کے لئے نقصان دہ ثابت ہوا ہے۔

دوسری طرف، پنجاب کے پاس پربھسمرن سنگھ اور پریانش آریہ جیسی جارحانہ اوپننگ جوڑی ہے اور کپتان شریاس آئر جوش انگلیس، نہال وڈھیرا اور وشنو ونود کے ساتھ ٹیم کو مضبوط کر رہے ہیں۔ اس کے علاوہ آسٹریلوی مارکس اسٹوئنس بھی بیٹنگ آرڈر میں ہیں۔ پنجاب کے پاس مارکو جینسن، ہرپریت برار اور اے اومرا جائی جیسے باصلاحیت کھلاڑی ہیں۔ تاہم، ارشدیپ سنگھ، لوکی فرگوسن اور ویشاک تک متاثر کن رہے ہیں۔

اسپنر یوزویندر چہل کا تجربہ کام آئے گا اور توقع ہے کہ وہ مخالف ہوم ٹیم کے لیے مشکلات کا باعث بنیں گے۔ مجموعی طور پر مقابلہ سخت ہونے جا رہا ہے۔ کیا چنئی جیتنے کی صورت میں پلے آف کے لیے اپنے امکانات کو بحال کر پائے گا یا مہمان ٹیم ٹیبل میں اپنی چھٹی جیت کر اپنی پوزیشن کو بہتر بنانے کی کوشش کریں گے جو انہیں دوسرے نمبر پر لے جائے گی۔

ویبھو نے آئی پی ایل میں تاریخ رقم کی، سمستی پور میں جشن کا ماحول

سمستی پور، 29 اپریل (یو این آئی) ویبھو سوریہ ونشی کے انڈین پریمیر لیگ (آئی پی ایل) 2025 میں تاریخ رقم کرنے پر جشن کا ماحول ہے۔ آئی پی ایل 2025 میں کل رات کھیلے گئے میچ میں بہار کے سمستی پور ضلع کے تاجپور کے لعل ویبھو سوریہ ونشی نے صرف 35 گیندوں میں تیز ترین سنچری بنانے کا ریکارڈ اپنے نام کیا جس پر سمستی پور میں لوگوں نے پٹاخے پھوڑ کر خوشی کا اظہار کیا۔ جے پور میں کل رات گجرات ٹائٹنز کے خلاف راجستھان رائلز کے لیے شاندار اننگز کھیلتے ہوئے ویبھو سوریہ ونشی نے صرف 35 گیندوں میں سنچری بنانے والے دنیا کے دوسرے اور ہندوستان کے پہلے کھلاڑی بن کر تاریخ رقم کی۔ یہاں جیسے ہی ویبھو کے سنچری بنانے کی خبر ملی تو سمستی پور میں کرکٹ کھلاڑیوں اور مقامی لوگوں نے پٹاخے پھوڑ کر جشن منایا۔ سمستی پور کرکٹ اکیڈمی کے بانی اور ویبھو کے بچپن کے کوچ برجیش جھا اور راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے مقامی ایم ایل اے اختر الاسلام شاہین نے ویبھو کو اس تاریخی کامیابی پر مبارکباد دی اور کہا کہ 14 سال کی عمر میں آئی پی ایل کی تاریخ میں سب سے تیز ہندوستانی سنچری بنا کر ویبھو نے عالمی سطح پر بہار کا نام روشن کیا ہے۔

پہلگام واقعہ؛ کنیریا کے بعد دھون بھی آفریدی کیخلاف میدان میں اتر گئے

29/اپریل: پاکستانی ٹیم کے سابق کپتان شاہد آفریدی کا ایک بیان دانش کنیریا کے بعد سابق بھارتی اوپنر شیکھر دھون کو بھی مرچیں لگا گیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق پہلگام واقعہ پر بھارتی فوج کی ناکامی پر سوال اٹھاتے ہوئے سابق کپتان شاہد آفریدی نے کہا تھا کہ "وہاں پر پٹاخہ بھی پھٹ جائے تو پاکستان پر نام لگا دیا جاتا ہے، مقبوضہ کشمیر میں 8 لاکھ بھارتی فوج ہونے کے باوجود یہ واقعہ ہو گیا اس کا مطلب تم نالائق اور نکمے ہو جو لوگوں کو سکیورٹی نہیں دے سکے"۔

سابق کرکٹر نے کہا کہ 2016 "ٹی 20 ورلڈکپ کے دوران حالات کشیدہ ہونے کے باوجود پاکستانی ٹیم بھارت گئی، ہمیں خود نہیں معلوم تھا جانا ہے یا نہیں، کبڈی کی بھارت کی ٹیم آجاتی ہے کرکٹ کی ٹیم نہیں آتی، اگر بند کرنا ہے تو تمام چیزیں بند کرو"۔

اسکے جواب میں دانش کنیریا نے بھارت نواز اور پاکستان دشمنی کا مظاہرہ کرتے ہوئے شاہد آفریدی کے بیان میں انہیں آڑے ہاتھوں لیا تاہم اب سابق بھارتی کرکٹر شیکھر دھون نے بھی پہلگام واقعہ پر سابق آل راؤنڈر کو تنقیدی جواب دیتے ہوئے کہا کہ "کارگل میں بھی تمہیں ہرایا تھا اور کتنا گرو گے، ہمیں اپنی فوج پر فخر ہے"۔ انہوں نے مزید کہا کہ پہلگام واقعے پر "پاکستان کے سابق کپتان کا بیان نہایتی بیہودا تھا اور انہیں اپنے ملک کی فکر کرنی چاہیے"۔ شاہد آفریدی کے ایک بیان پر سابق بھارتی کرکٹرز اور انکے حامی شدید نالاں ہیں اور انہیں تنقید کا نشانہ بنا رہے ہیں جبکہ بھارتی حکومت نے تنقید سے بچنے کیلیے پاکستانی ٹی وی چینلز پر بھی پابندی عائد کردی ہے۔

ای پی ایل نے ہندوستان میں اپنا نیا دفتر کھولنے کا اعلان کیا

ممبئی، 29 اپریل (یو این آئی) انگلش پریمیر لیگ (ای پی ایل) نے منگل کو ممبئی میں اپنا نیا دفتر کھولنے کا اعلان کیا۔ یہ دفتر مقامی شائقین، شراکت داروں کے ساتھ روابط بڑھانے، ہندوستان میں فٹ بال کو فروغ دینے اور لیگ اور اس کے کلبوں کی مسلسل ترقی میں معاونت کے لیے قائم کیا گیا ہے۔ پریمیر لیگ کے چیف ایگزیکٹیو رچرڈ ماسٹرز نے کہا کہ "ہمارا اور ہمارے کلبوں کا ہندوستان میں کافی پرستار ہیں اور ہم جانتے ہیں کہ فٹ بال کی مقبولیت مسلسل بڑھ رہی ہے۔ ہمیں ہندوستان کے ساتھ اپنی طویل مدتی وابستگی پر فخر ہے، جہاں ہم گزشتہ 18 سالوں سے کمیونٹی فٹ بال پروگرام چلا رہے ہیں اور حال ہی میں انڈین سپر لیگ کے ساتھ شراکت داری کر رہے ہیں۔" انہوں نے کہا کہ "اس دفتر کا افتتاح پریمیر لیگ کے لیے ایک اہم سنگ میل ہے۔ اس سے ہمیں مقامی سطح پر زیادہ مؤثر طریقے سے کام کرنے میں مدد ملے گی، جس سے مداحوں، جیو اسٹار اور دیگر شراکت داروں کے ساتھ ہمارے تعلقات مزید مضبوط ہوں گے۔ ہم اس خطے میں پیدا ہونے والے مواقع کے بارے میں پرجوش ہیں۔" پریمیر لیگ ایک طویل عرصے سے ہندوستان میں فٹ بال کمیونٹی کے ساتھ کام کر رہی ہے۔ نچلی سطح پر لیگ نے 2007 سے برٹش کونسل کے ساتھ شراکت میں پریمیر اسکلز پروگرام کے ذریعے کمیونٹی فٹ بال افرادی قوت کو بڑھانے میں مدد کی ہے۔ پچھلے 18 سالوں میں یہ پروگرام 18 سے زیادہ ہندوستانی ریاستوں میں منعقد کیا گیا ہے، جس میں 7,300 سے زیادہ کوچز اور ریفریز کو تربیت دی گئی ہے، جس سے 1,000، 24 سے زیادہ نوجوان مستفید ہوئے ہیں۔ اعلیٰ سطحی فٹ بال میں، پریمیر لیگ 2014 سے انڈین سپر لیگ (آئی ایس ایل) کے ساتھ مل کر کام کر رہی ہے۔ ہندوستان میں نیا دفتر پریمیر لیگ کی بین الاقوامی توسیع کا حصہ ہے۔ اس سے قبل 2019 میں، لیگ نے سنگاپور میں اپنا پہلا بین الاقوامی دفتر کھولا، بنیادی طور پر پریمیر لیگ کے مواد کی قزاقی کا مقابلہ کرنے اور نشریاتی شراکت داروں کی حمایت کرنے کے لیے جولائی 2023 میں لیگ نے امریکہ میں مداحوں کی مصروفیت بڑھانے اور این بی سی اسپورٹس کے ساتھ مل کر کام کرنے کے لیے نیویارک میں ایک دفتر کھولا۔

ہندوستانی خواتین ٹیم نے جنوبی افریقہ کو 277 رنز کا ہدف دیا

کولمبو، 29 اپریل (یو این آئی) پرتیکا راول (78)، کپتان ہرمن پریت (41 ناٹ آؤٹ) اور جمائمہ روڈریگز (41) کی شاندار اننگز کی بدولت ہندوستانی خواتین نے سہ فریقی سیریز کے دوسرے ایک روزہ میچ میں منگل کے روز جنوبی افریقہ کو 277 رنز کا ہدف دیا۔ آج یہاں ٹاس جیتنے کے بعد ہندوستانی خواتین ٹیم نے پہلے بلے بازی کا فیصلہ کیا۔ بلے بازی کرنے اتری پرتیکا راول اور اسمرتی مندھانا کی اوپننگ جوڑی نے اچھی شروعات کی اور پہلے وکٹ کے لیے 83 رنز جوڑے۔ اینیری ڈرکسن نے 19ویں اوور میں اسمرتی مندھانا (36) کو آؤٹ کر کے اس شراکت کو توڑا۔ اس کے بعد بلے کرنے آئیں ہرلین دیول پرتیکا راول کے ساتھ دوسرے وکٹ کے لیے 68 رنز جوڑے۔ 31ویں اوور میں این ملابا نے پرتیکا راول (78) کو آؤٹ کر کے جنوبی افریقہ کو دوسری کامیابی دلائی۔ اس کے بعد این ملابا نے ہرلین دیول (29) کو آؤٹ کر کے پویلین بھیج دیا۔ جمائمہ روڈریگز 32 گیندوں پر 41 رنز بنا کر آؤٹ ہوئیں۔ ریچا گھوش (24) اور دیپتی شرما نے (9) رن بنائے۔ کپتان ہرمن پریت نے (ناٹ آؤٹ 41) رنوں کی اننگ کھیلی۔ کاشوی گوتم (پانچ) رن بنانے کے لئے ناٹ آؤٹ رہیں۔ ہندوستانی خواتین ٹیم نے مقررہ 50 اوورز میں چھ وکٹوں پر 276 رنز بنائے۔ جنوبی افریقہ کی جانب سے این ملابا نے دو وکٹیں حاصل کیں۔ اے کھاکا، ایم کلاس، این ڈی کلارک اور اینیری ڈرکسن نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

ارجن ایوارڈ یافتہ ونتیکا اگروال ایل جی کی برانڈ ایمبیسڈر مقرر

نئی دہلی، 29 اپریل (یو این آئی) کنزیومر الیکٹرانکس کی بڑی کمپنی ایل جی الیکٹرانکس انڈیا لمیٹڈ نے آج ہندوستان کی سب سے کامیاب اور مشہور شطرنج کھلاڑیوں میں سے ایک اور ارجن ایوارڈ یافتہ ونتیکا اگروال کو اپنا برانڈ ایمبیسڈر مقرر کرنے کا اعلان کیا ہے۔ نوجوان خاتون گرینڈ ماسٹر، ونتیکا کو حال ہی میں باوقار ارجن ایوارڈ سے نوازا گیا، جو اس کھیل میں ان کی شاندار کامیابیوں کا ثبوت ہے۔ کمپنی نے یہاں ایک بیان میں کہا کہ یہ شراکت اہداف کے حصول، نوجوانوں کو بااختیار بنانے اور صارفین کی بدلتی ہوئی ضروریات کو پورا کرنے والی اختراعات کے ذریعے زندگیوں کو بہتر بنانے کے لیے LG الیکٹرانکس کے عزم کی عکاسی کرتی ہے۔

اس کا اعلان کرتے ہوئے ایل الیکٹرانکس کے ایم ڈی ہونگ جو جان نے کہا کہ ایل جی الیکٹرانکس میں ہمیں اپنے صارفین کو گہرائی سے سمجھنے اور ان کی زندگیوں کو بہتر بنانے کے لیے مسلسل اختراعات کرنے پر فخر محسوس ہوتا ہے۔ ونتیکا اپنی بہترین کارکردگی کے انتھک جستجو اور اپنے بصیرت مندانہ ذہنیت کے ذریعے اس جذبے کی عکاسی کرتی ہے۔ ہندوستان جو دلیر اور مستقبل کو قبول کرنے کے لئے تیار ہے ہم اس کے ساتھ شراکت کرنے اور ایک ساتھ اس دلچسپ اور نئے سفر کو شروع کرنے کے لئے پرجوش ہیں۔

اس موقع پر بات کرتے ہوئے ونتیکا نے کہا، "مجھے ایل جی الیکٹرونکس سے وابستگی کا شرف حاصل ہے، جس پر میں نے ہمیشہ بھروسہ کیا ہے اور اس کی تعریف کی ہے۔ خاص طور پر ایل جی کا لائف گڈ برانڈ وعدہ میرے دل کی گہرائیوں میں بستا کیونکہ یہ سب کے لیے بہتر معیار زندگی پیدا کرنے پر زور دیتا ہے۔ ایک شطرنج کھلاڑی کے طور پر میرا سفر ایل جی کی ترقی کے حصول کے لیے ایک اہم ہدف رہا ہے، جس میں ایل جی کی ترقی اور ترقی کے حصول کے لیے مسلسل ترقی کی ضرورت ہے۔ اس کا مشن صارفین کے تجربے کو بڑھانا ہے۔

خیال رہے کہ ونتیکا اگروال ہندوستانی شطرنج کھلاڑی ہیں جس کے پاس وومن گرینڈ ماسٹر اور انٹرنیشنل ماسٹر کے FIDE ٹائٹل ہیں۔ وہ شطرنج اولمپیاڈ میں تین بار طلائی تمغہ جیتنے والی ہے، جس میں 2024 میں بوڈاپیسٹ میں 45ویں شطرنج اولمپیاڈ میں دو سونے کے تمغے بھی شامل ہیں۔ اس نے ہانگزو 2022 کے ایشیائی کھیلوں میں ہندوستانی ٹیم کے ساتھ چاندی کا تمغہ جیتا تھا۔ ونتیکا کے ایوارڈز میں کامن ویلتھ، ورلڈ یوتھ، ایشین یوتھ اور نیشنل چیمپئن شپ میں میڈل بھی شامل ہیں۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 رچترنجن ایوینیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804